

Posted On Kitab Nagri



www.kitabnagri.com
کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

صبر

بنتِ احمد شیخ

مے آئی کم ان میم

مس جویریہ مثبت جواب ملنے پر اندر داخل ہوئی۔

میم میٹینگ کا ٹائم ہو گیا ہے چلیں۔

ٹھیک ہے چلو کہتے ساتھ ہی دونوں میٹینگ روم کی طرف چل دی۔

سلام کرنے کے ساتھ وہ اپنی پروقار چال چلتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

وائٹ سلک کا عبا یا اور ساتھ وائٹ ہی نقاب پاؤں میں وائٹ ہی سینڈلز پہنے وہ اندر داخل ہوئی۔

اس میٹینگ روم میں ٹوپ ٹین بزنس مین بیٹھے تھے جس میں سب سے اول وہ خود تھی۔

اسکے سلام کرتے ہی ایک شخص جو کہ ٹوپ ٹین بزنس مین کے دوسرے نمبر پر تھا جو اس وقت بیزار سا

اپنے موبائل میں ناجانے کیا تلاش کر رہا تھا چونک کر آواز کی سمت متوجہ ہوا۔

سامنے اس وجود کو دیکھ کر وہ ساکت ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکو لگا جیسے اسکی دنیا میں بہار آگئی ہو۔
اسکا ہجر ختم ہو گیا ہو۔
اسکی دعائیں رنگ لے آئیں ہو۔
اسکے رب کو اس پر رحم آگیا ہو۔
لیکن جب اس شخص نے نظریں پھیریں تو ایسا لگا کہ کنوں کے پاس آکر بھی پیاس بجھانا باقی ہو۔
شاید نہیں یقیناً ابھی امتحان باقی ہے۔
ابھی صرف دیدار یار ہوا ہے۔
اس تک رسائی حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔
کتنا بد قسمت ہونہ میں۔۔۔۔
عشق کر کے بتا نہیں سکتا۔۔۔۔
آواز دیکر بولا نہیں سکتا۔۔۔۔
دل کی آواز سنا نہیں سکتا۔۔۔۔
روٹھ کر منا نہیں سکتا۔۔۔۔
سرد گرم سے بچا نہیں سکتا۔۔۔۔
برے لوگوں سے بچا نہیں سکتا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اچھائی سے ملا نہیں سکتا۔۔۔

تپتے صحرا سے اپنی ٹھنڈی چھاؤں میں لا نہیں سکتا۔۔۔

اپنا احساس دلا نہیں سکتا۔۔۔

حق رکھ کر جتا نہیں سکتا۔۔۔

کتنا بد قسمت ہونہ میں۔۔۔

عشق کر کے بتا نہیں سکتا۔۔۔

ابھی وہ اپنے خیالوں میں ہی تھا کہ اسکی آواز پر چونک کر متوجہ ہوا۔
جو کہ اسی سے مخاطب تھی۔

Mr salik shah plz come here and give your presentation .

اس دشمن جان کی آواز پر وہ خود کو کمپوز کر کے اٹھا کیونکہ اب اسے یہ پروجیکٹ ہر حال میں سائن کرنا تھا۔

www.kitabnagri.com

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ جو یہ جو دشمن جان بلکل انجان بن بیٹھی تھی اس اجنبیت کو شناسائی کی رفق دینی تھی۔

کچھ بھی ہو جائے اسکو اپنا بنا کر رہیگا چاہے اسکے لئے اسکی پوری زندگی ہی کیوں نہ صرف ہو جائے ماضی کا براسایہ اسکے زہن سے مٹا کر رہیگا۔

Posted On Kitab Nagri

فیصلہ کر کے اب وہ کافی مطمئن سا پر یزینیشن دے رہا تھا۔

تمام پہلوؤں پر سوچنے کے بعد نہ چاہتے ہوئے بھی یماما کو اس مغرور برفانی دیو سے کانٹریکٹ سائن کرنا پڑا۔

جس کی وجاہت کے سحر میں سامنے کھڑا شخص کچھ بول ہی نہیں پاتا۔

جس کے چہرے پر ایسا دبدبہ تھا کہ کوئی شخص کسی بات کو کہنے کے لئے سودفعہ نہیں تو پچاس دفعہ ضرور سوچے گا۔

وہ مغرور دیو ہزاروں کے دلوں پر راج کرنے والا اسکا تھا جس نے کبھی اسکی خواہش ہی نہ کی تھی۔
اسکی محنت اسکا منہ بولتا ثبوت تھی۔

جسکا ہر کام پر فیکٹ ہوتا تھا۔

جس نے آج تک ہارنا نہیں سیکھا تھا۔

جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ اسکی دسترس میں ہوتی۔

ابھی وہ کچھ کہتا کہ ایک دم سے دروازہ کھلا اور سال کا خوبصورت سا بچہ آنکھوں کو مستلما ماما پکارتا ہوا اندر داخل ہوا۔

سالک شاہ تو اسکو دیکھ کر ساکت رہ گیا۔

باقی سب بھی حیران تھے یہ کس کا بچہ ہے جو ایسے ہی اندر داخل ہو گیا۔

Posted On Kitab Nagri

جیسے ہی وہ بچے کی طرف متوجہ ہوئی اسکا چہرہ خوف سے سفید پڑ گیا۔
لیکن اس نے خود کو سنبھالا اور جلدی سے اسکے پاس پہنچی۔
کیا ہوا ہے ماما کے بے بی کو۔

اسکے پوچھنے پر وہ بچا روتا ہوا اس وجود سے لپٹ گیا۔
اتنے میں مس جویریہ جو کہ پرسنل سیکرٹری کے مقام پر تھی اندر داخل ہوئی۔
سوری میم وہ مجھے پتہ نہیں چلا کہ کب چھوٹے شاہ صاحب اٹھ گئے۔
ابھی وہ اپنی صفائی میں کچھ بولتی کہ مسز شہوار بول پڑی۔
جو کہ میٹینگ کا ہی حصہ تھی۔
لٹل گرل آپ میریڈ ہیں؟

جی الحمد للہ میں میریڈ بھی ہوا اور میرے دو بچے بھی ہیں۔
اب جب سب کچھ سامنے تھا تو اس نے بھی سب بتا دیا کیونکہ شاید اب وقت چھپنے کا نہیں مقابلہ کرنے کا
تھا کبھی نہ کبھی تو پتہ لگنا ہی تھا تو اب لگ گیا۔

لیکن اسے اپنے رب پر یقین تھا کہ اسکا رب اسکے ساتھ ہے اس لئے کوئی بھی اسکا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا
چاہے پھر وہ یہ مغرور شہزادہ ہی کیونہ ہو۔
لیکن پھر بھی ایک خوف تھا جو جہرہ پر واضح تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ ماشاء اللہ سو کیوٹ آپ بلکل بھی نہیں لگتی اور اس حجاب اور نقاب میں تو بلکل بچی لگتی ہو۔
اگر آپ مائینڈ نہ کریں تو میں آپکے دونوں بے بی سے ملنا چاہو گی۔
وائے نوٹ مسز شہوار۔

مس جویریہ جائیں آپ ارما کو بھی لے آئیں۔
شیور میم کہتی مس جویریہ چلی گئی۔

اور دو منٹ بعد گود میں اعناب کو اٹھائے حاضر ہوئی جو کچی نیند میں اٹھنے کی وجہ سے فل رونے کی تیاری میں تھی۔

مسز شہوار نے اٹھ کر ارما کو مس جویریہ سے لے لیا اور پیار کرنے لگی۔
جبکہ اعناب شاہ مسٹر جاوید کی گود میں تھا۔

یہ تو بلکل سالک شاہ کی کاپی ہے دونوں مسز علی کی آواز سے سالک کا سکتہ ٹوٹا۔
جبکہ انکی بات پر یماما کارنگ اڑا تھا جو کہ سالک شاہ سے چھپا ہوا ہرگز نہیں تھا۔

ظاہر سے بات ہے میرے بچے ہیں تو مجھ پر ہی جائینگے کیوں مسز یماما سالک شاہ صحیح کہہ رہا ہونہ میں؟
سالک شاہ نے ہر لفظ چبا چبا کر ادا کیا جسکا مطلب تھا وہ اپنا غصہ بہت مشکل سے کنٹرول کیے ہوئے ہے۔
اور اسکے غصے کا سوچتے ہوئے یماما کو اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی اور وہ بمشکل اثبات میں سر ہلا سکی

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ سالک شاہ کے غصے سے واقفیت رکھتی تھی۔

Ooh young man are you married? I am very surprised.

Yes Mrs Ali I am married .Meet my wife yamama salik shah and they are my child aanab salik shah and aanan salik shah .

Your couple is perfect like a made for each other.

Thanks Mr Sahil .

او کے مسٹر اینڈ مسز شاہ اب سائیڈ پر ملاقات ہوگی انشاء اللہ۔

مسٹر جاوید نے اعنان کو سالک کو تھمایا اور مصافحہ کر کے چلے گئے۔

ماشاء اللہ آپکی بیٹی بہت پیاری ہے کیوٹ گرل انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی مسز شہوار بھی ار مہ کو یماما کو تھما

کر چلی گئی جبکہ یماما کا چہرہ خوف سے سفید پڑنے لگا۔

کیوں الگ رکھا مجھے میری ہی اولاد سے 1 سال تک کیوں جواب دو؟

سب کے جانے کے بعد سالک شاہ یماما کو بازوؤں سے دبوچتے ہوئے غرایا۔

جب کے یماما تو کچھ سن ہی نہیں رہی تھی اسکی نظر تو اپنے بچوں پر تھی۔

اس نے خود کو سالک شاہ چھڑایا اور مس جویر یہ کو بلا کر دونوں بچوں کو انکے ساتھ بھیجا۔

اب وہ کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

بولو کچھ پوچھ رہا ہوں میں سالک شاہ اسکی ساری کاروائی دیکھ کر پھر سے دھاڑا۔
کمرہ ساؤنڈ پروف تھا اس لئے باہر آواز نہیں جا رہی تھی۔
کس اولاد کی بات کر رہے ہیں آپ ذرا بتانا پسند کریں گے آپ۔
یہ ماڈرن کے بجائے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غرائی۔
کیونکہ اب وہ اپنی کمزوریوں کو سیف کر چکی تھی۔
میں ان بچوں کی بات کر رہا ہوں کیا یہ میری اولاد نہیں؟
اوہ تو اچھا آپ ان بچوں کی بات کر رہے ہیں اس نے جیسے تمسخر اڑایا۔
تو سن لے یہ صرف میری اولاد ہے صرف اور صرف میری اور یاد رکھیں گا کیونکہ اپنے ہی بچوں کو دنیا
میں آنے سے پہلے قتل کرنے والا کم از کم ایک باپ تو نہیں ہو سکتا اب میں آپکی بیوی نہیں اپنے بچوں
کی ماں ہوں اس لئے میرے بچوں نقصان پہنچانے سے پہلے سو بار سوچیں گا اگر میرے بچوں کو ذرا سی بھی
کھروچ آئی تو میں آپ کے گھر کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گی۔
پاگل ہو گئی ہو دماغ خراب ہے کیا تمہارا میں اپنی ہی اولاد کا قتل کیوں کرونگا؟
یہ پوچھے آپ اپنی دوسری بیوی سے مجھ سے کیوں جواب مانگ رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

بلکہ اس سے بھی کیوں اسکا سب سے بہترین جواب تو آپ ہی دے سکتے ہیں تو بتائیں مسٹر شاہ ایسا کیا گناہ ہوا تھا مجھ سے یا میرے ان معصوم بچوں سے جو کہ دنیا میں ہے بھی نہیں تھے جس کی آپ مجھے اور میرے بچوں کو اتنی بڑی سزا دینے والے تھے۔

میں کیوں کرونگا ایسا کس نے کہا ہے تم سے یہ سب اور تم نے یقین بھی کر لیا میں اسکو چھوڑونگا نہیں اور اگر تم مجھ پر اتنا بڑا الزام لگا رہی ہو تو یقیناً وجہ بھی جانتی ہو گی میں ایسا کیوں کرنے والا تھا؟ واہ واہ مسٹر شاہ کس بات کا یقین کرتی ہیں آپکا مسٹر شاہ یقین تو دور کی بات کیا اپنی موجودگی کا احساس کروایا تھا آپ نے چلیں اس بات کو بھی چھوڑیں آپ تو مجھے بچپن سے جانتے تھے ایک پل بھی مجھ سے پوچھے بغیر ان سب چیزوں پر یقین کر لیا اور رہی بات میری تو میں آپ کو جانتی ہی کتنا تھی صرف ایک ہفتہ تو کس منہ سے آپ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ آپ کا یقین کرتی اور بقول آپ کے کہ میں آپ پر یہ گھٹیا الزام لگا رہی ہوں تو جا کر پوچھیں اپنی دوسری بیوی سے۔

کونسی دوسری بیوی میری پہلی اور آخری بیوی تم ہی ہو۔
www.kitabnagri.com

کیا مطلب ہے آپکی اس بات کا آپ تو دوسری شادی کر چکے ہیں مجھے پتہ ہے اس لئے چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ آپ ایک بیوی کو تو کیسے بھی کر کے ٹریپ کر سکتے ہیں لیکن ایک ماں کو نہیں۔ میں تمہیں اپنی بے گناہی کا ہر ثبوت دونگا بس تم میرے ساتھ گھر چلو۔

ٹھیک ہے لیکن مجھے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کی ضمانت چاہئے۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں ہمارے بچوں کو ایک خراش بھی نہیں آئیگی شام کو تیار رہنا میں لینے آؤنگا
اللہ حافظ۔

شاہ اسکی سنے بغیر اسکے سر پر بوسہ دیکر چلا گیا۔

مے آئی کم ان میم

مس جویریہ مثبت جواب ملنے پر اندر داخل ہوئی۔

میم میٹینگ کا ٹائم ہو گیا ہے چلیں۔

ٹھیک ہے چلو کہتے ساتھ ہی دونوں میٹینگ روم کی طرف چل دی۔

سلام کرنے کے ساتھ وہ اپنی پروقار چال چلتی ہوئی اندر داخل ہوئی۔

وائٹ سلک کا عبایا اور ساتھ وائٹ ہی نقاب پاؤں میں وائٹ ہی سینڈلز پہنے وہ اندر داخل ہوئی۔

اس میٹینگ روم میں ٹوپ ٹین بزنس مین بیٹھے تھے جس میں سب سے اول وہ خود تھی۔

اسکے سلام کرتے ہی ایک شخص جو کہ ٹوپ ٹین بزنس مین کے دوسرے نمبر پر تھا جو اس وقت بیزار سا

اپنے موبائل میں نا جانے کیا تلاش کر رہا تھا چونک کر آواز کی سمت متوجہ ہوا۔

سامنے اس وجود کو دیکھ کر وہ ساکت ہو گیا۔

اسکو لگا جیسے اسکی دنیا میں بہار آگئی ہو۔

اسکا ہجر ختم ہو گیا ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اسکی دعائیں رنگ لے آئیں ہو۔
اسکے رب کو اس پر رحم آگیا ہو۔
لیکن جب اس شخص نے نظریں پھیریں تو ایسا لگا کہ کنوں کے پاس آکر بھی پیاس بجھانا باقی ہو۔
شاید نہیں یقیناً ابھی امتحان باقی ہے۔
ابھی صرف دیدار یار ہوا ہے۔
اس تک رسائی حاصل کرنا ابھی باقی ہے۔
کتنا بد قسمت ہونہ میں۔۔۔۔
عشق کر کے بتا نہیں سکتا۔۔۔
آواز دیکر بولا نہیں سکتا۔۔۔۔
دل کی آواز سنا نہیں سکتا۔۔۔
روٹھ کر منا نہیں سکتا۔۔۔۔
سرد گرم سے بچا نہیں سکتا۔۔۔
برے لوگوں سے بچا نہیں سکتا۔۔۔۔
اچھائی سے ملا نہیں سکتا۔۔۔
تپتے صحرا سے اپنی ٹھنڈی چھاؤں میں لا نہیں سکتا۔۔۔۔



Posted On Kitab Nagri

اپنا احساس دلا نہیں سکتا۔۔۔۔

حق رکھ کر جتا نہیں سکتا۔۔۔۔

کتنا بد قسمت ہونہ میں۔۔۔۔

عشق کر کے بتا نہیں سکتا۔۔۔۔

ابھی وہ اپنے خیالوں میں ہی تھا کہ اسکی آواز پر چونک کر متوجہ ہوا۔
جو کہ اسی سے مخاطب تھی۔

Mr salik shah plz come here and give your presentation .

اس دشمن جان کی آواز پر وہ خود کو کمپوز کر کے اٹھا کیونکہ اب اسے یہ پروجیکٹ ہر حال میں سائن کرنا تھا۔

اس نے فیصلہ کر لیا تھا کہ جو یہ جو دشمن جان بلکل انجان بن بیٹھی تھی اس اجنبیت کو شناسائی کی رمتق دینی تھی۔

www.kitabnagri.com

کچھ بھی ہو جائے اسکو اپنا بنا کر رہیگا چاہے اسکے لئے اسکی پوری زندگی ہی کیوں نہ صرف ہو جائے ماضی کا براسایہ اسکے زہن سے مٹا کر رہیگا۔

فیصلہ کر کے اب وہ کافی مطمئن سا پر یزینیشن دے رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تمام پہلوؤں پر سوچنے کے بعد نہ چاہتے ہوئے بھی یماما کو اس مغرور برفانی دیو سے کانٹریکٹ سائن کرنا پڑا۔

جس کی وجاہت کے سحر میں سامنے کھڑا شخص کچھ بول ہی نہیں پاتا۔
جس کے چہرے پر ایسا دبدبہ تھا کہ کوئی شخص کسی بات کو کہنے کے لئے سودفعہ نہیں تو پچاس دفعہ ضرور سوچے گا۔

وہ مغرور دیو ہزاروں کے دلوں پر راج کرنے والا اسکا تھا جس نے کبھی اسکی خواہش ہی نہ کی تھی۔
اسکی محنت اسکا منہ بولتا ثبوت تھی۔

جسکا ہر کام پرفیکٹ ہوتا تھا۔

جس نے آج تک ہارنا نہیں سیکھا تھا۔

جس چیز پر ہاتھ رکھتا وہ اسکی دسترس میں ہوتی۔

ابھی وہ کچھ کہتا کہ ایک دم سے دروازہ کھلا اور سال کا خوبصورت سا بچہ آنکھوں کو مستلما مہما پکارتا ہوا اندر داخل ہوا۔

سالک شاہ تو اسکو دیکھ کر ساکت رہ گیا۔

باقی سب بھی حیران تھے یہ کس کا بچہ ہے جو ایسے ہی اندر داخل ہو گیا۔

جیسے ہی وہ بچے کی طرف متوجہ ہوئی اسکا چہرہ خوف سے سفید پڑ گیا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن اس نے خود کو سنبھالا اور جلدی سے اسکے پاس پہنچی۔
کیا ہوا ہے ماما کے بے بی کو۔

اسکے پوچھنے پر وہ بچا روتا ہوا اس وجود سے لپٹ گیا۔
اتنے میں مس جویریہ جو کہ پرسنل سیکرٹری کے مقام پر تھی اندر داخل ہوئی۔
سوری میم وہ مجھے پتہ نہیں چلا کہ کب چھوٹے شاہ صاحب اٹھ گئے۔
ابھی وہ اپنی صفائی میں کچھ بولتی کہ مسز شہوار بول پڑی۔
جو کہ میٹینگ کا ہی حصہ تھی۔

لٹل گرل آپ میریڈ ہیں؟

جی الحمد للہ میں میریڈ بھی ہو اور میرے دو بچے بھی ہیں۔

اب جب سب کچھ سامنے تھا تو اس نے بھی سب بتا دیا کیونکہ شاید اب وقت چھپنے کا نہیں مقابلہ کرنے کا
تھا کبھی نہ کبھی تو پتہ لگنا ہی تھا تو اب لگ گیا۔

لیکن اسے اپنے رب پر یقین تھا کہ اس کا رب اسکے ساتھ ہے اس لئے کوئی بھی اس کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکتا
چاہے پھر وہ یہ مغرور شہزادہ ہی کیونہ ہو۔

لیکن پھر بھی ایک خوف تھا جو جہرہ پر واضح تھا۔

اوہ ماشاء اللہ سو کیوٹ آپ بالکل بھی نہیں لگتی اور اس حجاب اور نقاب میں تو بالکل بچی لگتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ مائنڈ نہ کریں تو میں آپکے دونوں بے بی سے ملنا چاہوں گی۔

وائے نوٹ مسز شہوار۔

مس جویریہ جائیں آپ ارما کو بھی لے آئیں۔

شیور میم کہتی مس جویریہ چلی گئی۔

اور دو منٹ بعد گود میں اعناب کو اٹھائے حاضر ہوئی جو کچی نیند میں اٹھنے کی وجہ سے فل رونے کی تیاری میں تھی۔

مسز شہوار نے اٹھ کر ارما کو مس جویریہ سے لے لیا اور پیار کرنے لگی۔

جبکہ اعناب شاہ مسٹر جاوید کی گود میں تھا۔

یہ تو بالکل سالک شاہ کی کاپی ہے دونوں مسز علی کی آواز سے سالک کا سکتہ ٹوٹا۔

جبکہ انکی بات پر یاما کارنگ اڑا تھا جو کہ سالک شاہ سے چھپا ہوا ہر گز نہیں تھا۔

ظاہر سے بات ہے میرے بچے ہیں تو مجھ پر ہی جائینگے کیوں مسز یاما سالک شاہ صحیح کہہ رہا ہونہ میں؟

سالک شاہ نے ہر لفظ چبا چبا کر ادا کیا جس کا مطلب تھا وہ اپنا غصہ بہت مشکل سے کنٹرول کیے ہوئے ہے۔

اور اسکے غصے کا سوچتے ہوئے یاما کو اپنی جان جاتی ہوئی محسوس ہوئی اور وہ بمشکل اثبات میں سر ہلا سکی

کیونکہ وہ سالک شاہ کے غصے سے واقفیت رکھتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

Ooh young man are you married? I am very surprised.

Yes Mrs Ali I am married .Meet my wife yamama salik shah and they
are my child aanab salik shah and aanan salik shah .

Your couple is perfect like a made for each other.

Thanks Mr Sahil .

او کے مسٹر اینڈ مسز شاہ اب سائیڈ پر ملاقات ہوگی انشاء اللہ۔
مسٹر جاوید نے اعمان کو سالک کو تھمایا اور مصافحہ کر کے چلے گئے۔
ماشاء اللہ آپکی بیٹی بہت پیاری ہے کیوٹ گرل انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی مسز شہوار بھی ار مہ کو یماما کو تھما
کر چلی گئی جبکہ یماما کا چہرہ خوف سے سفید پڑنے لگا۔
کیوں الگ رکھا مجھے میری ہی اولاد سے 1 سال تک کیوں جواب دو؟
سب کے جانے کے بعد سالک شاہ یماما کو بازوؤں سے دبوچتے ہوئے غرایا۔
جب کے یماما تو کچھ سن ہی نہیں رہی تھی اسکی نظر تو اپنے بچوں پر تھی۔
اس نے خود کو سالک شاہ چھڑایا اور مس جویر یہ کو بلا کر دونوں بچوں کو انکے ساتھ بھیجا۔
اب وہ کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔

بولو کچھ پوچھ رہا ہوں میں سالک شاہ اسکی ساری کاروائی دیکھ کر پھر سے دھاڑا۔

Posted On Kitab Nagri

کمرہ ساؤنڈ پروف تھا اس لئے باہر آواز نہیں جا رہی تھی۔

کس اولاد کی بات کر رہے ہیں آپ ذرا بتانا پسند کریں گے آپ۔

یہ ماڈرن کے بجائے اسکی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر غرائی۔

کیونکہ اب وہ اپنی کمزوریوں کو سیف کر چکی تھی۔

میں ان بچوں کی بات کر رہا ہوں کیا یہ میری اولاد نہیں؟

اے تو اچھا آپ ان بچوں کی بات کر رہے ہیں اس نے جیسے تمسخر اڑایا۔

تو سن لے یہ صرف میری اولاد ہے صرف اور صرف میری اور یاد رکھیگا کیونکہ اپنے ہی بچوں کو دنیا

میں آنے سے پہلے قتل کرنے والا کم از کم ایک باپ تو نہیں ہو سکتا اب میں آپکی بیوی نہیں اپنے بچوں

کی ماں ہوں اس لئے میرے بچوں نقصان پہنچانے سے پہلے سو بار سوچیں گے اگر میرے بچوں کو ذرا سی بھی

کھروچ آئی تو میں آپ کے گھر کی اینٹ سے اینٹ بجا دوں گی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/002997500595)

پاگل ہو گئی ہو دماغ خراب ہے کیا تمہارا میں اپنی ہی اولاد کا قتل کیوں کرونگا؟

یہ پوچھے آپ اپنی دوسری بیوی سے مجھ سے کیوں جواب مانگ رہے ہیں۔

بلکہ اس سے بھی کیوں اسکا سب سے بہترین جواب تو آپ ہی دے سکتے ہیں تو بتائیں مسٹر شاہ ایسا کیا گناہ
ہوا تھا مجھ سے یا میرے ان معصوم بچوں سے جو کہ دنیا میں ہے بھی نہیں تھے جس کی آپ مجھے اور
میرے بچوں کو اتنی بڑی سزا دینے والے تھے۔

میں کیوں کرونگا ایسا کس نے کہا ہے تم سے یہ سب اور تم نے یقین بھی کر لیا میں اسکو چھوڑونگا نہیں اور
اگر تم مجھ پر اتنا بڑا الزام لگا رہی ہو تو یقیناً وجہ بھی جانتی ہوگی میں ایسا کیوں کرنے والا تھا؟

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ مسٹر شاہ کس بات کا یقین کرتی میں آپکا مسٹر شاہ یقین تو دور کی بات کیا اپنی موجودگی کا احساس کروایا تھا آپ نے چلیں اس بات کو بھی چھوڑیں آپ تو مجھے بچپن سے جانتے تھے ایک پل بھی مجھ سے پوچھے بغیر ان سب چیزوں پر یقین کر لیا اور رہی بات میری تو میں آپ کو جانتی ہی کتنا تھی صرف ایک ہفتہ تو کس منہ سے آپ مجھ سے کہہ رہے ہیں کہ آپ کا یقین کرتی اور بقول آپ کے کہ میں آپ پر یہ گھٹیا الزام لگا رہی ہوں تو جا کر پوچھیں اپنی دوسری بیوی سے۔

کونسی دوسری بیوی میری پہلی اور آخری بیوی تم ہی ہو۔

کیا مطلب ہے آپکی اس بات کا آپ تو دوسری شادی کر چکے ہیں مجھے پتہ ہے اس لئے چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ آپ ایک بیوی کو تو کیسے بھی کر کے ٹریپ کر سکتے ہیں لیکن ایک ماں کو نہیں۔ میں تمہیں اپنی بے گناہی کا ہر ثبوت دوں گا بس تم میرے ساتھ گھر چلو۔

ٹھیک ہے لیکن مجھے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کی ضمانت چاہئے۔

ٹھیک ہے میں وعدہ کرتا ہوں ہمارے بچوں کو ایک خراش بھی نہیں آئیگی شام کو تیار رہنا میں لینے آؤں گا اللہ حافظ۔

شاہ اسکی سنے بغیر اسکے سر پر بوسہ دیکر چلا گیا۔

شاہ کو کھڑے ابھی کچھ دیر ہی ہوئی تھی کہ اسکو سامنے سے صائم صاحب دائم صاحب اور آغا جان آتے دیکھائی دیے۔

Posted On Kitab Nagri

کس نے یہ جرات کی ہے کہ وہ شاہ خاندان پر ہاتھ ڈالے۔
اور کس بچی نے تمہاری جان بچائی ہے مجھے اس سے ملنا ہے کہاں ہے وہ آغا جان نے آتے ہی ایک ساتھ
سارے سوال پوچھ ڈالے۔
جس نے بھی یہ حرکت کی ہے اسکو تو میں نہیں چھوڑنے والا۔
اور جس نے میری جان بچائی ہے وہ آپکی بہو یعنی میری بیوی میاما از لان ہے اسکو گولی لگی ہے آپریشن
چل رہا ہے ابھی ڈاکٹر نے کچھ بھی نہیں بتایا۔
جانے انجانے میں وہ بیوی ہونے کا حق ادا کر چکی ہے۔
لیکن وہ وہاں کیا کر رہی تھی؟
از لان اور اسکی بیوی امریکہ گئے ہیں از لان نے مجھے فون پر بتایا تھا انکی بھی آج کی فلائٹ تھی انکو سی
اوف کرنے گئی ہوگی اور یہ ہی وہ لڑکی جس کا میں سر پرانز دینے والا تھا لیکن میں خود سر پرانز ہو گیا۔
آغا جان ابھی بات مکمل کرتے کہ اس سے پہلے تھیٹر کا دروازہ کھلا اور ڈاکٹر باہر نکلی۔
ڈاکٹر میری بیٹی کیسی ہے ٹھیک تو ہے نہ ڈاکٹر کے باہر نکلتے ہی صائم صاحب نے میچینی سے پوچھا۔
شاہ صاحب آپ پریشان نہ ہو وہ بالکل ٹھیک ہے انفیکٹ وہ بہادر بھی بہت ہیں ہم انہیں ابھی روم میں
شفٹ کر دیں گے پھر آپ ہوش آنے کے بعد ان سے مل سکتے ہیں۔
ڈاکٹر انہیں تسلی دے کے چلی گئی تو آغا جان بھی پرئیر روم کی طرف خدا کا شکر ادا کرنے چل دیے۔

Posted On Kitab Nagri

اوہ دم دار بھی کافی ہے اس نے شاہ کی بوڈی پر چوٹ کی باقی سب اپنی ہنسی ضبط کرنے کی کوشش کر رہے تھے۔

خیر آغا جانی آپ ابھی ہماری شادی ایکسپوز نہیں کریں گے پلیز یہ بات تب ہی ایکسپوز کیجیگا جب ماما بابا آجائیں۔

لیکن اب مجھے جانا ہے اس قید سے یہ کہتے ساتھ ہی وہ ڈرپ اتارنے لگی۔

ارے یہ کیا کر رہی ہو پاگل لڑکی ڈاکٹر نے ابھی ڈسچارج نہیں دیا ابھی تو ہوش آیا ہے آپ کو دائم صاحب فکر مندی سے بولے۔

ارے چاچو گولی سے تو بچ گئی لیکن تھوڑی دیر یہاں رکی نہ ضرور فرشتوں سے ملاقات ہو جائیگی میری۔ کوئی ضرورت نہیں ہے بیٹھی رہو چپ چاپ جب ڈاکٹر ڈسچارج کریں گے تب ہی گھر جاو گی شاہ نے بھی اس کی کلاس لے ڈالی۔

آغا جانی ان سے کہے کہ اپنا روبہ نہ ہی جمائے تو بہتر ہے ابھی رخصتی نہیں ہوئی اور اگر پھر بھی شوق چڑھا ہے تو پورا کر کے دیکھ لیں میں نے کونسا مان لینی ہے۔

اتنی عزت افزائی پر شاہ بس خون کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔

اچھا میرا بچہ کوئی بات نہیں میں ابھی ڈسچارج پیپر بنوا کر آتا ہوں پھر گھر چلتے ہیں۔

لیکن مجھے تو ابھی اپنے گھر جانا ہے میں شام میں پکا آ جاو گی۔

Posted On Kitab Nagri

دائم صاحب کے کہنے پر اس نے آگاہ کرنا ضروری سمجھا۔
دیکھو بیٹا ہم آپکی بات مان کر آپ کو ڈسچارج کروا رہے ہیں اسلیئے آپ کو بھی ہماری بات مان کر ہمارے
ساتھ چلنا پڑیگا۔

ارے میرے پیارے آغا جانی آپ اتنے پیار سے بولیں گے تو کون کافر انکار کریگا۔
اسکی بات پر آغا جان نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا۔ جب کے اسکی اوور ایکٹنگ پر شاہ کھول کر رہ گیا۔
دائم صاحب اسکو ڈسچارج کروانے کے بعد باقی سب کے ساتھ باہر آئے تو آغا جان اسکو سالک کی کار
میں بٹھانے لگے۔

ارے آغا جانی میں نے اس ڈریکولا کے ساتھ نہیں جانا دیکھے ابھی بھی ایسے گھور رہا ہے جیسے سالم ہی
نگل لیگا مجھے آپ کے ساتھ جانا ہے۔
اور پلیز اس جن سے میرا موبائل دلوا دیں۔

یہی نے آغا جان کے کان میں سرگوشی کی اور انکا دیہان سالک کی طرف کروایا جو اسکو ہی گھورنے میں
مصروف تھا۔

اسکی بات پر آغا جان اپنی ہنسی ضبط نہ کر سکے اور زوردار قہقہہ لگا گئے۔
جب کے سالک کو اور غصہ چڑھ گیا کیونکہ وہ سمجھ گیا تھا کہ اس نے ہی کچھ بولا ہو گا اسکے بارے میں
کیونکہ آغا جان اسے دیکھ کر ہی قہقہہ لگا رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ بمشکل اپنا غصہ سب کے سامنے ضبط کیے ہوئے تھا لیکن اس نے سوچ لیا تھا کہ اسکی خوب اچھے سے کلاس لیگا اکیلے میں۔

ابھی وہ اسکے بارے میں ہی سوچ رہا تھا کہ آغا جان کے بلانے پر انکی طرف چل دیا۔
بیٹا اسکا موبائل دو۔

آغا جانی کے کہنے پر شاہ نے اسکا موبائل اسکے حوالے کیا۔

اب آپ بھی میری بات مانے شاہ کے ساتھ گاڑی میں آئیں ہم پیچھے والی گاڑی میں ہی ہیں بے فکر رہیں

آغا جانی کے کہنے پر وہ برے برے منہ بناتی گاڑی میں بیٹھ گئی۔ پھر آغا جانی شاہ کی طرف متوجہ ہوئے۔
شاہ مجھے امید ہے آپ اس کھلے ہوئے پھول کو کبھی مر جھانے نہیں دو گے یہ ایک زندہ دل بچی ہے
ایسے لوگ دوسروں کے زندگی کی طرف لاتے ہیں لیکن خود کے غم کبھی بھی ظاہر نہیں ہونے دیتے
اسلیئے میں چاہتا ہوں کہ اس بچی سے بھی زیادہ تم اسکو جانو پہچانو اسکے محافظ بنو کیونکہ ایسے معصوم
لوگوں کے کافی دشمن ہوتے ہے اس لئے اسکی حفاظت کی ذمہ داری اللہ نے تمہیں سونپی ہے اور مجھے
امید ہے کہ تم کبھی بھی اپنے رب کو مایوس نہیں کرو گے۔

وہ کافی شرارتی ہے اگر اسکی کوئی بات بری لگے تو پیار سے سمجھانا ڈانٹنا نہیں امید ہے میری باتیں یاد
رہیں گی چلو اب جاؤ۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا کہہ کر آغا جان چل دیے تو وہ بھی اپنی گاڑی میں جا کر بٹھا تو اسکو فون پر باتیں کر دیکھا۔
ہاں ہو گیا نہ کام۔

اچھا ٹھیک ہے شام 5 بجے بڑا دھماکہ ہو گا۔
پوری ٹیم کو لیکر پہنچ جانا۔
اوکے۔

اور ہاں پوری ٹیم کا مطلب پوری ٹیم وہ ٹینڈا بھی۔
اوکے چل پھر میں ایڈریس سینڈ کر دیتی ہو پہنچ جانا۔
پوری تیاری کے ساتھ آنا پتہ ہے نہ مجھے غلطی پسند نہیں۔
اور اگر اس وقت کوئی غلطی ہوئی تو سزا کے لئے تیار رہے۔
چاہے پھر وہ تو ہی کیونہ ہو۔

اچھا چل اب رکھ فون بعد میں بات کرتی ہو اللہ حافظ۔
اس نے فون رکھ کر گردن گھما کر سالک کی طرف دیکھا جو اسے ہی گھور رہا تھا۔
اس نے سوالیہ آنکھیں اٹھائی جیسے پوچھ رہی ہو اب کیا مسئلہ ہے۔
ابھی وہ کچھ کہتا کہ ڈرائیور کی آواز پر اسکی طرف متوجہ ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

دیہان کہاں ہے تمہارا ابھی گر جاتی تو پہلے ہی گولی لگوالی اور زبردستی ڈسچارج ہو کر آگئی ہو پچی ہو کیا جو کوئی دوسرا تمہارا دیہان رکھے گا سالک نے سب کی پرواہ کیے بغیر اسے اچھے سے جھاڑ پلائی۔

اوہ ہیلو اگر نہ بھی پکڑتے نہ تو میں نے مر نہیں جانا تھا جب گولی لگنے سے نہیں مری تو گرنے سے مر جاتی کیا اور میں ابھی پچی ہی ہو لیکن اپنی حفاظت کر سکتی ہو میرے ابا بنے کی ضرورت نہیں ہے زیادہ میں نے تمہیں بولا تھا کہ مجھے سنبھالو میرے بڑے زندہ ہیں مجھے سنبھالنے کے لئے تم اپنی گردن سنبھالو جس میں ہر وقت سریار ہتا ہے آئے بڑے مجھے سنانے والے میں نہیں آنے والی تمہارے روب میں جا کر کسی اور پر چلاؤ جو تمہیں دیکھتے ہی کانپیں کیونکہ یہ ڈرنا یا کسی کے روب میں آنا میرے بس کے بات نہیں آئے بڑے میرے ہمدرد ہنہ وہ اپنی سنا کر چلدی جب کے سب کے چہروں پر دبی دبی ہنسی دیکھ کر بہت مشکل سے اس نے اپنا اشتعال قابو کیا۔

وہ تو سمجھا تھا اچھا موقع مل گیا بدلہ لینے کا اپنی ہونے والی بے عزتی کا اس لئے فائدہ اٹھایا جائے لیکن اسکی بازی اسی پر الٹ گئی۔

www.kitabnagri.com

آغا جانی یہ سب کون ہیں ذرا تعریف کروائیں۔

اسکے اس طرح آغا جان سے پوچھنے پر سب حیران رہ گئے۔

کیونکہ آج انکو جھٹکے پر جھٹکے مل رہے تھے پہلے اسکا سالک کی گاڑی سے نکلنا پھر سالک کی بے عزتی کرنا جو اکھڑ اور مغرور بادشاہ کے نام سے مشہور تھا جو بات بھی اپنی مرضی سے کرتا تھا اس کی اس قدر

Posted On Kitab Nagri

عزت افزائی پر حیران ہونا تو بنتا تھا اور جو سب سے حیرانی کی بات تو یہ تھی کہ سالک کی نے بھی آف بھی نہیں کیا اور تیسرا آغا جان کو اس طرح مخاطب کرنا جیسے وہ انکی بچپن کی دوست ہو اور آغا جان بھی مسکرا رہے تھے۔

بیٹا یہ ہیں آئمہ آپکے صائم انکل کی وائف، یہ ہیں زبار یہ آپکے دائم انکل کی وائف، اور یہ ہیں زرینہ میری بیٹی یہ ہے سالک سالک کی بہن اور یہ صفوان ہے دائم انکل کا بیٹا اور یہ ہیں صفہان یہ بھی سالک کا بھائی ہے اور یہ ہے ازلفہ دائم کی بیٹی اور یہ ہے انیقہ زرینہ کی بیٹی اور یہ ہے اریسہ یہ بھی زرینہ کی بیٹی ہے اور یہ ہیں معاز اور معیز زرینہ کے بیٹے اور یہ ہے اریبہ یہ بھی صفوان کی بہن ہے اور یہ ہے ہم سب کی لاڈلارما۔

اسلام علیکم ایوری ون کیسے ہیں آپ سب۔ یماماسب کو سلام کرتے انکی خیریت دریافت کی۔
وعلیکم سلام بیٹا ہم سب بالکل ٹھیک ہیں لیکن تم بالکل ٹھیک نہیں ہو تمہیں گولی لگی آجاؤ اندر آؤ جلدی سے درد ہو رہا ہو گانا۔

www.kitabnagri.com

ہاں ہاں چلو چلو آئمہ تائی ٹھیک کہہ رہی ہیں آئمہ بیگم کے کہنے پر سب نے انکی ہاں میں ہاں ملائی اور پھر سب اندر لاؤنچ میں آگئے۔

جبکہ سالک اپنے اس طرح اپنے اگنور ہونے پر غصے سے مٹھیاں بھینچتا اپنے کمرے میں چلا گیا۔
ارے ارے ریلیکس آپ لوگ تو ایسے افسردہ ہو رہے ہیں جیسے کہ میں کوچ کر گئی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

یہیں ہوں میں پہلے مجھے چہنچ کرنا ہے میرے سارے کپڑے خون میں ہو رہے ہیں۔
ہاں جاؤ سالکہ اور ازلفہ بہن کو لیکر جاؤ اور اسے کپڑے دو اسے میں بھی کھانا لگواتی ہوں کافی ٹائم ہو گیا
ہے زبار یہ بیگم کے کہنے پر وہ دونوں بی بی کو لیکر اسکے روم کی طرف چل دی۔
یہ ہے آپکا روم جو آغا جان نے سیٹ کروایا ہے آپکی دائیں طرف بھائی کا اور بائیں جانب میرا اور ازلفہ کا
کمرہ ہے۔

آپ کو کچھ چاہئے ہو تو بلا جھجک بتا دیجیگا۔

ابھی وہ باتیں ہی کر رہی تھی کہ ازلفہ ہاتھ میں ایک ڈریس لئے انکے پاس آئی۔
یہ لیں آپکا ڈریس آپ یہ پہن لیں پھر نیچے کھانے پر آجائیگا۔

لسن، لسن یہ جو آپ جناب کا تکلف ہے نہ مجھ سے نہیں ہوتا سو پلیزپ لوگ بھی فرینک ہو کر دوستی
کر لیں مزہ آئیگا اب میں یہاں رہو گی تو میرا تو ان تکلفات میں دم گھٹ جائیگا اور بھئی مجھ سے نہ زیادہ
چپ نہیں رہا جاسکتا تو آئی ہو پ آپ اپنے ڈرائنگن بھائی کی طرح ریکیٹ نہیں کریں گی۔

ارے میری پیاری دوست مجھے بھی یہ سب نہیں پسند لیکن یو نو فور میلیٹی کی لئے کرنا پڑتا ہے اب ہر
کوئی آپ جیسا تھوڑی ہوتا ہے کسی کو پسند ہوتا ہے اور کسی کو نہیں اس لیے اب سے ہم دوست ہیں سو نو
تھینکس نو سوری اینڈ نو فور میلیٹی اوکے۔

اوکے اوکے اب آئیگا نہ مزہ یہاں رہنے میں۔

Posted On Kitab Nagri

تم گونگی ہو کیا؟

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

یہی نے ازلفہ سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ دراصل یہ میری عادت ہے میں خود کھانا ڈالنے سے پہلے بابا کو ڈال کر دیتی تھی اور بابا بھی جب تک کھانا شروع نہیں کرتے جب تک میں ڈال کر نہیں دیتی لیکن اب یہاں بابا نہیں ہے لیکن آغا جانی تو ہے نہ اس لئے میں نے انکی پلیٹ میں ڈال دیا۔

اوہ ماشاء اللہ میری گڑیا یہ تو بہت اچھی بات ہے صائم صاحب نے متاثر کن لہجے میں کہا۔
ابھی سب کھانا کھا ہی رہے تھے کہ آئمہ بیگم کی آواز گونجی جو کے سالک سے مخاطب تھی۔
سالک بیٹا یہ کھیر لونہ میرا بیٹا اتنے دنوں بعد آیا ہے میرا بچہ ٹھیک سے کھا بھی نہیں رہا یہ کھیر لونہ تمہیں پسند ہے نہ میرے ہاتھ کی کھیر۔

سالک ابھی کھیر انکے ہاتھ سے لیتا کہ بی بی کو کھانسی کا دورہ پڑا سالک نے جلدی سے اپنا جھوٹا پانی جو کہ اس نے ابھی آدھا ہی پیا تھا اٹھا کر بی بی کے منہ سے لگایا اور اسکی پیٹھ سہلانے لگا۔
بی بی پانی پی ریلیکس ہوئی تو ہنسنے لگی سب سوالیہ نظر سے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔
ڈونٹ مائنڈ آنٹی شاید آپ کو غلط فہمی ہوگی جس حساب سے یہ کڑوا اور زہریلا بولتے ہے تو انکی فیورٹ ڈش کریلے ہونے چاہیے تھے۔

بی بی کی بات پر پورا ڈانٹنگ ہال میں قہقہہ گونجا جبکہ بچا سالک صرف صبر کے گھونٹ پی کر رہ گیا۔
کھانے کے بعد چائے کا دور چلا پھر سب تھوڑی دیر آرام کی غرض سے اپنے اپنے کمروں میں چل دیے۔

Posted On Kitab Nagri

ویسے آغا جان یہاں سب گونگے ہے کیا؟

سب کو لاؤنچ میں خاموش بیٹھا دیکھ میا مانے آغا جانی سے پوچھا۔

کیا مطلب بیٹا میں سمجھا نہیں آپ کی بات

مطلب یہ کہ آغا جان دس منٹ سے سب ایک ساتھ بیٹھے ہیں لیکن چپ کر کے حلا نکہ یہاں تو ماشاء اللہ افراد بھی درزن کے حساب سے ہے۔

اسکی بات پر آغا جان کا قہقہہ چھوٹا جب کے باقی سب کے صدمے سے منہ کھل گئے۔

آپ کو پتہ ہے آغا جان ہمارے گھر ہم صرف تین افراد ہے مطلب بابا میں اور ڈارلنگ مطلب ماما لیکن پھر بھی پتہ چلتا ہے کے انسان رہتے ہیں۔

لیکن یہاں تو ایسا لگ رہا ہے ڈمیوں کو بیٹھا دیا ہو۔

زندگی میں پہلی بار میں پندرہ منٹ خاموش رہی ہوں وہ بھی ابھی اگر میری ماما کو یہ خوشخبری پتہ لگ جائے نہ تو انہیں خوشی سے ہی بے ہوش ہو جانا ہے۔

بھئی میرا ماننا ہی کہ انسان کو بولتے رہنا چاہیے ورنہ زبان کو زنگ لگ جاتا ہے۔

اور آپ کے وہ صاحبزادے تو ایسا لگتا ہے کہ بولنے سے پہلے الفاظ گنتے ہی کہ ایک بھی لفظ زیادہ نہ نکل جائے ویسے حد ہوتی ہے کنجوسی کی اللہ کا دیا سب کچھ ہے اتنی کنجوسی اچھی نہیں ہوتی۔

یہی شروع ہوئی تو پھر بولتی ہی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

اور سب ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہے تھے۔

دیکھا آغا جان اب لگ رہا ہی نہ کہ گھر میں کوئی ہے ورنہ تو ایسا لگ رہا تھا کہ قبرستان میں آگئے ہو۔
اے لڑکی ہر وقت مرنے مرنے کی باتیں نا کیا کر اللہ نہ کرے کسی کو کچھ ہو۔

ارے میری پیاری پھوپھو جان انسان کو موت کو یاد کرتے رہنا چاہیے اس سے انسان گناہوں سے رکتا
اور اچھائیوں کی طرف راغب ہوتا ہے اور آخرت کی تیاری کرنے لگتا ہے اور ویسے بھی میرے بولنے
سے کب کچھ ہونا جب جس کا ٹکٹ آئیگا اسی نے پرواز کرنا ہے چاہے وہ میں ہی کیوں نہ ہوں۔
آپ اتنی سمجھدار بھی ہو۔

جی جی الحمد للہ اصفہان بھائی کبھی غرور نہیں کیا وہ الگ بات اماں نہیں مانتی انکی نظر میں سب سے نکھٹو
ناکارہ پھوڑ اور بد اخلاق بد زبان اور وغیرہ وغیرہ سب میں ہو اور آپ کو پتہ جب میری ماما مجھے نئے
القابات سے نوازتے ہی نہ تو مجھے اتنی خوشی تھی کہ بتا نہیں سکتی۔

پہیں لیں لیں لیں آپ اپنی بے عزتی پر خوش ہوتی تھی وہ کیوں صفوان نے حیرانگی سے پوچھا۔
وہ اس لئے کیونکہ انکی بے عزتی پر بھی میرا ہی حق ہے تو میں کسی اور کو کیوں دو چاہے عزت ہو یا بے
عزت ماما بابا کی ہر چیز پر صرف اور صرف میرا حق ہے۔

ابھی وہ باتیں ہی کر رہے تھے کہ ایک ملازم آیا۔

شاہ صاحب وہ باہر کچھ لڑکے لڑکیاں آئی ہیں ماما بیبی سے ملنے۔

Posted On Kitab Nagri

جی ٹھیک ہے آپ انکو یہیں بھیج دیں۔
آغا جان کے کہنے سے پہلے ہی یہی بول اٹھی تو ملازم سر ہلاتا چلا گیا۔
اب آپ سب میری بات غور سے سنیں آپ لوگوں کے لئے ایک بہت ہی زبردست سرپرست ہے
میرے پاس لیکن خبردار کوئی اموشنل ہوا۔
ان کو ہدایت دینے کے بعد وہ داخلی دوازے کی طرف متوجہ ہوئے جہاں تین لڑکے اور دو لڑکیاں سر
پر اسکارف باندھے داخل ہوئے اور سب کو سلام کیا۔
وعلیکم سلام تک جاؤ وہی یمامانے ہاتھ اٹھا کر انہیں وہی رکنے کا اشارہ کیا تو سب رک گئے۔
اور یزدان کی جان لبوں کو آئی اور وہ عنیق کے پیچھے چھپ گیا۔
سب حیرات سے منہ کھولے ان سب کو دیکھ رہے تھے۔
یمامانہ قدم قدم چلتی ان تک آئی اور یزدان کو کالر سے پکڑ کر عنیق کے پیچھے سے نکال کر ایک زوردار مکا
اسکے منہ پر مکا مارا۔
ارے میری بہن کچھ تو رحم کر سب کے سامنے عزت افزائی کر رہی اکیلے میں کر لیو میری پیاری بہنا ہے
نہ۔

پہلے مجھے یہ بتا تیری عزت کب ہے جو بے عزتی ہوگی۔
اچھا اچھا نہیں ہے میری عزت لیکن ابھی معاف کر دے دیکھ آئینہ ایسا نہیں کرونگ۔۔

Posted On Kitab Nagri

ایک زوردار لات کے پیٹ میں پڑنے سے اسکی آدھی بات منہ ہی رہ گئی۔

میں اس قابل چھوڑو نگئی تو آئیندہ کی نوبت آئیگی نہ۔

جب کے سب منہ پر ہاتھ رکھے انہیں دیکھ رہے تھے۔

یہ کیا بد تمیزی ہے یماما مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کیا جاتا ہے سالک غصے سے غرایا۔

ارے ارے آپکے منہ میں بھی زبان ہے آغا جان جلدی سے میٹھائی منگوائیں آپکے پوتے نے بولنا سیکھ لیا۔

یماما کے اس طرح کہنے سے سالک کھول کر رہ گیا۔

اور رہی بات مہمانوں کی تو ان ڈیش انسانوں کو میں نو کر بھی نہ رکھو۔

اچھا تو ان سب کو چھوڑ میری بہن ہے نہ آئندہ ایسا نہیں کرو نگا یزدان نے پھر سے اسے قائل کرنے کی کوشش کی۔

ٹھیک ہے کیا معاف لیکن آئیندہ اگر ایسا ہوا نہ تو تجھے مار کر قبر میں دفنانے سے مجھے کوئی نہیں روک سکتا گوٹاٹ۔

اور تم سب شاید پانچ منٹ لیٹ ہو میں نہیں پوچھوں گی کیا وجہ تھی اور ناسننا چاہو نگئی اس لئے خود کو سزا کے لئے تیار کر لینا۔

آئی لو یو میری جان یزدان نے کہتے ساتھ ہی یماما کو خود میں بھیج لیا اور اسکے سر پر بوسہ دیا۔

Posted On Kitab Nagri

اسکو ایسا کرتے دیکھ سالک کی آنکھوں سے چینگاریاں پھوٹنے لگی۔
ابے چل ہٹ پیچھے جانتی ہو تجھے اس لئے بند کر یہ مکھن ورنہ جو کہا ہے نہ وہ ابھی کر گزرونگی۔
اب آتے ہیں سر پرانز کی طرف تو ذرا ہمارے مہمان خصوصی تشریف لائیگا۔
یماما کے کہنے کی دیر تھی کے ایک آدمی جس کی عمر تقریباً ستائیس سال کی تھی اور اسکے ساتھ ایک عورت جو کہ پچیس سال کی تھی اندر داخل ہوئی۔
اور انکو دیکھ کر سب سکتے میں آگئے اور سب کی آنکھیں آنسوؤں سے لبالب تھی۔
ڈونٹ بی سیڈ خبردار کوئی بھی رویا واپس بھیج دوں گی میں انکو یماما کی بات پر ان سب کا سکتا ٹوٹا۔
بھائی آپ اپنی آپ لوگ زندہ ہو سب سے پہلے سالک نے سوال کیا۔
نہیں قبر سے انکے ڈھانچے اٹھا کر لائی ہو۔
اس کی بات پر سب کا قہقہہ گونجا۔
دیکھیں بھائی حد ہو گئی اب آپ آگئے ہیں نہ انکی آنکھوں کا علاج کروائے گا دن بہ دن بوڑھے ہوتے جا رہے ہیں۔
اور اب ذرا آپ لوگ بھی سائیڈ ہو آخری میں مل لیجیگا ذرا ججز کا استقبال تو کرنے دیں۔
یماما نے قدیث کو اشارہ کیا تو سر ہلاتا باہر گیا اور دو منٹ بعد واپس آیا تو اس نے دو آدمیوں کو گدی سے پکڑا ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

قدیث نے ان دونوں کو سالک کے قدموں میں لا کر پھیکا۔

یہ ہے آپکے گناہگار اس بندے نے کل آپ پر گولی چلائی تھی یماما ایک تیس سالہ آدمی کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

اور یہ وہ جناب ہے جنکے کہنے پر انہوں نے ایسا کیا پھر اس نے دوسرے کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

سالک جیسے ہی اسکی طرف متوجہ ہوا اسکو ایک پل بھی نہ لگا اس شخص کو پہچاننے میں۔

وہ وقاص تھا امیر ماں باپ کی بگڑی ہوئی اولاد تھا۔

یہ وہی شخص تھا جس نے دنیا اور آخرت کے ہر امتحان میں سالک کو ہرانے کی کوشش کی لیکن کامیاب نہ ہو سکا۔

اسکا سالک سے حسد کا رشتہ تھا۔

سالک ابھی اسکی طرف متوجہ تھا کہ اس تیس سال کے مرد مجید نے جلدی سے اٹھ کر پاس کھڑی سالک کی گردن پر چاقو رکھا تو سب کی چیخیں نکل گئی۔

لیکن یماما ریلکس تھی اس نے ادھر ادھر دیکھا تو دائیں ہاتھ کی طرف ٹیبل تھی اور اس پر گلہ ان رکھا ہوا تھا۔

یمامانے نامحسوس انداز میں وہ واز اٹھایا اور اس مجید نامی آدمی کے سر پر دے مارا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ سالکہ اس آدمی کے سینے تک تھی اس لئے وہ واڑڈائریکٹ اس کے سر پر لگا تو اس کی پکڑ سالکہ پر کمزور ہوئی اور وہ اپنا سر پکڑ کر کر رہنے لگا۔

ابھی سالک اس تک پہنچتا کہ اس سے پہلے ہی میاما اس تک پہنچی اور اسکی کالر پکڑ کر اس پر مکوں گھونسوں اور لاتوں کی برسات کر دی۔

اس ہاتھ سے تو نے چھو اتھانا میری بہن کو اب دیکھ میں کیا کرتی ہوں تیرے ہاتھ کا۔
تو نے میرے ہی سامنے میری ہی بہن کو چھو اب نہیں چھوڑو گی تجھے۔

پاگل ہو گئی ہو میاما وہ مر جائیگا چھوڑو اسے سالک نے اسے روکنا چاہا۔

چپ خبردار اگر کسی نے ایک لفظ بھی کہا تو جان لے لو گی اس نے میری بہن کو چھو ا ہے سزا تو بنتی ہے اور اگر آپ کو اتنا ہی ترس رہا ہے تو چلے جائیں یہاں سے۔

میاما سالک کی بات پر جنونی انداز میں غرائی۔

اور پھر پاس پڑا چاقو اٹھایا اور اس شخص کے اس ہاتھ پر کٹ لگائے جس سے اس نے سالکہ پر چاقو رکھا تھا اور اسکی کلانی میں کٹ لگا کر اپنے پاؤں سے مسلنے لگی۔

وقاص کسی کو بھی اپنی طرف متوجہ نہ پا کر بھاگا ہی تھا کہ چاقو آکر اسکی ٹانگ میں لگا اور وہ دھڑام کر کے وہی گر گیا۔

بڑی جلدی ہے میرے دوست یہ تو ٹریلر تھا سیکچر تو ابھی باقی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن فلحال پھر کبھی دیکھاؤنگی پورے ایکشن کے ساتھ۔

قدیث اور عنیق ذرا انکو مہمان خانے لے جاؤ۔

قدیث اور عنیق ان دونوں کی طرف بڑھے اور انکو اپنے کندھے پر ڈالا۔

ابے یار پتہ نہیں کیا کھاتے ہیں اور پھر ایسے کام کرتے ہیں ذرا جو ہم بیچاروں پر ترس آجائیں انکو آج تو پکا

میرا کندھا ٹوٹے گا قدیث بڑبڑاتا ہوا انیق کے ساتھ انکو لیکر نکل گیا۔

اور تم دونوں ذرا سامان منگو او۔

یمامانے مستبشرہ اور عنیزہ کو کہا۔

لا رہا ہے گارڈ۔

اتنے میں دو گارڈ ہاتھوں میں ڈھیروں بیگز پکڑے ہوئے اندر داخل ہوئے۔

یمامانے ایک ایک کر کے سارے بیگز ان میں تقسیم کر دیے سالک کے علاوہ تو سب اسکو سوالیہ

نظروں سے دیکھنے لگے۔

www.kitabnagri.com

یہ میری طرف سے پ لوگوں کے لئے میں پہلی بار آئی اور کچھ گفٹ بھی نہیں لائی میں نے آغا جان کو

کہا تھا کہ شام تک آجاؤنگی کیونکہ مجھے پ سب کے لئے شاپنگ کرنی تھی لیکن آغا جان کے اسرار پر

میں آگئی۔

ان سب میں پ لوگوں کے لئے ڈریس ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ سب کل پارٹی میں یہ کپڑے پہنے تو مجھے خوشی ہوگی باقی جیسے پ کی مرضی۔
بیٹا اس سب کی کیا ضرورت تھی۔

بیٹا بھی کہتے ہیں اور تکلف بھی کر رہے ہیں۔

یہ دو غلی پالیسی ہے آغا جان کیونکہ اپنوں سے تکلف نہیں ہوتا۔

گل آپا سب کے لئے فریش جوس لیکر آئیں۔

جیسے کہ میں نہیں کرتی اس نے اپنی حرکت کی طرف توجہ دلائی تو سب ہنس دیے۔

چلو یہ بات تو ٹھیک ہے لیکن تم نے سالک کو گفٹ نہیں دیا۔

میں کیوں دوں یہ میرے لگتے ہی کیا ہے جو میں انکو گفٹ دوں اور غلطی سے دے بھی دیتی تو انہوں نے

ہزار کیڑے نکالنے تھے جس کے بدلے میں میں نے انکا سر پھاڑ دینا تھا اس لئے میں نے دیا ہی نہیں۔

ویسے بھی کوئی غریب تو ہے نہیں جو خود نا خرید سکیں۔

خریدیں اور پہن لیں۔

اسکی بات پر لاؤنچ میں سب کا قہقہہ چھوٹا۔

اور ہاں آج ان دونوں کی سزاہیکہ رات کا ڈنریہ دونوں بنائی گی اور خبردار کسی ملازمہ یا کسی اور نے انکی

مدد کرنے کی کوشش کی تو میں انکی سزا اور بڑھا دوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

اور پ یزدان صاحب پ لان کی صفائی کریں گے اور آپ قدیث آپ پورچ کی اور عنیق آپ سب کے کل پارٹی میں پہنے والے ڈریسز پریس کریں گے۔

سب کو حکم دینے کے بعد وہ عنیق اور قدیث کی طرف متوجہ ہوئی جو مجید اور وقاص کو مہمان خانے پہنچا کر ابھی آئے تھے۔

اور گل آپ ان سب کو سب سامان بتادیں کہاں رکھا ہے لیکن خبردار جو آپ نے انکی مدد کی ہو تو۔ اب وہ گل آپ سے مخاطب تھی جو ابھی ابھی جو س لیکر آئیں تھی۔

چلو جلدی سے پیو اور کام پر لگو ابھی ساڑھے پانچ ہو رہے ہیں آٹھ بجے تک سارے کام ہو جانا چاہئے ورنہ ڈنر نہیں ملیگا۔

اور یہ سزا انکو کیوں دی جا رہی ہے میڈم ذرا بتانا پسند کریں گی آپ سالک نے پوچھنا ضروری سمجھا۔ وقت کی قدر نہ کرنے کی اور اگر آپ کو ان پر اتنا رحم آرہا تو آپ کر لیں نو پر اہلم۔

یمامانے بھی ٹکا کے جواب دیا جس پر سالک بل کھا کر رہ گیا اور باقی سب بھی ہنسنے لگے۔

پھر ان سب نے جو س پیسا اور اپنے اپنے کام پر لگ گئے کیونکہ انکو معلوم تھا کہ کسی بات کا کوئی فائدہ نہیں ہے سزا بڑھ تو سکتی ہے لیکن کم نہیں ہو سکتی اس لئے شرافت اپنی منزل کی طرف چل دیے۔

آپ سب بیٹھیں میں دو منٹ میں آئی اور ہاں جریر بھائی پلیز سب کچھ نہیں بتانا وقت آنے پر پتہ چل جائیگا سب کو اب میں چلی۔

Posted On Kitab Nagri

رہنے دو بھابھی کہاں کی رونق ناک میں دم کیا ہوا ہے اور میرے سالک کے پیچھے ہی پڑھ گئی ہے ناشرم نہ حیا پتہ نہیں کیا تربیت کی ہے بچی کی خود تو نکل گئے سیر سپاٹوں پہ اور اپنی جوان بچی کو یہاں بھیج دیا مردوں کے بیچ ڈورے ڈالنے کے لئے اب میری انیقہ کو ہی دیکھ لیں کیسے بڑوں کی عزت کرتی ہے خیر اسکا اور میری انیقہ کا کیا مقابلہ میری انیقہ تو ہزاروں میں ایک ہے۔

سالک بیٹا تو دور ہی رہتا ہے لیکن وہ ہی اسکو رجھانے کے لیے الٹی سیدھی حرکتیں کرتی رہتی ہے۔ یہ تہذیب دی ہے ماؤں نے آج کل کہ جہاں اچھا اور امیر لڑکا دیکھیں وہی پھنسالو۔

سوری ٹو سے پھوپھو جان آپ کے بولنے کے بیچ میں مداخلت کر رہی ہو آپ کو جو بولنا ہے مجھے بولیں اگر پھر بھی دل نہ بھرے تو تھپڑ لگالیں لیکن میرے والدین کے بارے میں غلط بولنے کا آپ کوئی حق نہیں رکھتی اور نہ ہی میں سنوگی اور رہی بات اس ڈرائیگن کی تو رکھیں آپ اپنے شہزادے بھتیجے کو اپنے پاس مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ان میں ویسے بھی کر لے مجھے پسند نہیں اور یہ بھی بالکل ویسے ہی ہے اور اگر آپ کو میرا رہنا اتنا برا لگ رہا ہے تو میں ابھی کہ ابھی یہاں سے جا رہی ہو میں نے ویسے بھی آغا جانی کو منع کیا تھا لیکن وہ نہیں مانے اور پھر میں بھی انکا خلوص دیکھ کر منع نہیں کر پائی اور اگر آپ کو معلوم ہو جائے کہ میرے اس گھر کے لوگوں سے کتنا گہرا رشتہ ہے تو آپ یقیناً ایسا نہ کہتی۔

آغا جانی میری ریکوسٹ ہے آپ سے کہ آپ سالک آپنی کہ ولیمے والے دن سالک اور انیقہ آپنی کی منگنی رکھ دیں۔

Posted On Kitab Nagri

اورپ لوگ یہ گولہ گنڈا انجوائے کریں میں دومنٹ میں آئی یہ کہتے ہی وہ اپنے کمرے کی طرف چلی گئی

“““““““““““““““““”

یہ کیا کہا ہے تم نے زرینہ جانتی بھی ہو وہ کون ہے یہ جو آج تمہارے سامنے تمہارا بھتیجا اور بھتیجی بیٹھے ہیں نہ یہ دونوں اسی کی وجہ سے سلامت ہے اور یہ جو جن کو مر اہوا تصور کر کے ہم غم میں مبتلا تھے دو سال سے اس غم سے نجات کی وجہ بھی وہی ہے اور جانتی بھی کیا ہو اسکے بارے میں وہ دولت میں ہمارے ٹکڑ کی ہے اور تم اسکا مقابلہ تم سالک شاہ سے کر رہی ہو تو میں تمہیں آگاہ کروں وہ سالک سے زیادہ ہی خوبصورت ہے کم نہیں اور تم نے بالکل ٹھیک کہا کہ اسکا مقابلہ انیقہ سے نہیں ہو سکتا بلکہ میں تو کہتا ہوں میری کسی پوتی یوں اسی کا مقابلہ نہیں ہو سکتا کیونکہ اسکے مقابلے کا کوئی ہے ہی نہیں سب کی اپنی اپنی جگہ ہوتی ہے لیکن میرے دل میں اس بچی کے لئے خاص مقام ہے آئندہ میں تمہارے منہ سے ایسی فضول باتیں نہ سنوں کیونکہ میں کسی کی بھی وجہ سے اپنے گھر میں بد مزگی نہیں چاہتا اس لئے اپنی زبان کو کنٹرول کرو۔

زیرینہ پھوپھو تو اپنی سب کے سامنے اتنی عزت پر کھول کر رہ گئی۔

میں تمہیں نہیں چھوڑو گی میا ما کی بچی تم نے میری ماما کی بے عزتی کروائی ہے اب دیکھو میں کیسے تمہیں سب کی نظروں سے گراتی ہوں بس تم اب دیکھتی جاؤ تم نے انیقہ سے پڑگا لیکر اچھا نہیں کیا۔

Posted On Kitab Nagri

انیقہ ابھی اپنی منفی سوچوں میں ہی گم تھی کہ اسے سامنے سے یماما اترتے ہوئے دیکھائی دی تو سب بھی اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

سالک نے آنکھوں ہی آنکھوں میں آغا جان سے التجا کی اسے روکنے کی جس پر آغا جان نے بھی اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں تسلی دی۔

آغا جانی اجازت دیں اب میں چلتی ہو باہر یزید کی گاڑی کھڑی ہے میں چلی جاؤنگی جو بھی وقت گزارا وہ بہت اچھا تھا انشاء اللہ پھر ملاقات ہوگی۔

تم کہیں نہیں جا رہی آئی سمجھ چپ چاپ بیٹھی رہو ابھی آغا جان کچھ بولتے کہ سالک بیچ میں بول پڑا۔
دیکھیں مسٹر سالک نہ تو میں نے آپکو بتایا ہے اور نہ ہی آپ سے اجازت مانگی ہے سو بہتر ہو گا آپ اپنے کام سے کام رکھیں۔

کیونکہ جب غلط بولنے والوں کے وقت پر آپ اپنے کام سے کام رکھ سکتے ہیں تو صحیح بولنے والوں کو حکم دینا آپ جیسے بزدل انسان کو زیب نہیں دیتا۔
www.kitabnagri.com

تم یہاں سے کہیں نہیں جاوگی اگر ایک قدم بھی یہاں سے باہر نکالا تو ٹانگیں توڑ دوں گا میں تمہاری۔
سالک کی دھاڑ پورے لاؤنچ میں گونجی۔

اور سارے پریشان سے یہ تماشا دیکھ رہے تھے لیکن پھوپھو اور انیقہ تو بے انتہا جوش تھے۔

Posted On Kitab Nagri

آپ ٹانگیں توڑنے کی باتیں کر رہے ہیں اگر آپ مجھے زندہ زمین میں بھی دفنادے میں تب بھی نہیں رکونگی مجھے میری سیلف ریسپیکٹ سے زیادہ پیاری اپنی زندگی ہر گز نہیں اور جب پ نے اتنی سی بات کو اپنی آنا مسئلہ بنالیا لیکن ابھی میری ضد سے بھی واقف نہیں ہے اتنا کہہ کر وہ آگے چل دی۔

ابھی وہ چند قدم ہی چلی تھی کہ سالک کی آواز نے اسکے قدم جکڑے۔

اگر تم نے آج یہ دہلیز پار کی تو یاد رکھنا میرا تم سے کوئی تعلق نہیں رہیگا۔

وہ اٹے پاؤں گھومی اور چلتے ہوئے عین اسکے سامنے آکر کھڑی ہو کر تالیاں بجا کر بولی۔

واہ واہ مسٹر بہت اچھے خیر میرا اور آپکا کوئی ایسا تعلق نہیں ہے اور اگر جو ہے وہ بھی توڑنا چاہتے ہے تو کوئی بات نہیں میں یہ فیصلہ آپ پر چھوڑتی ہوں اور اچھی ہی بات ہے کہ ختم ہو جائے۔

اگر آپکو اپنی آنا اتنی ہی پیاری ہے کہ آپ اپنا اتنا خوبصورت تعلق صرف اپنی جھوٹی انا کی تسکین کو پہنچانے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں تو دوبارہ بھی ایسا ہی کریں گے ایسے ہزار تعلق میرے ماں باپ پر

قربان اور آپکا کیا یہ تعلق ختم کرو گے میں پہلے ہی آپ کو کسی اور کی جھولی میں ڈال چکی ہوں اللہ حافظ۔

بیٹا اپنے بوڑھے آغا جان کی خاطر رک جاؤ میری بیٹی میری بات مانے گی میں تمہارے منتیں کرتا میں تم

سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتا ہوں سب کی طرف سے۔

ارے آغا جان یہ کیا کر رہے ہیں آپ ٹھیک ہے میں یہاں رکنے کو تیار ہوں لیکن میری ایک شرط ہے

آپکو وہ پوری کرنی ہوگی مجھ سے وعدہ کریں۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں اپنی بیٹی کی ہر شرط پوری کرونگا وعدہ۔

تو پھر ٹھیک ہے سالکہ آپ کے ولیمے والے دن انقہ آپ اور سالک شاہ کا نکاح ہو گا اس نے جیسے سب بڑوں کے سر پر دھماکا کیا۔

اور آپ بابا کی ٹینشن نہ لیں وہ کل آئینگے تو میں خود ان سے بات کر لوں گی اور رہی ہمارے تعلق کی بات مسٹر شاہ اب وہ سینے پر بازو باندھے سالک کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہہ رہی تھی۔

تو میں اس تعلق کا فیصلہ ابھی بھی آپ پر چھوڑا لیکن یہ نکاح ہو کر رہیگا اللہ حافظ۔

اتنا کہہ کر وہ ٹک ٹک کرتی سیڑھیاں چڑھتی اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اسلام علیکم یمامانے ڈائننگ ٹیبل پر آکر سب کو سلام کیا اور آغا جان کے برابر والی کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

آغا جانی میں ابھی گھر جاؤنگی کچھ سامان لانا ہے۔

بیٹا آپ آج رات گزار لو کل آپ کو سالک لے جائیگا شاپنگ پر ہم چاہتے ہیں آپ اپنے گھر سے کچھ نہیں لاؤ جو چاہئے کل آپ سالک کے ساتھ جا کر لے آنا اور اگر پھر بھی کوئی ضروری سامان ہے تو آپ لے آنا۔

جی ٹھیک ہے پھر آغا جانی آپ ایک جنازے کی تیاری کر کے رکھنا کیونکہ ایک میان میں دو تلواریں ہر گز نہیں رہ سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

یامیں نے بول بول کر انکے دماغ کی نس پھاڑ دینی ہے یا پھر یہ مجھے گھور گھور کر اپنی آنکھوں سے ہی قتل کر دیں گے۔

اسکی بات پر پورے ڈاننگ ہال میں سب کے قہقہے گونجے۔
دیکھیں میں نے سچ کہا ہے اگر آپ لوگ مذاق سمجھ رہے ہیں کوئی بات نہیں اچھا ہے سب کے چہروں پر ہنسی آگئی تھی ورنہ بارہ بج رہے تھے۔

انیق قدیث یزدان مستبشرہ اور عنیزہ اوپر ٹیرس پر ملو۔

اور سالک آپ کی اگر آپ لوگ بھی ہمیں جوائن کریں گے تو ہمیں اچھا لگے گا باقی جیسے آپ کی مرضی۔
اور آغا جان کل پارٹی کی فکر چھوڑیں انشا اللہ بہت اچھی ہوگی۔

آغا جان دو دن بعد سالک آپ کی کامیوں ہے تو مایوں کے بعد مہندی کی رسم ہوگی اور وہ پورا فنکشن میری طرف سے ہو گا میری پیاری سی بہن اور بھائی کے لئے اسلئے پ مجھے منع نہیں کریں گے۔

اور سب ینگ پارٹی آجانا مل کر ڈیسا نڈ کریں گے کہ کیا کرنا ہے اور مستیاں بھی کریں۔

اور پلیز جنکو ان چیزوں سے پروہلم ہے وہ اپنے کمرے میں ہی رہیں اوپر آکر روب جھاڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔

اسکا اشارہ سالک کی طرف تھا جس کو سمجھ کر سب کے لبوں پر تبسم بکھر گیا۔

ہاں ہاں میری گڑیا بالکل ٹھیک کہہ رہی ہے کیوں صفوان۔

Posted On Kitab Nagri

اصفہان نے بھی اسکی تاکید کر کے صفوان کو ساتھ گھسیٹنا فرض سمجھا۔
ویسی بی بی میں سمجھتا تھا کہ میری ہی زبان لمبی ہے لیکن آپ کی زبان کے آگے تو خندق ہے۔
اچھا ہے نہ صفوان بھائی میری زبان کوئی ناپ نہیں سکے گا جیسے کچھ لوگ کہتے ہیں نہ زبان دیکھو لڑکی کی عورت ذات ہو کر گزبھر کی زبان ہے اب اچھی بات ہے نہ کوئی ناپ ہی نہیں سکے گا۔
بی بی کے ڈرامائی انداز میں کہنے پر ایک بار پھر سب کا سب کا قہقہہ چھوٹا۔
یار بی بی کیا چیز ہو تم سالکہ نے بھی اپنا بولنا فرض سمجھا۔
سالکہ جانو فلحال تو میں اشرف المخلوقات ہی ہو لیکن رات کے بارے بچے کے بعد کی گارنٹی نہیں دے سکتی۔
کیا مطلب ہے تمہاری اس بات کا ازلفہ نے بھی ڈرتے ڈرتے پوچھا۔
کچھ نہیں وہ بس مما بتاتی ہیں کے بچپن میں مجھ پر کسی جن کا سایہ پڑ گیا تھا تو رات کے بارہ بجے بعد کبھی کبھی مجھ میں آ جاتا ہے۔
www.kitabnagri.com
سچ کہہ رہی ہو تم اریسہ نے بھی ڈرتے ڈرتے تصدیق چاہی جس پر بی بی نے زور زور سے اثبات میں سر ہلایا۔
اچھا چھوڑو بی بی آپ کھانا کھاؤ کب سے صرف باتیں کیے جا رہی ہو۔
نہیں دائم چاچو میرا بس ہو گیا میں نے کھالیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کھایا ہے بیٹا کب سے تو باتیں کر رہی ہو چلو شاباش پیٹ بھر کر کھاؤ۔

نہیں آئمہ آنٹی میرا پیٹ بھر گیا سچی۔

اوریزی جلدی سے اس چیز کا انتظام کرو۔

اوکے باس۔

وہ کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آئی عشاء کی نماز پڑھیں پھر قرآن پڑھا پھر کمرے سے نکل کر سالک کے کمرے کی بڑھ گئی۔

سالک کے کمرے کے پاس پہنچ کر وہ بنا نوک کیے اندر گئی سالک اندر نہیں تھا شاید نہیں یقیناً وہ باتھ روم میں تھا وہ اسکی وارڈروب کی طرف گئی اس میں سالک کا ٹراؤزر شرٹ اٹھائی وارڈروب بند کر کے جیسی ہی مڑی سالک ہاتھ سینے پر ہاتھ باندھے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

وہ اسکو اگنور کر کے باہر جانے لگی لیکن سالک کی آواز پر رکنپڑا۔

تم مجھے اگنور کر رہی ہو؟

میرے خیال میں میں نے کبھی آپ کو اتنی امپورٹینس دی ہی نہیں تھی کہ میرا اگنور کرنا آپ کو برا لگے اور مجھے نہیں لگتا کہ ہمارے درمیان ایسا کوئی رشتہ ہے جسکی وجہ سے میں آپ کو اگنور کرو۔

شہاد تم بھول رہی ہو کہ شوہر ہو میں تمہارا بیوی ہو تم میری میرے نکاح میں ہو۔

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ سالک صاحب کیا خوب کہی آپ نے آپ اسی نکاح کی بات کر رہے ہیں جسکی کچھ گھنٹے پہلے سب کے سامنے توہین کی ہے میرا نہیں خیال کہ ایک مہرے کے علاوہ کوئی اہمیت ہے آپکی نظر میں اس رشتہ کی اور میری ایک بات یاد رکھیگا اس غلطی کے لئے میں آپ کو کبھی معاف نہیں کرونگی اور میں نے اس بات کا فیصلہ کرنے کا حق بھی آپ کو اس لئے دیا ہے کہ میں اپنے ماں باپ کو دکھ دینا نہیں چاہتی لیکن اسکا یہ مطلب نہیں ہے کہ میں یہ نکاح بچانے کے لئے آپ کے آگے گڑ گڑاؤنگی کیونکہ مجھے میرے رب پر کامل یقین ہے کہ اگر آپ کا ساتھ میرے نصیب میں ہے تو آپ تو کیا آپ کے آبا جی بھی مجھے آپ سے الگ نہیں کر سکتے اور اگر ہمارا ملنا نصیب میں نہیں تو پھر بھلے میں آپ کے سامنے روؤں گڑ گڑاؤ التجا کرو یا منتیں کرو کوئی کام نہیں آئیگا اور اگر مجھے اس رشتے کو بچانا ہے تو پھر بھی میں کبھی آپ سے نہیں کہونگی میں اپنے رب سے دعا کرونگی اور وہ میری ضرور سنے گا کیونکہ اگر انسان تو تھوڑا اقتدار حاصل ہو جائے تو اس میں غرور اور تکبر آجاتا ہے پھر آپ جیسے مرد اس اقتدار کے ذریعے اپنے کمزوروں سے وہ کام بھی کرواتے ہیں جن میں انکی خوشی نہیں ہوتی صرف اپنی جھوٹی انا کو تسکین پہنچانے کے لئے لیکن میں ایسا کچھ نہیں کرونگی کیونکہ میرا ایمان ابھی اتنا کمزور نہیں ہے کہ میں آپ جیسے لوگوں کے آگے گڑ گڑاؤ اور آپ میری بے بسی کا تماشہ دیکھیں کیونکہ میرے لیے سب سے پہلے میری عزت ہے جو کہ میرے ماں باپ شوہر اور خاندان والوں سے جڑی ہے۔

اور میں اپنے شوہر کی عزت پر کبھی مر کر بھی آنچ نہیں آنے دوں گی۔

Posted On Kitab Nagri

اور رہی بات ان کپڑوں کی تو ابھی میرا ان پر حق ہے جب حق ختم ہو جائیگا تب میں انکو دیکھنا بھی گورا نہیں کرونگی۔

اوہ اگر ایسی بات ہے تو تم میرا دوسرا نکاح کیوں کروانا چاہتی ہو کیا اس سے تمہیں کوئی فرق نہیں پڑیگا۔ آپکی پھوپھو مجھے اس لئے نہ پسند کرتی ہیں کیونکہ انہوں نے ہمیشہ آپکو ایتھ آپ کے ساتھ سوچا ہے اور میں نہیں چاہتی میری وجہ سے انکا خواب ادھورا رہے اور ویسے بھی چار شادیاں جائز ہے جب میرے رب نے آپ کو دوسرے نکاح کی اجازت دی ہے تو میں کون ہوتی ہو روکنے والی۔

اور رہی بات میری تو ہمارے اندر اتنی کوئی انڈسٹینڈنگ نہیں ہے انفیکٹ آپ تو میرے شکل دیکھنے کے بھی رواداد نہیں ہے تو مجھے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا چلتی ہوا اگر آئیں تو ٹیس پر آجانا کل پارٹی کے بارے میں سب ڈسکشن کریں گے۔

اتنا کہہ کر وہ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سالک کے کمرے سے وہ سیدھے اپنے کمرے میں آئی شاور لیکر سالک کا ٹراؤزر شرٹ پہنا اور بالوں میں بینڈ لگا کر کھلے چھوڑ دیے اپنا لیپ ٹاپ اور موبائل اٹھایا اور اوپر ٹیس کی طرف بڑھ گئی۔ جب وہ ٹیس پر پہنچی تو سب اسی کے انتظار میں تھے وہ بھی آکر انکی درمیان بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

سالک جو کب سے اسکا ہی انتظار کر رہا تھا اسکو اس حالت میں دیکھ کر اسکے آنکھوں سے چینگاریاں پھوٹنے لگی۔

باقی سب کے بھی اسکو سالک کے سوٹ میں دیکھ کر شاکڈ تھے۔

لیکن شام والے واقعی کے بعد کسی کی ہمت نہیں تھی کچھ بولنے کی جبکہ آغا جان صائم صاحب اور دائم صاحب بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کیے ہوئے تھے۔

یماما کو مسلسل سالک کی آگ کی طرح جھلساتی نظریں اپنے اوپر محسوس ہو رہی تھی لیکن وہ انور کے رہی۔

سالک کا جب ضبط جواب دے گیا تو اس نے سب کے پیچ سے یماما کا بازو دبوچ کر اپنے ساتھ گھسیٹنے لگا۔

چھوڑیں مجھے یہ کیا بد تمیزی ہے مسٹر سالک میں آپ کی زر خرید غلام نہیں ہو۔

یماما جھٹکے سے اپنا بازو چھڑواتے ہوئے غرائی۔

بال باندھوا اپنے اور یہ اس حلیے میں تم اوپر کیوں آئی۔

مسٹر سالک شاہ آپ اپنا روب کم از کم مجھ پر تو بالکل بھی نہیں چلا سکتے میری مرضی میں کیسے بھی رہوں

آپ کو کس بات کا اعتراض ہے۔

باقی سب پریشانی سے یہ تماشہ دیکھ رہے تھی کسی نے بھی پیچ میں بولنے کی غلطی نہیں کی جبکہ انیقہ اور

پھوپھو کا دل خوشی سے بھنگڑے ڈالنے کا کر رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

تم بار بار کیوں بھول جاتی ہو کہ تم میرے نکاح میں ہو اور جب تک تمہارے نام کے ساتھ میرا نام جڑا ہے تو یہ یہ مردوں کو رجھانے والے کام بند کرو جب آزاد ہو جاؤ تو جو دل میں آئے کرنا۔
آغا جانی۔

جی بیٹا۔

یماما کے پکارنے پر آغا جانی اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

آغا جانی کیا آپ کے پوتوں اور نواسوں کا ایمان اتنا کمزور ہی جو بقول آپکے پوتے مسٹر سالک شاہ کے مجھ جیسی مردوں کو رجھانے والی لڑکی کو دیکھ کر وہ اپنے نفسوں پر قابو نہیں کر پائینگے۔

سالک شاہ مجھے کم از کم آپ سے اس بات کی امید نہیں تھی کہ آپ کی ذہنیت بھی اس قدر گھٹیا ہو سکتی ہے آج مجھے افسوس ہو رہا ہے اپنے فیصلے پر اور یماما بیٹا آپ ہمیں معاف کر دیں ہم شاید نادانی میں آپ کے ساتھ بہت بڑی زیادتی کر گئے لیکن آپکا فیصلہ مجھے بالکل درست لگا سالک کی رخصتی والے دن ہی سالک اور انیقہ کا نکاح ہو گا یہ ہمارا آخری فیصلہ ہے اور ہم اس بارے میں کسی سے بات نہیں کرنا چاہیں گے اور اب سب جائیں سو جائیں صبح ملاقات ہوگی۔

آغا جانی کے حکم پر سب انکے پیچھے اپنے اپنے کمروں کی طرف چلے گئے۔

سالک اپنے کمرے میں آکر سونے کے لئے لیٹا تو آغا جان کی باتیں اسکے دماغ میں چلنے لگی۔

اب اسکو افسوس ہو رہا تھا کہ واقع اس نے بہت غلط کہا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن آغا جانی نے میری سب کے سامنے بے عزتی کی یہ سب اسکی وجہ سے ہو رہا ہے اسکو آئے ہوئے
ابھی ایک دن بھی نہیں ہوا اور اس نے آغا جان کو ابھی سے اپنے قبضے میں لے لیا۔
آج تک آغا جانی نے مجھے آف تک نہیں کہا لیکن اس لڑکی کے آتے ہی کتنی دفعہ میری بے عزتی ہوئی
ہے اور آج تو حد ہو گئی آغا جانی کو ایسے نہیں کہنا چاہیے تھا۔

یہ سب جو کچھ ہوا اچھا نہیں ہوا

ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔

لیکن اب بس بہت ہو گیا اب مجھے فیصلہ کرنا ہو گا۔

مجھے آغا جانی سے بات کرنی ہو گی میں نہیں کر سکتا انیقہ سے شادی۔

ابھی وہ ان ہی خیالوں میں تھا کہ دروازے پر دستک ہوئی۔

آ جاؤ۔

اسکے اجازت دیتے ہی سالکہ صفوان اصفہان ازلفہ جریر اور عشنا داخل ہوئے۔

آپ سب یہاں خیریت۔

سالک سب کو اپنے کمرے میں دیکھ کر پریشانی سے پوچھنے لگا۔

واہ سالک شاہ دوسروں کا دل دکھا کر آپ سونے کی تیاری میں ہے بہت اچھے۔

کیا ہوا ہے عشنا آپ کی کیا کہہ رہی ہے میں سمجھا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

واہ واہ کیا خوب کہنے ہیں بھائی کسی کے کردار کو سوالیہ نشان بنا کر آپ پوچھ رہے ہیں کیا ہوا ہے پھر تو آپ کو پھوپھو کی باتیں بھی ٹھیک لگی ہوگی۔
نہیں ایسی بات نہیں ہے سالک میں غصہ میں تھا۔
سالک کم آواز میں منمنایا۔

اچھا تو مجھے یہ بتائیں کہ کس نے آپ کو حق دیا کہ آپ اپنے غصہ میں کسی پر بھی تہمت لگائیں۔
کسی کی عزت نفس کو روندے۔
کسی کے جذبات کو کچلیں۔
کس نے آپ کو حق دیا ہے بتائیں مجھے۔

اوہ تو تم سب اسکی وقالت کرنے آئے ہو تم نے نہیں دیکھا تھا اس نے سب مردوں کے سامنے کس طرح کے کپڑے پہنے تھے۔

تو مرضی اسکی کچھ بھی پہنیں آپ کون ہوتے ہیں اس بات کا فیصلہ کرنے والے کہ وہ کیا پہنے گی کیا نہیں آپ کس حق سے اس پر حق جتا رہے ہیں اور زرا یہ بتائیں پ مجھے کہ اسکے پاس کپڑے کہاں سے آئے آپ نے لا کر دے تھے یا پ لوگوں نے اتنی مہلت دی تھی کہ وہ اپنا سامان لاسکے پھوپھو اور انیقہ آپنی پہلے ہی اسے پسند نہیں کرتی اب پ نے بھی انکی بات پر مہر لگا دی اب کریں نکاح اس نک چڑھی انیقہ سے جب زندگی عذاب ہوگی جب لگ پتا جائیگا۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جانی نے پھوپھو کو انگور کر کے رانی (نو کرانی) کو کہا تو وہ میاما کے کمرے کی طرف چل دی۔
باباجان آپ تو ناشتہ شروع کریں۔

صائم صاحب آغا جانی سے مخاطب ہوئے۔

نہیں جب تک میاما نہیں آ جاتی اور ہماری پلیٹ میں کھانا نہیں ڈالے گی ہم کھانا نہیں کھائینگے آپ
لوگوں نے ناشتہ کرنا ہے تو کر لیں ہم اپنی بیٹی کے ساتھ کریں گے۔

ابھی وہ لوگ باتیں ہی کر رہے تھے کہ ملازمہ آتی ہوئی دیکھائی دی۔

شاہ صاحب وہ تو اپنے کمرے میں نہیں ہے بلکہ ہم نے پورے گھر میں دیکھ لیا وہ کہیں نہیں ہے۔

سالک شاہ مجھے دس منٹ کے اندر میری بچی میرے سامنے چاہئے چاہے اس کے لئے تمہیں اس کے کچھ
بھی کرنا پڑے تمہاری کل رات کی جہالت کی وجہ وہ یہاں سے گئی ہے تو لیکر بھی تم ہی آؤ گے۔

اور اب جاؤ اور مجھے تب تک اپنی شکل مت دیکھانا جب تک اسکو لے نہ آؤ۔

آغا جان آپ غصہ نہ کریں میں لیکر آتا ہوں۔
www.kitabnagri.com

اتنا کہہ کر سالک میاما کے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

میاما کے کمرے میں آکر اس نے ادھر ادھر نظریں دوڑائیں تو سائیڈ ٹیبل پر اسے کچھ رکھا نظر آیا۔

اس نے آگے آکر دیکھا تو وہ میاما کا موبائل تھا۔

یعنی یہ میڈم گئی نہیں ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر نہیں گئی تو ہے کہاں۔

ابھی سالک نے ایک قدم آگے بڑھایا ہی تھا کہ اسے پاؤں کے نیچے کچھ ہے۔

اس نے نیچے دیکھا تو وہ کوئی ہاتھ تھا۔

سالک نے نیچے بیٹھ کر بیڈ کے نیچے جھانکا تو وہاں پر یماما بیگم آرام فرما رہی تھی۔

یا اللہ کیا ہے یہ لڑکی ابھی چوبیس گھنٹے میں اس نے میرا یہ حال کیا ہے آگے میرا کیا ہوگا۔

اللہ میرے حال پر رحم فرما۔

سالک نے آگے بڑھ کر یماما کو بیڈ کے نیچے سے نکالا۔

کیا ہے بھئی کون ہے سونے دونہ میری نیند کے دشمن۔

سالک اسکی دھائیوں کو نظر انداز کر کے اسکو اپنے ساتھ نیچے لے جانے لگا۔

ابے یار ڈار لنگ صبح صبح اپنے شوہر کو مجھ پر ظلم کرنے بھیج دیا سنبھالے انکو میری نیند کے دشمن بنے

رہتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

اسکی دھائی سن کر سب اسکی طرف متوجہ ہوئے۔

جو سالک کے کندھے سے لگے نینوں میں اسے اپنے بابا سمجھ کر اپنی ماں سے مخاطب تھی۔

یزدان نے جلدی سے آگے بڑھ اسے سنبھالا اور پاس رکھا پانی اٹھا کر اسکے منہ پر چھڑکا تو وہ ہوش میں

آئی۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

باقی سب لوگ صبح صبح کے ڈرامے سے انٹریٹڈ ہو رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

یمامہوش میں آتے ہی چیخی اور پاس پڑاپانی کاجگ پورایزید پر انڈیل دیا جو کہ یزید کے ساتھ ساتھ یزید کے برابر میں کھڑے سالک کو نہلا گیا۔

لاؤنچ میں سب کے قہقہے بلند ہوئے۔

میں نے نہیں سالک نے جگایا تھا مجھے کیوں گیلا کیا۔

یزدان عرف یزید بھی منمنایا۔

کیوں اٹھایا مجھے میں بیڈ کے نیچے اس لئے ہی سوئی تھی تاکہ کوئی مجھے جگانہ سکے لیکن یہ ڈرائیگن وہاں بھی پہنچ گیا۔

کیا یہی تم بیڈ کے نیچے سو رہی تھی سالک نے صدے بھری آواز میں پوچھا۔

ہاں تو میں کونسا پہلی دفعہ سوئی ہو جب بھی مجھے دیر تک سونا ہوتا ہے میں بیڈ کے نیچے سوئی ہوں تاکہ مجھے کوئی ڈسٹرب نہ کر سکے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یار کیا چیز ہو تم گڑیا۔

صفوان نے حیرانگی سے پوچھا۔

بھائی میں چیز نہیں انسان ہو اور میرا ماننا ہے کہ انسان کو ہر چیز انجوائے کرنی چاہیے لائف میں کب کس پر کونسا وقت آجائے کیا پتہ۔

Posted On Kitab Nagri

خیر میں جان کر کے جلدی نہیں اٹھی کیونکہ میں صبح صبح اس ڈرائیگن کی شکل دیکھ کر اپنا موڈ برباد نہیں کرنا چاہتی تھی لیکن بد قسمتی سے صبح آنکھ کھلتے ہی سب سے پہلے درشن ان ہی کے ہوئے ہیں۔

بیٹا میں نے سالک کو بھیجا تھا میں سمجھا کل رات کو کچھ ہوا اسکی وجہ سے شاید پ چلی گئی ہو۔
نہیں آغا جانی آپ غلط سمجھے اگر مجھے آپکا مان نہیں رکھنا ہوتا تو میں کل ہی چلی جاتی آپ کے روکنے کے باوجود بھی لیکن میں نہیں گئی صرف آپکی وجہ تو میں کسی اور کی وجہ سے کیوں جاتی۔
اور میں چند لوگوں کی وجہ سے اتنے سب لوگوں کی خوشی نظر انداز نہیں کر سکتی۔

اور رہی کل رات کی بات تو انسان کے الفاظ میں اسکی سوچ بولتی ہے۔
اور میرا ماننا ہے کہ اگر آپ کسی کی گھٹیا سوچ نہیں بدل سکتے تو اس انسان کی گھٹیا سوچ کی خاطر خود کو بدلنے والا سرا سرا حق انسان ہے۔

خیر میں انکی کسی بات کا برا نہیں مانا۔
وہ کہتے ہیں کہ ہر کام میں بہتری ہوتی ہے تو اس میں میری ہی بہتری ہے کہ مجھے پتہ پڑ گیا کہ کون کتنی گھٹیا سوچ کا مالک ہے۔

خیر آجائیں سب ناشتہ کرتے ہیں اور آغا جانی ناشتہ کے بعد ہم سب لڑکیاں شاپنگ کرنے جائیں گے۔

ٹھیک ہے بیٹا آپ کسی ایک مرد کو ساتھ لے جانا۔

ٹھیک ہے آغا جانی آپ جسکو چاہے بھیج دیں۔

Posted On Kitab Nagri

ڈائننگ ٹیبل پر آکر میمانے سب سے پہلے آغا جانی کی پلیٹ میں کھانا ڈالا اور پھر اپنا ناشتہ کرنے لگی۔
خاموشی سے ناشتہ کرنے کے بعد سب اپنے کمروں میں چلے گئے۔
پندرہ منٹ بعد سب لڑکے لڑکیاں تیار ہو کر شاپنگ کے لئے روانہ ہو گئے۔
وہ سب لوگ جب شاپنگ کر کے واپس آئے تو لنچ کا ٹائم ہو رہا تھا۔
وہ لوگ جیسے ہی گھر میں داخل ہوئے سامنے ہی از لان صاحب اور مناہل بیگم کو دیکھ میما فوراً سے بھاگ کر ان سے لپٹ گئی۔

کیسا ہے میرا بچہ۔

میں بہت اچھی ہو بابا جان آپ بتائیں کیا حال ہے کیسی رہی آپ کی میٹنگ۔
بلکل ٹھیک میری جان پہلے آپ فریش ہو کر آئیں پھر ساتھ لنچ کرتے ہیں۔
ٹھیک ہے کہہ کر میمانے اپنا سامان اٹھایا اور اپنے کمرے کی طرف چل دی۔
میماما کے بعد باری باری سب بھی از لان صاحب اور مناہل بیگم سے مل کر فریش ہونے کی غرض سے اپنے اپنے کمروں میں چل دیے۔

دس منٹ بعد سب ڈائننگ ٹیبل پر لنچ کر رہے تھے۔

میمامانے روز کی طرح آج بھی پہلے بابا جان اور آغا جان کی پلیٹ میں کھانا نکالا پھر خود کھانے لگی۔
بابا جانی ہم گھر کب جا رہے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

سالکہ کی شادی تک یہیں رہینگے آپ لوگ اور یہ ہمارا حکم ہے۔

یماما کے پوچھنے پر از لان صاحب کی جگہ آغا جانی نے جواب دیا۔

ارے میرے پیارے آغا جانی ہماری یہ ہمت کہ آپ کی حکم عدولی کر سکیں آپکا حکم سر آنکھوں پر۔

یماما کہیں تو چپ ہو جایا کرو۔

ارے ہماری بیٹی کو کوئی نہ ڈانٹے اور خاص کر کے ہمارے سامنے تو بالکل بھی نہیں۔

مناہل بیگم کے ڈانٹنے پر آغا جان بول پڑے۔

آغا جانی آدھی ڈیکوریٹنگ ہو چکی ہے اور باقی ہو رہی ہے میں ابھی وہیں جا رہی ہوں انشاء اللہ سب کچھ فسط کلاس ہو گا۔

یماما کھانے کے بعد بیک گارڈن کی طرف چلی گئی اور باقی سب آپس میں باتیں کرنے لگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب تیار ہو چکے تھے اور گیسٹ آنا شروع ہو چکے تھے۔

گیسٹ کو ویلکم کرنے کے لئے آغا جان دائم صاحب اور صائم انٹرنس پر کھڑے تھے۔

باقی سب بھی کوئی نہ کوئی کام کرنے کے ساتھ پارٹی انجوائے کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

سو جو جو کھیلنا چاہتے ہیں وہ اپنے اپنے کپل کے ساتھ ایک طرف ہو جائیں اور جو نہیں کھیلنا چاہتے وہ بیٹھ جائے۔

دیکھیں گیم کچھ اس طرح ہیکہ آپ سب کو ایک ایک پیپر اور پین دیا جائیگا۔

بوائے اپنے پاٹرن کی طرف پیٹھ کرینگے اور اس پیپر پر کچھ لکھنا ہے۔

اور پھر اسکا پاٹرن اسکے پیٹھ پر پیپر رکھے گا اور اپنے پاٹرن کی بوڈی مومنٹ فیل کر کے پتہ لگائیں گے کہ اس نے کیا لکھا ہے اور پھر جو سمجھ آئے وہ اپنے پیپر لکھنا ہے۔

جسکا صحیح ہو اوہ و نر ہو گا۔

اور جیتنے والے کپل کو ایک زبردست ساڈانس کرنا پڑیگا۔

اور ہارنے والوں کے لیس بھی پیش ہوگی جو کہ سر پر انز ہے۔

واؤٹس آویری انٹرسٹنگ گیم۔

بہت سے لوگوں کی ستائش بھری آوازیں گونجی۔

یماما کے کہتے ہی اصفہان ازلفہ، معیز مستبشرہ، سالکہ صفوان، اریبہ انیق، معاز عنیزہ، یزدان اریسہ، جریر

عشنا، اور باقی سب کپل ایک طرف ہو گئے۔

بیٹاپ اور سالک بھی تو کھیلیں آغا جانی نے یماما سے کہا۔

جوا سٹیج سے اتر کر نیچے ہی آرہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں آغا جانی میں کسی غیر محرم کے ساتھ نہیں کھیلو گی اور سالک کے ساتھ کھیلنے سے اچھا ہیکہ نہ ہی کھیلو۔

نہیں بیٹا آپ سالک کے ساتھ کھیلو میں اسے بلاتا ہوں۔

نہیں آغا جانی آپ نہیں بلائینگے میں چاہتی ہوں وہ انیقہ کے ساتھ کھیلے آفر آل وہ سالک کی ہونے والی بیوی ہے۔

لیکن بیٹا شاید آپ یہ بات بھول رہی ہیں کہ آپ اسکی بیوی ہو۔

آغا جانی نے۔۔ ہو۔۔ پر زور دیکر بہت کچھ باور کروایا۔

نہیں آغا جانی صرف ایک کاغذ کے ٹکڑے پر سائن کرنے سے کوئی ہسبینڈ وائف بن جاتے تو اللہ تعالیٰ حقوق کی ادائیگی فرض قرار نہیں دیتے جس میں سرفہرست عزت ہے۔

اور جو اپنے مقدس رشتے کی سب کے سامنے توہین کر سکتا ہے اور اپنی عزت کی عزت اپنے ہی پاؤں تلے روند سکتا ہے تو میرا نہیں خیال کے ایسے شخص کی نظر میں بیوی کا مقام غلام سے زیادہ کچھ ہے۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی یہ تم دونوں کا معاملہ ہے میں اس میں کچھ نہیں بولوں گا اور مجھے بھی امید ہیکہ میری بیٹی کسی تیسرے کو اس میں شامل نہیں کریگی۔

اور سالک بھلے ہی میرا پوتا ہے لیکن میں پھر بھی ہر معاملے میں تمہارے ساتھ ہوں۔

تھینکس آغا جانی۔

Posted On Kitab Nagri

„„„„„„„„„„„„„„„„

سالک آجاؤ اپن بھی کھیلتے ہیں کافی انٹرسٹنگ گیم ہے مزہ آئیگا۔
آفر آل ہمارا نکاح ہونے والے ہم لائف پارٹنر بنے والے ہے۔
سالک جو ابھی میاما اور آغا جان کی باتیں سن رہا تھا کہ انیقہ نے آکر اسے آفر کی۔
انیقہ ابھی ہمارا نکاح ہوا نہیں ہے جب ہو جائیگا تب دیکھیں گے۔
یہ کہتے ہی سالک آگے بڑھ گیا۔



میاما آؤ ہم بھی کھیلتے ہیں۔
سالک نے میاما کے پاس جا کر اسے آفر کی۔

نہیں مجھے کوئی انٹرسٹ نہیں ہے آپ کے ساتھ کھیلنے میں۔

اوہ میں تو سمجھا تھا کہ تم انٹیلیجنٹ ہو لیکن شاید میں غلط تھا۔

ادھر مسٹر ابھی آپ نے میری انٹیلیجینسی دیکھی نہیں ہے۔

اور ہاں مجھے پاگل سمجھنے کی کوشش نہ کرے۔

اگر آپ کو میرے ساتھ کھیلنا ہے تو آپ سیدھے بھی بول سکتے ہیں کیونکہ آپ ابھی حق رکھتے ہیں مجھ پر

-

جب یہ حق ختم ہو جائے تب بنائیگا یہ حیلے بہانے۔

Posted On Kitab Nagri

گیم کھیلنے کے لئے تقریباً 25 کپل تھے جن میں ایک سالک اور یماما کا تھا۔
جبکہ انیقہ دونوں کو دیکھ کر اندر ہی اندر جل رہی تھی لیکن اسکو اطمینان تھا کہ سالک اب اسکا ہے۔
ہر جوڑی کو گیم کھیلنے کے لئے 2 منٹ دیے گئے تھے۔
اس طرح 50 منٹ میں گیم مکمل ہوئی۔
اور سب کے سپر جمع کر کے حجر یعنی آغا جان کو دیے گئے۔
اور اب تھی رزلٹ کی باری۔
تولڈیز اینڈ جینٹل مین اب باری ہے رزلٹ کی تو تین جوڑیاں ایسی ہیں جو پوزیشن لینے کے قابل ہوئی
ہیں۔
تو چلیں دیکھتے ہیں ان کے نام۔
سب سے پہلے ہیں وہ جوڑی جنہوں نے دو لفظ غلط لکھے تھے۔
یعنی تیسرے نمبر پر ہیں معاز اور مستبشرہ۔
انکے نام لیتے ہی لان میں تالیوں اور سیٹیوں کی آوازیں گونجی۔
اور اب آتے ہیں دوسرے نمبر پر ہیں جنہوں نے صرف ایک لفظ غلط لکھا ہے۔
وہ ہیں معیز اور عنیزہ۔
ایک بار پھر تالیوں اور سیٹیوں کی آواز لان میں گونجی۔

Posted On Kitab Nagri

اور اب آتے ہیں سب سے پہلی جوڑی کی طرف جنہوں نے بالکل صحیح اس گیم کو کھیلا ہے۔
یعنی جو ورنر ہے اس گیم کا اصل ورنر ہیں وہ ہیں مسٹر سالک اور مس یماما از لان۔
اب کی بار سب سے زیادہ تالیوں اور سیٹیوں کی آوازیں گونجی۔
دیکھا کہا تھانہ کے مجھے انڈرا سٹیمینٹ نہیں کرنا۔
لیکن شاید آپ ابھی مجھے جانتے نہیں ہیں ابھی۔

„„„„„„„„„„„„„„„„

پھر تینوں جوڑیوں نے مل کر کپل ڈانس کیا۔

اور پھر سزا کے طور پر ہارنے والوں کے چہروں پر کلر لگایا گیا۔

اور پھر کھانے کا دور چلا اور پارٹی اپنے اختتام کو پہنچی۔

تقریباً سب لوگ جا چکے تھے۔

یماما ابھی سالک اور آغا جانی کے ساتھ کچھ لوگوں کو سی اوف ہی کر رہی تھی کہ اسکے کان میں لگے آلے
میں یزدان آواز گونجی۔

یہی یہاں بہت سارے لوگوں نے گھر کو گھیر لیا ہے میں انیق قدیث مستبشرہ اور عنیزہ باہر سنبھال رہے

ہیں اگر کوئی اندر آجائے تو تم دیکھ لینا۔

یماما سنتے ہی اوپر کی جانب بھاگی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے لیکن تم لوگ اپنا دیہان رکھنا اور کوشش کرو وہ اندر نہ آ سکے۔

مجھے پتہ ہے یہ کون لوگ ہیں یہ اب مجھ سے نہیں بچے گا۔

یاما بھاگتے ہوئے اوپر چھت پر پہنچی اور اپنی سائیلینسر لگی پستل سے اندھا دھند فائر کرنے لگی۔

اس سے آدھے لوگ اسکی طرف متوجہ ہوئے اور اندھا دھند فائرنگ کرنے لگے۔

چونکہ یاما اندھیرے میں تھی اس وجہ سے وہ نیچے والے لوگوں کو نظر نہیں آرہی تھی لیکن وہ ان سب

کو دیکھ سکتی تھی اور اسکی گن پر سائیلینسر لگا تھا جس کی وجہ سے آواز بھی پیدا نہیں ہو رہی تھی کہ وہ

لوگ اسکی طرف متوجہ ہو سکیں۔

وہ اس سچویشن میں بھی دماغ سے کام لے رہی تھی۔

پندرہ منٹ میں وہ ان لوگوں کا کام تمام کر کے جیسے ہی نیچے جانے لگی۔

تو ایک بار پھر سے اسکے کان میں آواز گونجی۔

یاما ہم نے سب کو ختم کر دیا لیکن ان کے پاس نے مستبشرہ کو یرغمال بنا کر اندر گھس گیا ہے اور ہم سب

نے بھی سرینڈر کر دیا جلدی سے کچھ کر۔

اس کی آواز سنتے ہی یاما سیڑھیوں سے نیچے آئی تو دیکھا کہ ایک شخص مستبشرہ کے سر پر بندوق رکھے

کھڑا تھا۔

یاما نے جلدی سے اس کا نشانہ لیکر گولی چلا دی۔

Posted On Kitab Nagri

„„„„„„„„„„„„„„„„

سالک یماما کو اوپر جاتے دیکھ پریشان ہوا۔

ابھی وہ اسکے پیچھے جاتا کہ باہر سے گولیاں چلنے کی آوازیں آنا شروع ہوئی تو سب بوکھلا گئے۔

سالک نے جلدی سے سب گھر والوں کو لاؤنچ میں جمع ہی کیا تھا اتنے میں گولیوں کی آواز جو کہ مسلسل پندرہ منٹ سے آرہی تھی ایک دم تھمی اور کچھ لوگوں کے بوٹو کی آواز آنے لگی۔

سب جیسے ہی اس آواز کی طرف متوجہ ہوئے تو یماما کے علاوہ یماما کی پوری ٹیم اور کچھ لوگ انکے سر پر گن تانے اندر داخل ہوئے اور سب کے سروں پر بندوق تان لی۔

مستبشرہ اور عنیزہ کے علاوہ لڑکیاں تو ساری رونے لگی تھیں۔

جبکہ مرد سارے بے بس تھے۔

سالک ابھی کھڑا ادھر ادھر نظریں گھما ہی رہا تھا کہ ایک گولی سالک کے برابر سے ہوتی ہوئی سامنے کھڑے انکے پاس کے اس بازو میں لگی جس سے اس نے مستبشرہ پر گن تانی ہوئی تھی۔

„„„„„„„„„„„„„„„„

یماما گولی چلاتے ہی دوبارہ اوپر آئی اور بالکونی سے اس شخص کے پیچھے کودی جو انکا پاس تھا۔

اور ایک لمحہ سے بھی پہلے اس کے سر پر بندوق تانے اسکویئر غمال بنا چکی تھی۔

یہ سب اتنی جلدی ہوا کہ کسی کو کچھ بھی سمجھنے کا موقع نہیں ملا۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ سب تو منہ کھولے اور نکھیں پھاڑے میما کی کاروائی ملاحظہ فرما رہے تھے۔

“ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “ “

کس نے بھیجا ہے تمہیں؟

اور کس لئے بھیجا ہے سب بتاؤ

یہاں نے جمشید نامی آدمی سے پوچھا جو کہ ان سب کا باس تھا۔

دیکھو لڑکی ہمیں تم سب سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے ہم یہاں صرف سالک شاہ کو لینے آئیں ہیں۔

جمشید نے کراہتے ہوئے کہا۔

ابے یار تو مجھے بتاتے میں خود تمہیں پارسل کروادیتی ویسے بھی کسی کام کا نہیں ہے۔

اور اگر مجھ سے بھی مدد لیتے شرم آرہی تھی تو باہر کہیں اغواء کرتے بیوقوفوں تاکہ اگر مار کر پھینک

دیتے تو کسے کو کان و کان خبر تک نہ ہوتی۔

یہاں کی باتیں سب منہ کھولے سن رہے تھے۔

اور بیچارہ جمشید تو چکرا کر رہ گیا تھا کہ یہ کونسی بلا ہے۔

اچھا اب ٹائم برباد نہ کرو لے جاؤ اس دھرتی کے بوجھ کو بلا وجہ اتنوں کو ٹیکنا پڑا پہلے ہی پھوٹ دیتے۔

سوالک توششد ساسکودیکھے جارہاتھا۔

غصے سے چہرہ سرخ ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

مٹھیاں بھینچی ہوئی تھی۔

چلو سب سالک شاہ کو پکڑو اور لے چلو۔

Posted On Kitab Nagri

جمشید نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا تو سب گارڈ نے سب کے سروں پر سے پوسٹل ہٹائی اور سالک کو لے کر آگے کو چل دیے۔

جبکہ باقی سب سمجھنے کی کوشش کر رہے تھے کہ آخر میاما کے دماغ میں چل کیا رہا ہے۔
ابھی وہ لاؤنچ کو گیٹ پار کرتے کہ اس سے پہلے میاما نے پھرتی سے جمشید کو پکڑ کر اسکے ماتھے پر پوسٹل رکھی۔

تو انیق، قدیث، یزدان، مستبشرہ اور عنیزہ بھی ہوش میں تے ہی پلک جھپک میں انکے طرف لپکے اور لمحے سے بھی پہلے انکی گن ان سے چھین کر ان ہی پر تان چکے تھے۔
ہاں تو کیا بولا تھا سالک شاہ چاہیے۔

ٹافی ہے نہ جو بچہ مانگے تو اسکے رونے کے ڈر سے اسکو دیکر چپ کر وادوں۔
اب تو دیکھے گا اپنا انجام۔

ہمت بھی کیسے ہوئی میرے ہی گھر پر حملہ کر کے میرے ہی گھر کے فرد کا سودا کرے وہ بھی میرے ہی گھر والوں کی رہائی کے بدلے۔

اور ابھی تو مجھے اچھے سے جانتا نہیں ہے لیکن کوئی بات اب آگیا ہے نہ نانانانی دادا دادی سارا خاندان یاد کروادو نگلی۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں اگر آئندہ کے بعد سالک شاہ یا میرے کسی بھی گھر والے کی طرف آنکھ اٹھا کر دیکھنا تو یہ آنکھ دوسرا کچھ بھی دیکھنے کے قابل نہیں رہے گی۔

خیر میں تمہے کیوں بتا رہی ہو۔

میری مہمان نوازی سب کچھ تمہیں اچھے سے سمجھا دیگی بے فکر رہو۔

انیق، قدیث اور یزدان انہیں مہمان خانے پہنچاؤ۔

ابھی میں بہت تھک گئی ہو انشاء اللہ کل کی مہمان نوازی خود اپنے ہاتھوں سے کرونگی۔

یماما کے کہتے ہی تینوں انکو گاڑی میں ڈالتے لے گئے۔

,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,

بیٹا یہ سب کیا تھا اور وہ لوگ سالک کو پکڑنے کیوں آئے تھے۔

کچھ نہیں بس آپ پریشان نہ ہو کسی کو کچھ نہیں ہوگا۔

پلیز ابھی میں آپ لوگوں کے سوالوں کے جواب نہیں دے سکتی وقت آنے پر سب بتاؤنگی ابھی بہت

تھکی ہوئی ہو اس لئے ابھی سونا چاہتی ہو۔

آپ سب بھی دو رکعت شکرانے کی پڑھ کر سو جائیں۔

اتنا کہتے وہ آگے بڑھ کر سالک کے قریب نا محسوس انداز میں رکی۔

Posted On Kitab Nagri

مسٹر سالک زیادہ خوش فہم ہونے کی ضرورت نہیں ہے اگر آپ کی جگہ کوئی غیر بھی ہوتا تو میں یہی کرتی اس لئے اپنے دماغ پر زور نہ ڈالیں اور شکرانے کی نفل پڑھ کر لمبی تان کر سو جائیں۔
اللہ حافظ۔

سالک کو آگ لگاتے وہ ٹک ٹک کرتی اپنے کمرے میں چلی گئی تو سب بھی آہستہ آہستہ اپنے کمروں میں چل دیے۔

اسلام علیکم ایوری ون۔

یمامانے ڈائننگ ٹیبل پہ آکر سب کو سلام کیا۔

وعلیکم سلام اٹھ گیا میرا بیٹا۔

جی مائے ڈیر ڈیڈ اٹھ گئی اور اب آپ سب کے سامنے بھی ہو۔

آج بڑی جلدی اٹھ گئی۔

پھوپھو نے بولنا اپنا فرض سمجھا۔

جی پھوپھو جان میں نے سوچا کے کل آپ کے بھتیجے کو زحمت کرنی پڑی مجھے اٹھانے کی اور آغا جانی سے

ڈانٹ بھی سنی اسلیئے میں نہیں چاہتی کہ میں کسی کی تکلیف کی وجہ بنو اس لئے سوچا آج جلدی اٹھ کر

دیکھ لیتے ہیں شاید کچھ لوگ خوش ہو جائیں۔

یمامانے بھی سارے حساب برابر کیے۔



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جس پر سب نے اپنی اپنی ہنسی لبوں میں دبائی۔

یماما بیٹھو اور چپ چاپ ناشتہ کرو۔

منابل بیگم نے یماما کو گھورتے ہوئے حکم دیا۔

ہائے اللہ بابا مجھے چٹکی کاٹے ذرا۔

یہ آپکی ہی بیگم ہے نہ یا پھر چینیج کر آئے۔

مطلب۔۔۔۔۔

یماما کے اس طرح کہنے پر از لان صاحب نے الجھتے ہوئے پوچھا۔

وہ اصل میں اتنی عزت سے میری ڈارلنگ تو نہیں بول سکتی۔

تو اس لئے میں سمجھی شاید بابا چینیج کر آئے۔۔ لیکن اب مجھے سمجھ آیا کہ یہ عزت یہاں بیٹھے لوگوں کی

وجہ سے دی جا رہی ہے۔

یماما کے ڈرامائی انداز پر ڈائنگ ہال میں سب کے بلند قہقہہ گونجے۔

یماما چپ چاپ ناشتہ کر رہی ہو یا جوتی اتارو۔

ہائے ڈیڈ قسم سے اب یقین ہو گیا یہ میری ہی ڈارلنگ ہے۔

یار ممی دیکھیں میری وجہ سے صبح صبح سب کے چہروں مسکراہٹ آگئی۔

اچھا اچھا بس اب ناشتہ کرو۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جانی کے کہنے پر وہ اپنا ناشتہ کرنے لگی۔

بابا جانی آج کا کیا پروگرام ہے۔

یماما کی زبان پر ایک بار پھر کھجلی ہوئی۔

بیٹا ابھی میں اور آپکی ماما گھر جائیگے کچھ کام ہے شام تک آجائیں گے۔

اچھا میں بھی چلوں گی۔

نہیں کوئی ضرورت نہیں ہے آپ کو جانے کی آپ ہمارے ساتھ رہیں گی۔

یماما کے کہنے پر ازلفہ اریسہ اور سالکہ تینوں بول اٹھی۔

اوکے اوکے لڑکیوں ٹھیک ہے میں یہی ہوں لیکن ایک شرط پر۔

کیسی شرط گڑیا۔

اب کے اصفہان نے پوچھا

بھائی آج اپن سب مل کر کرکٹ کھیلیں گے۔

www.kitabnagri.com

کل سے پھر شادی کے فنکشن شروع ہو جائینگے اس لئے آج اپن سب مل کر کرکٹ کھیلیں گے۔

اور جو ٹیم ہاری وہ مل کر سب کو اپنی پوکٹ منی سے ڈنر کروائیگی۔

گریٹ آئیڈیا معاز نے بھی یماما کی تائید کی۔

جبکہ پھوپھو اور انیقہ کھول کر رہ گئیں۔

Posted On Kitab Nagri

چلو بھی آج تو مزہ آنے والا ہے۔

ہم مزہ تو بہت آئیگا لیکن ٹیم کیسے بنے گی۔

صفوان کی تاکید کرتے ہوئے معیز نے یمامہ سے پوچھا۔

گر لزور سز بوانز۔

یعنی ایک ٹیم میں تمام گرلز اور ایک ٹیم میں تمام بوانز۔

اوکے پھر تو ہماری جیت پکی۔

سالک نے بھی بولنا اپنا فرض سمجھا۔

سالک بھائی آپ اس غلط فہمی سے نکل آئیں میچ بڑا ٹف ہوگا۔

وہ کیوں۔

انیق کے کہنے پر صفوان نے پوچھا۔

وہ اسلئے کیونکہ باقی گرلز کا تو پتہ نہیں لیکن مستبشرہ اور عنیزہ بہت اچھا کھیلتی ہیں۔

اور یمامہ کی تو بات ہی الگ ہے۔

یہ کافی ایوارڈ جیت چکی ہے اسکول کالجز میں۔

اوہ آئی سی دیکھتے ہیں۔

معار نے مستبشرہ کو دیکھتے ہوئے کہا۔

Posted On Kitab Nagri

ایک طرف لڑکیوں کی ٹیم میں مستبشرہ، عنیزہ، انیقہ، سالکہ، اریسہ، اریبہ، ازلفہ، عشنا اور کیپٹن یماما تھی۔

جبکہ دوسری طرف لڑکوں کی ٹیم میں معیز، معاز، قدیث، سالک، یزدان، انیق، اصفہان، جریر اور کیپٹن سالک تھا۔

لڑکیوں نے ہیڈ لیا جب کے لڑکوں نے ٹیل۔

ٹاسک ہوا تو لڑکوں کی پہلی باری ہوئی۔

سب نے اپنی اپنی پوزیشن سنبھالی۔

سب سے پہلے بیٹنگ پر تھا اصفہان اور بولنگ ازلفہ کر رہی تھی۔

اصفہان ایک اوور پر بیس رن بنا کر آؤٹ ہوا جبکہ صفوان نے دو بول پر ایک رن بنایا اس طرح سب نے مل کر ستر رن بنائے اب آخری باری تھی سالک کی۔

اور بالنگ پر تھی یماما میڈم۔

سالک نے پہلی بال پر ہی چھک مارا۔

سالک نے یماما کو دیکھ کر ایک آئیر واپچکائی۔

جیسے کہہ رہا ہوں دیکھو میرا کمال۔

بدلے میں یماما نے بھی آنکھیں گھمائیں جیسے کہہ رہی ہوں دیکھیں گے ابھی تو کھیل شروع ہوا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس طرح سب نے مل کر ساٹھ رن بنائے۔

اب آخری باری تھی میاما کی اور بولنگ تھی سالک کی۔

سالک جان بوجھ کر میاما کی بولنگ لی تھی۔

میاما کو چھ بال پر تیس رن بنانے تھے۔

میاما نے پانچ بال پر پانچ ہی چھکے مار کر سب کو حیران کر دیا۔

سب منہ کھولے میاما کو ہی دیکھ رہے تھے۔

اب لڑکیوں کی ٹیم کو ایک بال پر چار رن چاہیے تھے۔

میچ اب سنجیدگی اختیار کر چکا تھا۔

میاما نے آخری بال پر بھی چھکا مار کر جیت کو اپنے نام کیا۔

یاہہووووو ہم جیت گئے۔

میاما خوشی سے بچو کی طرح چیختے ہوئے سالک کی طرف بھاگی میچ میں ہی کسی چیز سے ٹکرائی اس سے پہلے

کے وہ سنبھلتی کوئی وجود اس پر آگرا اور زمین پر پڑا کانچ میاما کی فصلی میں گھسا تو میاما کی دلخراش چیخ

پورے شاہ ہاؤس میں گونجی۔

سالک جو کہ کسی چیز کے اٹکنے سے میاما پر گرا تھا میاما کی چیخ پر ایک دم اٹھا۔

تو دیکھا میاما کا خون پانی کی طرح بہہ رہا تھا جبکہ میاما تکلیف کی وجہ سے بے ہوش ہو گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سالک نے جلدی سے کانچ نکال کر میاما کا دوپٹہ اسکے گلے سے نکالا اور اسکے زخم پر خون روکنے کی غرض سے باندھ دیا۔

اور اسکو اٹھا کر پورچ کی طرف بھاگا جہاں یزدان گاڑی اسٹارٹ کر چکا تھا۔

سالک کے بیٹھتے ہی یزدان نے گاڑی زن سے آگے بڑھادی۔

باقی پیچھے بھی سارے مرد گاڑیوں میں سوار ہو کر ہسپتال کی طرف روانہ ہوئے۔

کیا ہوا ڈاکٹر ہماری بچی ٹھیک تو ہے نہ۔

آغا جان جو کے سالک کے پیچھے ہی ہسپتال پہنچے تھے ڈاکٹر کے باہر آتے ہیں بے چینی سے پوچھنے لگے۔
دیکھیں شاہ صاحب زخم کافی گہرا ہے میں نے ٹانگے لگا دیے ہیں وہ بالکل ٹھیک ہے لیکن پ لوگوں کو انکا خیال رکھنا کیونکہ خون کافی بہہ گیا تھا۔

ابھی ڈرپ ختم ہو جائے تو آپ انکو لے جاسکتے ہیں۔

وہ ہوش میں ہے اگر آپ لوگ چاہیں تو مل سکتے ہیں۔

ڈاکٹر انکو تسلی دیتی اپنے کسین کی طرف چلی گئی۔

تو آغا جان، صائم صاحب، دائم صاحب اندر داخل ہوئے۔

سالک نے گھر فون کر کے سب کو میاما کی خیریت کی اطلاع دی۔

اور آغا جان والوں کے پیچھے ہی اندر داخل ہوا۔

Posted On Kitab Nagri

باقیوں کو آغا جان نے آنے سے منع کر دیا تھا۔

„„„„„„„„„„„„„„„„

کیسا ہے میرا بچہ؟

آغا جان نے یماما کے ماتھے پر بوسہ دیتے ہوئے کہا۔

میں ٹھیک ہو آغا جانی پ پریشان نہ ہو۔

گری کیسی تھی آپ بیٹا۔

کچھ نہیں انکل شاید پیر میں پتھر آگیا تھا۔

صائم صاحب کے پوچھنے پر اس نے جھوٹ بول دیا حالانکہ وہ جانتی تھی یہ سب کچھ انیقہ نے کیا ہے۔

آغا جان مجھے ابھی گھر جانا ہے اور ماما بابا کو کچھ نہیں بتائیگا وہ پریشان ہونگے میں گھر جا کر تسلی سے انکو اپنا

معائنہ کروادو نگے۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹھیک ہے ہم ابھی چلتے ہیں۔

ڈرپ ختم ہوتے ہی وہ لوگ گھر کی طرف روانہ ہوئے۔

„„„„„„„„„„„„„„„„

ابھی وہ گھر کے قریب ہی پہنچے تھے کہ گھر میں ایسبولینس جاتے دیکھ چوٹے اور خود بھی انکے پیچھے ہی

اندر داخل ہوئے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا ہے یہ ایمو لینس یہاں کیوں آئی ہے اللہ خیر کرے۔

آغا جان آپ پریشان نہ ہو میں دیکھتا ہوں۔

سالک آغا جان کو پریشان دیکھ جلدی سے گاڑی سے نکل کر ایمو لینس کی طرف بڑھا۔

آغا جان اور باقی سب بھی گاڑی سے باہر نکلے۔

جبکہ سب بھی ایمو لینس کی آواز سن کر پورچ میں آئے۔

جبکہ ایمو لینس سے دو لاشوں کو نکلتے دیکھ سب کے ہاتھ دل پر پڑے۔

یاما جو کہ اپنے ماں باپ کی لاش دیکھ چکی تھی تیز آواز میں دعا پڑھتے بھاری قدموں سے لاشوں کی طرف بڑھی تو سب نے چونک کر اسکو دیکھا۔

سالک آپ ماما بابا کی لاشوں کو اندر رکھوائی میری ماما کو غسل میں خود دوں گی۔

اتنا کہتے ہی وہ سب کو نظر انداز کرتی وہ اندر داخل ہوئی۔

تھوڑی دیر میں وہاں قیامت کا سماں تھا ہر کوئی غمزدہ تھا۔

جبکہ جسکا سب کچھ ختم ہو گیا تھا وہ اپنی ماں کو غسل دیکر اپنے ماں باپ کی چارپائی کے پاس خاموش بیٹھی تھی۔

اس نے ابھی تک ایک آنسو نہ گرایا تھا۔

سب اسکو دیکھ کر پریشان تھے۔

Posted On Kitab Nagri

جب تدفین کا وقت آیا تو یمامانے دونوں کے ماتھے پر اپنا آخری لمس چھوڑ کر خاموشی سے بنا ایک آنسو بھائے اپنے ماں باپ کو انکی منزل کی طرف روانہ کیا۔
سب کو اسکی خاموشی سے خوف آرہا تھا۔
وہ سب کے درمیان خاموش تماشائی بنی ہوئی تھی۔
کوئی اس سے ہمدردی کر رہا تھا تو کوئی اسکو صبر کی تلقین کر رہا تھا۔
جبکہ وہ جو خاموش بت بنے بیٹھی تھی ایسے ہی خاموشی سے اپنے کمرے جا کر وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھیں اور قرآن پاک کی تلاوت کرنے کے بعد اوپر ٹیرس کی طرف چل دی جہاں زور و شور سے بارش برس رہی تھی۔
وہ خاموشی سے بیچ آسمان کے نیچے بیٹھ کر اپنے اندر کی خاموشی کو ختم کرنے کے لئے بازو کا شور سن رہی تھی۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آغا جانی اور گھر کے باقی مرد جو تدفین کے بعد سب مہمانوں کو رخصت کر کے آئے تھے میاما کو ناپا کر پوچھ بیٹھے۔

آغا جان اپنے روم میں گئی ہے شاید سب کے سامنے رونا نہیں چاہتی اس لئے تھوڑی دیر اسکو اکیلا چھوڑ دیا۔

اللہ بچی کو صبر دے۔

ابھی وہ لوگ آپس میں گفتگو ہی کر رہے تھے میاما کے تایا اندر داخل ہوئے جنکو دیکھ کر آغا جان کو غصہ تو بہت آیا لیکن بولے کچھ نہیں۔

شاہ صاحب میرے بھائی بھائی کا انتقال ہو گیا اور آپ لوگوں نے مجھے بتانا بھی گوارا کیا جیسے ہی مجھے پتا لگا میں یہاں آگیا۔

میں اپنے بھائی بھائی کا تو آخری دیدار نہیں کر سکا لیکن میں اپنے بھائی کی نشانی کو لینے آیا ہوں۔ تاکہ اسکو دیکھ سکوں کہ وہ کیسی ہے وہ میرے بھائی کی پرچھائی ہے میں اس میں اپنے بھائی کو دیکھنا چاہتا ہوں اس لئے التجا کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کی نشانی سونپ دیں۔

جاوید صاحب کی بات سن کر تو پھوپھو اور انیقہ کا تو خوشی سے برا حال ہونے لگا تھا کہ شکر ہے بلا ٹلی۔ ہم نہیں جانتے کہ تمہارے اس دماغ میں کیا چل رہا ہے اور کیا نہیں لیکن ہم اپنی بچی کو کبھی بھی تمہارے ساتھ جانے نہیں دیں گے۔

Posted On Kitab Nagri

یہ تمہاری بھول ہی کہ ہم اپنی بچی کو تمہارے حوالے کرینگے۔

آپ کس حق سے اسکو روک سکتے ہیں اسکے ماں باپ کے بعد میں ہی اسکا ولی ہو اس لئے آپ مجھے میری بھتیجی کو میرے ساتھ روانہ کریں ورنہ میں آپ پر کیس کر دوں گا۔

جاوید صاحب جو کب سے شرافت کا لبادہ اوڑھے گزارش کر رہے تھے دال نہ گلتی دیکھ دھمکی پر اتر آئے۔

ٹھیک کہا آپ نے آغا جان نہیں روک سکتے میں تو روک سکتا ہوں آپکی بھتیجی کے شوہر ہونے کی حیثیت سے۔

سالک نے جیسے سب پر دھماکہ کیا تھا۔

پھوپھو اور انیقہ کو تو لگا کے ساتوں آسمان ان پر ایک ساتھ آگرے ہو۔

یہ سب جھوٹ ہے میں نہیں مانتا یہ بکواس ہے۔

جاوید صاحب غصے سے بھڑکے۔

آپکے ماننے یا ناماننے سے سچ بدل نہیں جائیگا اور اگر اب بھی آپ کیس کرنا چاہتے ہیں تو شوق سے کریں

کیونکہ پھر انشاء اللہ نکاح نامے کے ساتھ ملاقات ہوگی۔

اور بے فکر رہیں یہ نکاح پ کے مرحوم بھائی اور بھابھی کر رضامندی سے گیارہ سال پہلے ہوا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

سالک کی باتیں سن کر جاوید صاحب ہمشکل اپنا اشتعال دباتے وہاں سے واک آؤٹ کر گئے۔

نوری جاؤ جلدی سے یماما کو بلا کر لاؤ ہم اسکو اپنے ہاتھ سے کھانا کھلائینگے۔

جاوید کے جاتے ہی آغا جان نے نوری کو حکم دیا تو وہ سر اثبات میں ہلاتی یماما کو بلانے چل دی۔

تھوڑی دیر بعد نوری بھاگتی ہوئی آئی شاہ صاحب یماما بی کہیں بھی نہیں ہیں میں نے ہر جگہ دیکھا ہے۔

ایسے کیسے نہیں ہے یہی ہوگی میں دیکھتا ہوں۔

نوری کے بولنے پر سالک یماما کے کمرے کی طرف بھاگا۔

تو سب بھی یماما کو ڈھونڈے لگے۔

سارے گھر میں دیکھنے کے بعد بھی یماما نہ ملی۔

کہاں جاسکتی ہے وہ انیق سوچو وہ کہاں ہے اگر اسکو کچھ ہو گیا تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤں گا کہ

میں اسکی حفاظت نہیں کر پایا اگر اس نے خود کو کچھ کر لیا تو۔

یزدان پریشان نہ ہو وہ اتنی کمزور نہیں ہے انشاء اللہ اسے کچھ نہیں ہوگا۔

یزدان کے ایسے بولنے پر انیق اسکو تسلی دی۔

ابھی یزدان کچھ بولتا کہ اتنے میں نوری ایک دفعہ بھاگتی ہوئی آئی۔

کیا ہوا ہے نوری آغا جان نے نوری کو اس طرح ہانپتے دیکھ پوچھا۔

وہ اوپر چھت پر کوئی بارش میں بے ہوش پڑ۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

نوری نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ سالک اوپر کی ٹیرس کی طرف بھاگا۔
باقی سب بھی اسکے پیچھے بھاگے۔

سالک جیسے ہی ٹیرس پر آیا تو سامنے دیکھا تو کوئی بے ہوش پڑا تھا اس نے قریب کے چیک کیا تو وہ میما تھی۔

جو کہ ٹھنڈ کی وجہ سے نیلی پڑنا شروع ہو چکی تھی جبکہ بارش اب رک چکی تھی۔
سالک میما کو جلدی سے اٹھا کر نیچے بھاگا اور اسکو اپنے کمرے میں لٹایا۔
سالک نے جلدی سے ہیٹراون کیا۔

بیٹا آپ ٹھیک ہو؟

میما کو ہوش میں آتے دیکھ مسز صائم نے پوچھا۔

جی آئی میں ٹھیک ہو معذرت آپ لوگوں کو پریشان کیا۔

میری بچی کیسی بات کر رہی ہو آپ بھی تو ہمارے گھر کا حصہ ہو آپ ہماری بیٹی ہو اور اب تو ہمارے
سالک کی دلہن بھی۔

آج سے آپ ہماری بہو نہیں بیٹی ہو۔

مسز دائم کے کہنے پہ میما نے سوالیہ نظروں سے سامنے بیٹھے آغا جان اور سالک کو دیکھا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا مجبوری تھی بتانا پڑا وہ پ کے تایا آئے تھے آپ کو لینے اسلئے سالک کو آپ کے نکاح کی بات بتانی پڑی

-

تایا جان آئے وہ بھی مجھے لینے میاما استہزایہ ہنسی۔

کوئی بات نہیں اچھا وقت ہے موقع پر چونکا مارنے کا۔

میاما کی بات آغا جان، صائم صاحب اور دائم صاحب کے علاوہ کوئی بھی نہیں سمجھ سکا۔

میاما اگر رونا چاہتی ہے تو رولے میری بہن ایسے خاموش تو نہ ہو۔

نہیں سالک پتا ہے میں اپنے انعام کی لالچ میں نہیں رو رہی۔

کیا مطلب کیسا لالچ۔

میاما کی بات پر ازلفہ نے اچھنبے سے پوچھا۔

پاگل یہ میری آزمائش ہے اور آزمائشیں ان بندوں پر آتی ہیں جن کو اللہ چن لیتا ہے اپنے پسندیدہ

بندوں کے لئے اور آزمائش پر صبر کرنا ہی تو مومن کی نشانی ہے اور اسکے بعد اس صبر کا انعام بھی تو مجھے

ہی ملیگا اسلئے میں نہیں چاہتی کہ میرا ایک آنسو میرے صبر کی توہین کر جائے۔

اور تجھے پتہ ہے میں بہت خوش ہو کہ اللہ نے مجھے چن لیا یقین کر میرے ماما بابا بھی بہت خوش ہونگے۔

اور میں بھی خوش ہو کیونکہ ج میں نے اپنی ماما کو اپنے ہاتھوں سے غسل دیکر اپنی بیٹی ہونے کا حق ادا کیا

ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اس لئے میں صبر کر کے اس آزمائش میں پورا اتر کر اپنے رب سے اپنا انعام لوں گی۔
یہ ہے میری لالچ۔

ماشاء اللہ میری بیٹی بہت سمجھدار ہے۔

اچھا ان سب باتوں کو چھوڑو کھانا کھالو۔

میں خود اپنی بیٹی کو اپنے ہاتھ سے کھلاؤں گا۔

جاؤ بہو کھانا لیکر آؤ میری بیٹی کے لئے۔

آغا جان کے کہنے پر آئمہ بیگم کھانا لینے چلی گئی۔

آغا جان اب میں چاہتا ہوں کہ آپ رخصتی کا اعلان کر دے۔ اب یماما میرے کمرے میں رہے گی۔

مسز صائم کے جانے کے بعد سالک نے آغا جان کے کان میں سرگوشی کی۔

آغا جان کو بھی سالک کی بات ٹھیک لگی۔

جیسے ہی مسز صائم کھانا لیکر آئیں۔

www.kitabnagri.com

تو آغا جان نے اعلان کر دیا۔

میں چاہتا ہوں یماما اب سالک کے ساتھ رہے میں اپنی بیٹی کو تنہا چھوڑنے کے حق میں بالکل نہیں ہوں اس

لئے اب سے یماما سالک کے ساتھ رہے گی۔

آغا جان آپ کی بات تو ٹھیک ہے لیکن ابھی یماما بہت چھوٹی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

دائم صائم نے اپنا نظریہ رکھا۔

دائم آج میاما کی سالگرہ تھی آج یہ 17

سال کی ہو گئی ہے بس اب میں اپنی بچی کو اکیلے نہیں چھوڑونگا۔

اس لئے میرا یہی فیصلہ ہے۔

میری بیٹی کو تو کوئی اعتراض نہیں۔

آغا جان کے کہنے پر سب نے میاما کی طرف دیکھا۔

جو کہ سب کے درمیان آنکھیں موندے بیڈ کر اوں سے ٹیک لگائے شاید اپنا درد چھپانے کی کوشش کر رہی تھی۔

آغا جان کے کہنے پر اس نے نکھیں کھولی۔

آغا جانی میں نے اپنی زندگی کے سارے فیصلے بچپن سے ہی اپنے ماں باپ کے سپرد کر دیے تھے اور اب ان کے بعد میں آپ لوگوں کے سپرد کرتی ہو آپ لوگ جو فیصلہ کریں گے مجھے منظور ہے۔
بس میں چاہتی ہوں آپ ایک بار یزدان سے پوچھ لیں۔

میاما کی بات پر آغا جان خوش ہوئے اور یزدان کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا۔

جبکہ سالک کو میاما کی بات نے آگ لگا دی کہ یزدان کون ہوتا ہے میاما کی زندگی کا فیصلہ کرنے والا۔

مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے آپ بڑے ہیں آپ بہتر سمجھتے ہیں۔

Page 100

Posted On Kitab Nagri

لیکن یماما انکا توروڈا ایکسڈینٹ ہوا ہے پاگل لڑکی تمہیں ایسا کیوں لگا۔

یزدان یماما کے پاس بیٹھتے ہوئے اسے سمجھانے لگا۔

یزی مجھے سارا کیم سمجھ آرہا ہے اور میں یہ بات ثبوت کے ساتھ ثابت کر کے دیکھاؤنگی اور انشاء اللہ بہت جلد اس شخص کو اس کے انجام تک پہنچاؤنگی۔

یماما نے یزدان کی گود میں سر رکھتے ہوئے کہا۔

تو یزدان نے اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتے ہوئے پوچھا۔

میری جان کو کسی پر شک ہے کیا۔

ہاں شک نہیں یقین ہے مجھے لیکن وقت آنے پر بتاؤنگی ثبوت کے ساتھ۔

یہی تم مجھے تو بتا سکتی ہو یا۔

نہیں یزی میں تمہیں بھی نہیں بتاؤنگی جب تک ثبوت میرے ہاتھ نہیں لگ جاتے کیونکہ اگر وہ شخص

گناہگار نہ ہو تو یہ اس پر تہمت ہوگی اور میری نظر میں ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا کسی پر تہمت لگانے کا

چاہے وہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو وہ اسکا عمل ہے لیکن ہمیں کسی کو جج کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔

اچھا چھوڑو اس بات کو چلو کھانا کھاؤ میں خود کھلاؤنگا اپنی شہزادی کو۔

یزدان نے کہتے ساتھ ہی یماما کو ایک نوالہ کھلایا تو بد لے میں یماما نے بھی اسے کھلایا تو یزدان نے فرط

جذبات یماما کے بالوں پر بوسہ دیکر اسے اپنے گلے لگالیا۔

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جس مرد کی فصلی سے جو عورت پیدا کی جاتی ہے دنیا میں آکر وہی اس کو مکمل بھی کرتی ہے یہی قدرت کا قانون ہے۔

کسی کی قسمت کا لکھا کوئی چھین نہیں سکتا۔

ایک غیر مرد کے ساتھ ایک کمرے میں رکنے کی آغا جان نے اجازت کیسے دے دی۔
اور وہ بھی مان گئی۔

بھئی اسکو پتہ تھا آغا جان کے آگے کوئی نہیں بولتا کم از کم میاما کو خود ہی خیال کرنا چاہئے تھا۔
مانا کے انکی نیت غلط نہیں ہوگی وہ صرف بات کر رہے ہونگے۔
لیکن شیطان آتے ہوئے دیر تھوڑی نا لگتی۔

تبھی ایک غیر محرم کے ساتھ تنہائی میں بات کرنا منع ہے۔

انسان کو اپنی حدود میں رہنا چاہیے جو اللہ نے بنائی ہے۔
اب ہم تو کچھ نہیں کہتے لیکن ہر کسی کی سوچ تو ایک جیسی نہیں نہ۔
www.kitabnagri.com

اب ایسی بھی کیا بات ہے جو شوہر کو کمرے سے نکال کر ایک غیر محرم سے اکیلے میں کی جائے۔
انیقہ جس کام کے لئے سالک کے پاس بیٹھی تھی وہ بخوبی انجام دے رہی تھی۔
انیقہ کی باتوں اثر تھا کہ کچھ اور سالک اٹھا اور اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔
تو انیقہ بھی اپنا کام ہوتے دیکھ اپنے کمرے میں چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/Fb/Pg/Kitab-Nagri)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

کیوں کیا میں اب اپنے بھتیجے کے کمرے میں بھی نہیں آسکتی کیا ابھی کل ہی تم اس کمرے میں آئی ہو اور ابھی سے یہ حال ہے۔

نہیں پھوپھو ایسی بات نہیں ہے میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی اگر آپکا برا لگا تو معذرت۔

پھوپھو کو شروع ہوتے دیکھ بیامانے جلدی سے بات کو سنبھالا۔

ہاں بس بس جانتی ہو میں تم جیسی لڑکیوں کو کہاں تم تیز طرار اور کہاں ہمارا سالک بھولا بھالا۔

بس آغا جان کی بات پر سر جھکا دیا اس نے ورنہ وہ تو مر کر بھی تم جیسی لڑکی سے شادی نہیں کرتا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ تو میری بیٹی سے محبت کرتا ہے تم تو اسکی پیر کی جوتی کے برابر بھی نہیں ہو ورنہ وہ کہا اور تم کہاں۔
بس آغا جان نے بھی اسکو بلی کا بکرا بنا کر تم جیسی لڑکی کو اس پر مسلط کر دیا۔
پتہ نہیں کیسی تربیت کی ہے ماں باپ نے کہ شوہر کو کمرے سے نکال کر ایک غیر محرم سے بات کرنا۔
پتہ نہیں کب کہاں کیا گل کھلاتی پھرتی ہو کس کو کیا خبر۔
خود تو اللہ کو پیارے ہو گئے اور اپنی اولاد کو ہم پر مسلط کر گئے۔
پھوپھو اپنے دل کا زہر اگل کر چلی گئی۔
جبکہ انکو خبر تک نہ ہوئی کہ وہ اپنے لفظوں سے کسی کی روح تک چھلنی کر گئی۔
یہی تو ہوتا ہے ہمارے معاشرے میں ہم اپنے بغض کی وجہ سے دوسروں کی خوشیوں کو چھین لیتے ہیں
لیکن بھول جاتے ہیں کہ اوپر ایک رب بیٹھا ہے جو کہ کچھ نہیں بھولتا۔
و مار بک نسیا۔
بیشک تیرا رب نہیں بھولتا۔
www.kitabnagri.com
یہ ماما کتنی دیر انکی باتوں کے زیر اثر بیٹھی رہی کہ دروازہ نوک ہونے کی آواز پر ہوش میں آئی اور اسکو
اندر آنے کی اجازت دی۔
وہ یہاں بیبی آپ کو انیقہ بیبی بیک گارڈن کی طرف بلا رہی ہیں کہ رہی تھی کچھ ضروری کام ہے آپ سے۔
ٹھیک ہے آپ جائے میں جاتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

ملازمہ کے جانے کے بعد وہ بھی بیک گارڈن کی طرف چلی گئی۔
کیونکہ ابھی بھی وہ زرینہ بیگم کی باتوں کے زیر اثر تھی اگر ہوش میں ہوتی تو کبھی بھی اتنی سنگین غلطی نہیں کرتی۔

اب اس غلطی کا انجام کیا ہونے والا ہے یہ تو وقت ہی بتائیگا۔
یہاں جیسے ہی بیک گارڈن میں پہنچی تو اچانک کسی نے پیچھے سے اس کے منہ پر رومال رکھا۔
دوائی کی مقدار اتنی زیادہ تھی کہ وہ بنا مزاحمت کیے اپنے ہوش و حواس سے بیگانہ ہو گئی۔
اور پھر کوئی اس کو جلدی بیک ڈور سے گاڑی میں ڈال کر یہ جا اور وہ جا۔

=====

یزدان نے ناشتے کے بعد یہاں کو نہیں دیکھا تھا۔

اسکا دل بے چین ہو رہا تھا عجیب سی بے چینی سی تھی۔
تو وہ جلدی سے یہاں کے کمرے میں لیکن وہ وہاں نہیں تھی۔
اس نے واشروم چیک کیا وہ وہاں بھی نہیں تھی۔

وہ جلدی سے باہر آیا ٹیئرس دیکھا گارڈن میں غرض کہ ہر جگہ ڈھونڈا لیکن وہ نہیں ملی وہ ہوتی تو ملتی۔
یزدان کو ایسے پریشان دیکھ کر باقی سب بھی پریشان ہو گئے۔

Posted On Kitab Nagri

باقی سب انکی عادت سمجھ کر اگنور کر رہے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ انکی دلی خواہش ہے انیقہ کو سالک کی دلہن بنانا۔

ابھی پھوپھو بول ہی رہی تھی کہ سامنے میاما اور یزدان آتے ہوئے دیکھائی دیے۔
جبکہ انکو ساتھ آتا دیکھ کر سالک کی آنکھوں میں چنگاریاں بھرنے لگی۔
وہی رک جاؤ خبردار ایک قدم بھی آگے لیا۔

سالک کی دھاڑ پر دونوں نے اپنے قدم روک لیے۔

سالک قدم قدم چلتے ہوئے میاما کے پاس آیا اور چٹاخ کے ساتھ ایک تھپڑ اس کے منہ پر دے مارا۔
جبکہ سب نے اپنے اپنے منہ پر ہاتھ رکھا تھا۔
پاگل ہو گئے ہو سالک یہ کیا کر رہے ہو تم۔

صفوان خاموش یہ میرے اور اسکے بیچ کی بات ہے میں کسی کو بھی اجازت نہیں دوں گا ہمارے بیچ آنے کی

www.kitabnagri.com

اور تم کہا تھی پوری رات کس کے ساتھ اس یزدان کے ساتھ ہاں ارے کچھ تو خدا کا خوف کیا ہوتا ابھی تمہارے ماں باپ کو مرے دن ہی کتنے ہوئے تھے کچھ دن اپنی یہ رنگ رلیاں چھوڑ دیتی شکر ہے اللہ کا جو اللہ نے یہ دن دیکھانے سے پہلے تم سے تمہارے والدین چھین لیے ورنہ آج تو جیتے جی مر جاتے۔
ارے تم کیا بتاؤ گی میں بتاتا ہوں اس یار کے ساتھ تھی نہ مجھے شرم آرہی ہے تمہیں اپنی بیوی کہتے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

ارے تم تو بیوی ہونے کے لائق ہی نہیں ہو۔

لیکن اب بس بہت ہوا اب میں تمہیں ایک سیکنڈ برداشت نہیں کر سکتا اسکے پہلے تم میرا نام استعمال کر کے میری عزت برباد کرو اس پہلے ہی میں تم سے اپنا نام چھین لوں گا۔

میں سالک شاہ پورے حوش و حواس میں یماما از لان شیخ کو طلاق دیتا ہوں طلاق دیتا ہوں۔
اور بے فکر رہو دوسری طلاق بھی دوسرے مہینے مل جائیگی تمہیں اور اب بہت جلد میں انیقہ سے نکاح کرنے والا ہوں۔

جاؤ تم دفع ہو جاؤ یہاں سے اپنے اس یار کے ساتھ دفع ہو جاؤ میں تمہاری شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا۔
سالک اپنا سارا غصہ نکال کر موڑ کر اپنے کمرے میں جانے لگے۔

لیکن ابھی دو قدم ہی چلا تھا کہ یماما کی آواز نے اسکے قدم جکڑے۔

سالک شاہ صرف اتنا کہو گئی کہ میری بے گناہی وقت ثابت کریگا اور میری پارسائی کی گواہی میرا صبر دیگا اور ہاں لیکن یاد رکھنا اب تم چاہ کر بھی مجھے پا نہیں سکو گے۔

مجھے تم سے کوئی شکوہ نہیں اور نہ شکایت ہے کیونکہ یہ میری آزمائش کا وقت ہے لیکن بہت جلد تم میرے صبر کا انعام دیکھو گے۔

لیکن اب مرتے دم تک تم میرا چہرہ دیکھنے کو ترسو گے اللہ حافظ۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا کہہ کر یماما سب کے روکنے باوجود بھی باہر طرف چل دی اور سالک بھی اپنے کمرے کی طرف چل دیا۔

اب دیکھتے ہیں قسمت کیا کھیل کھیلنے والی ہے دونوں کے ساتھ۔

کہاں ہے یماما یزدان نے بتایا تھا کہ وہ مل گئی ہے اور وہ اسکو لیکر آ رہا ہے گھر۔

آغا جان نے آتے ہی سب کو خاموش دیکھتے استفسار کیا۔

آپ اپنے لاڈلے سے پوچھیں کیا کیا ہے اس نے یماما کے ساتھ وہ پ کو بہتر بتائے گا سب کچھ ختم کر دیا ہے اس نے سب کچھ۔

یہ کیا کہہ رہی ہو تم آئمہ کیا ختم ہو گیا ہے۔

تایا جان سالک نے بنا یماما کو صفائی کا موقع دیے اسے مار کر اور طلاق دیکر گھر سے نکال دیا۔

صائم صاحب کے پوچھنے پر صفوان نے سب کچھ ان کے گوش گزار کر دیا۔

سالک شاہ باہر نکلے۔

آغا جان کی دھاڑ پورے گھر میں گونجی۔

سالک جو کہ کمرے میں بیٹھے اپنے آپ کو پرسکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا آغا جان کی دھاڑ پر فوری

باہر کی طرف دوڑا۔

کیا ہوا آغا جان۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

ابھی سالک لفظ منہ میں ہی تھے کہ آغا جان نے ایک زوردار تماچا سالک کے منہ پر دے مارا۔
سالک منہ بے یقینی کی کیفیت سے اپنے گال پر ہاتھ رکھے آغا جان کو دیکھ رہا تھا۔
ہم نے کہا تھا تمہیں سالک شاہ کے وہ معصوم کلی ہے اسے سنبھال کر رکھنا تاکہ کوئی اسے توڑ نہ سکے۔
لیکن تم نے تو اس کلی معصوم کلی کو اپنے ہی پیروں تلے روند دیا دوسرے تو دور کی بات ہے۔
آج ہمیں شرم آرہی ہے تمہیں اپنا پوتا کہتے ہوئے۔
اتنی تو شرم کی ہوتی کہ اسکے ماں باپ کو مرے دن ہی کتنے ہوئے تھے جو تم نے طلاق کا دھبہ لگا دیا اس
معصوم پر۔

ہمیں افسوس ہے اس وقت پر جب ہم نے تمہیں اس کا محافظ بنایا۔
آغا جان پ نہیں جانتے وہ کل سے غائب تھی اس یزدان کے ساتھ اور آئے بھی تو دونوں ساتھ
دھڑلے سے اور کل وہ اسکے ہاتھ سے کھانا کھا رہی تھی اسکے گلے لگی ہوئی تھی بتائیں مجھے یہ ہوتی ہیں
اچھی لڑکیاں کیا ایسے کام کرتی ہیں اچھے گھرانوں کی لڑکیاں او۔۔۔۔۔
خاموش۔

ابھی سالک آگے کوئی زہر اگلتا کہ آغا جان پھر سے دھاڑے۔

Posted On Kitab Nagri

اتنا زہر تھا تمہارے دل میں اس بچی کے لئے جانتے کیا ہو تم اسکے بارے میں اگر اتنا ہی برا لگا تھا تو پوچھتے تو سہی اس سے شوہر ہونے کے حق سے کیا تعلق ہے اسکا یزدان سے یا پھر ہمارے پاس آتے ہم بتاتے کہ کون ہے یزدان۔

آج جس سالک شاہ پر ہمیں غرور تھا مان تھا آج سب کچھ مٹی میں ملا دیا تم نے۔
ہمیں شرم آرہی ہے تمہیں اپنا پوتا کہتے ہوئے۔

یزدان بھائی ہے یماما کا سگا۔

آغا جان کی بات سن کر سالک کو لگا کہ ساتوں آسمان اس پر ٹوٹ پڑے ہو۔
کبھی دیکھا تم نے اسکو یزدان کے علاوہ کسی کے ساتھ ہاں بولو۔

لیکن سالک آغا جان کو سن ہی کہا رہا تھا وہ تو بھائی کی بات پر ہی اٹک گیا تھا۔
لیکن وہ تو اکلوتی تھی آغا جان۔

سالک کو اپنی آواز کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

یماما سے پہلے دو بھائی تھے ٹو سنز یماما کی خالہ کے اولاد نہیں تھی تو ازلان نے یزدان کو یماما کی خالہ کو گود دے دیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن جب یماما ہوئی تو اسکے بھائی پوشع جو کہ یزدان کا ٹوئن تھا اسکا انتقال ہو گیا اس لئے ہی از لان نے یماما کو بہت لاڈ سے پالا ہے لیکن کہتے ہے نہ اگر باپ کا سایہ سر سے اٹھ جائے تو کوئی اپنا نہیں ہوتا اور آج تم نے یہ بات ثابت کر دی سالک شاہ۔

اور رہی بات یزدان کے ساتھ آنے کی تو وہ تو سگا بھائی تھا نہ اسکو تو اپنی بہن کی ٹینشن تھی اس لئے کل وہ سب کو دیکھتے ہوئے گھر سے باہر ڈھونڈے گیا تھا کیونکہ پچھلے گارڈن میں یماما کا بریسلٹ ملا تھا اسکو جس پر کلوروفارم لگا ہوا تھا اس لئے وہ کل سے ہی پوری رات اسکو ڈھونڈے میں لگا ہوا تھا۔

آج صبح یماما اسکی گاڑی سے ٹکرائی تھی تو اسکو اپنے ساتھ لیکر یا تھا کیونکہ اسکے پاس اپنی بے گناہی کے ثبوت تھے جس سے وہ ثابت کر سکتی تھی کہ اسکو کڈنیپ کیا گیا تھا۔

لیکن تمہیں اسکی فکر ہوتی تو تم یہ سب سوچتے تم تو اپنے شک کی آگ میں جل رہے تھے لیکن میری ایک بات کان کھول کر سن لو سالک شاہ کہ جب تک تم یماما کو واپس نہیں لے آتے اس گھر پر ہر خوشی حرام ہے اور بات تو کرنا دور اپنی شکل بھی مت دیکھانا مجھے۔

ابھی صرف ایک طلاق ہوئی ہے دو باقی ہیں ابھی بھی کچھ نہیں بگڑا تمہیں یماما کو واپس لانا ہو گا چاہے اسکے لئے تمہیں اسکے پاؤں ہی کیوں نہ پکڑنے پڑے۔

ایک معصوم کی خوشیاں برباد کر کے یہاں کے کسی بھی مکین کو اپنی خوشیاں منانے کا حق نہیں اور ان سب کے ذمہ داری تم ہو سالک شاہ۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان اپنا حکم سنا کر اپنے کمرے میں چل دیے۔

تو باقی سب بھی سالک سے منہ پھیر کر اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے۔

اور وہ تنہا اپنے ہی ہاتھوں اپنی ہی زندگی برباد کر کے خالی ہاتھ وہی ڈھے گیا۔

یہی ہوتا ہے غصے میں اس لئے ہی اللہ تعالیٰ نے غصے کو حرام قرار دیا ہے اور تبھی اللہ نے تین طلاق کو

تین حصوں میں کر کے ہر مہینے ایک طلاق کا حکم دیا ہے۔

کیونکہ ہو سکتا ہے مرد غصے میں طلاق دے دی ہو لیکن جب اس کا غصہ ڈھنڈا ہو یا اس کی غلط فہمی دور ہو تو

اگر باقی طلاق نہ دے تو وہ رجوع کر لے۔

کیونکہ تین طلاق پوری نہ ہونے تک عورت اپنے شوہر کے نکاح میں ہوتی ہے۔

اب دیکھنا یہ ہیکہ اب سالک کیا کرنے والا ہے۔

کون جانے کس کی قسمت میں کیا لکھا ہے۔

www.kitabnagri.com

یزدان میں یہاں ہو یہ بات کسی کو پتا نہیں چلنی چاہیے خاص کر کے سالک شاہ کو۔

یماما یزدان کے ساتھ اپنے فلیٹ پر آئی تھی جو کہ از لان صاحب نے یماما کے میٹرک میں ٹوپ کرنے

پر یماما کو گفٹ کیا تھا اور اسکے بارے کسی کو بھی نہیں پتا تھا سو ائے یزدان کے۔

لیکن اگر آغا جان پوچھے تو تم انہیں اپنے ساتھ لے آنا مجھے بات کرنی ہے ان سے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے لیکن اب میں سب سے پہلے ڈائوئرس پیپر بنواؤنگا اور تم اس پر سائن کرو گی۔
پاگل ہو گئے ہو تم یزی میں مر کر بھی سائن نہیں کرونگی چاہے مجھے پوری زندگی صرف اسکے نام پر ہی
کیوں نا گزارنی پڑے یہ رشتہ میرے ماں باپ نے جوڑا تھا اور میں مرتے دم تک اس رشتے کو نبھاؤنگی
تاکہ کل قیامت کے دن میرے ماما بابا میرے سامنے شرمندہ نا ہو۔

میں آج اس گھر سے اس لئے نہیں آئی کہ اس نے مجھ پر بہتان لگایا یا مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر بات صرف
ہاتھ اٹھانے یا صرف بہتان لگانے کی ہوتی تو میں خود ہی وہاں رہ کر اسکو احساس دلاتی۔
میں یہاں اس لئے آئی ہو کیونکہ ابھی سالک جذبات میں ہے تو اگر میں بھی جذباتی ہو جاؤنگی تو ہمارا
رشتہ ختم ہو جائیگا۔

حالانکہ میرے پاس سارے ثبوت تھے میں اسکو اپنی بے گناہی ثابت کر سکتی تھی لیکن میں نے نہیں کی
کیونکہ میں چاہتی ہو کہ وہ سچ خود تلاش کرے کیونکہ ہو سکتا ہے اگر میں سچائی ثابت بھی کر دیتی تو شاید
وہ اتنا یقین نہیں کرے لیکن جب سب کچھ اسکے سامنے خود آئیگا اس دن وہ مجھے پاگلوں کی طرح
ڈھونڈے گا اور پھر کبھی مجھ پر شک کرنے کی غلطی نہیں کریگا۔

اور اسکی یہی سزا ہوگی میں اسکو نہ ملو۔

اور مجھے یہ بھی پتہ ہے کہ یہ سب آگ پھوپھو اور انیقہ کی لگائی ہوئی ہے۔

لیکن کوئی بات نہیں ابھی میری آزمائش ہے میں صبر کر لونگی۔

Posted On Kitab Nagri

چل اب چھوڑ ان باتوں کو میں کھانا بنانے جارہی ہوں لیکن تو بھی کم آنا ہو سکتا ہے سالک مجھ پر نظر رکھو اے تو میں نہیں چاہتی کہ اسے اتنی جلدی پتہ پڑے کہ میں کہاں ہو۔
اور جب مجھے لگے گا کہ اب مجھے سالک کے سامنے آجانا چاہئے تو اس دن میں خود سالک کے سامنے آؤنگی۔

اب اتنی سزا تو بنتی ہے۔

اچھا جیسے تیری مرضی لیکن مجھے تو بالکل سمجھ نہیں آتا کہ تیرے دماغ میں کیا چل رہا ہے۔
اچھا اب آجا میرے ساتھ کھانا بنو میں اکیلی نہیں بناؤنگی۔
اچھا آجا آج کافی دن بعد اپن ساتھ کھانا بناؤنگے اور کھاؤنگے۔
پھر وہ دونوں کچن کی طرف چل دیے۔

کھانا بنا کر دونوں نے کھایا تو میا مارتن سمیٹنے لگی اور یزدان بھی مسجد میں نماز پڑھنے چلا گیا۔
اسلام علیکم آغا جان کیسے ہیں آپ؟
www.kitabnagri.com

یزدان جو کہ ابھی نماز پڑھ کر باہر نکلا تھا آغا جان کی کال آنے پر دریافت کرنے لگا۔

و علیکم سلام میرے بچے میں بالکل ٹھیک ہوں مجھے یہ بتاؤ میا کہاں ہے وہ ٹھیک تو ہے نہ مجھے اس سے ملنا ہے ابھی تمہیں تو پتہ ہو گا نہ کہ وہ کہاں ہے تمہارے ساتھ ہی گئی تھی۔

آغا جان یزدان کے سلام کا جواب دیکر پریشانی سے استفسار کرنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

ریلیکس آغا جان وہ بالکل ٹھیک ہے اگر ملنا چاہتے ہیں تو میں آپ کے گھر کے باہر آ جاؤں گا آپ باہر آجانا میں آپ کو یماما سے ملوانے لے چلوں گا۔

یزدان تم گھر میں نہیں آؤ گے یزدان کی بات پر آغا جان نے پوچھا۔

معذرت کے ساتھ آغا جان لیکن میں اب اس گھر میں قدم نہیں رکھ سکتا جہاں سے میری بہن کو مار پیٹ اور بہتان لگا کر دھکے دیکر نکالا گیا ہو میری بہن کا میرے سواء کوئی نہیں ہے اور میں اپنی بہن کو اسکے مشکل وقت میں اکیلا نہیں چھوڑ سکتا اگر آپ کو میری بات سے دکھ ہوا ہے تو میں معذرت خواہ ہو لیکن میں آپ کی یہ بات نہیں مان سکتا۔

بیٹا تم کیوں معافی مانگ رہے ہو معافی تو ہمیں مانگنی چاہئے تم سے بھی اور یماما سے بھی سب سے بڑے گناہگار تو ہم ہے جو ہمارے ہی گھر میں ہماری بچی کے ساتھ یہ سلوک ہوا اور ہمیں خبر تک نہیں ہوئی ہم یماما سے بھی معافی مانگنا چاہتے ہیں اس لئے ہم یماما سے ملنا چاہتے ہیں۔

یزدان کے کہنے پر آغا جان نے افسردہ لہجے میں کہا۔

نہیں آغا جان آپ شرمندہ نہ ہو میں آرہا ہوں ہو پ کو لینے لیکن پ کسی کو بھی نہیں بتائیگا کہ آپ کہاں جا رہے ہیں کیونکہ یماما نہیں چاہتی کہ کسی کو پتہ چلے کہ وہ کہاں ہے خاص کر کے سالک کو۔

ٹھیک ہے بیٹا اب میں بھی یماما کے ساتھ ہوں وہ جو فیصلہ کریگی مجھے منظور ہو گا تم آ جاؤ پھر مل کر بات کرتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

چلیں ٹھیک اللہ حافظ۔

اللہ حافظ۔

=====

ٹک ٹک ٹک۔۔۔۔

کون؟ دروازہ بجنے کی آواز پر میمانے پوچھا جو ابھی ابھی نماز پڑھ کر کیچن میں کافی بنانے کی غرض سے آئی تھی۔

یزدان۔۔۔۔ یزدان کے بتانے پر میمانے دروازہ کھول دیا اور یزدان کے ساتھ آغا جان کو بھی سلام کیا۔ اسلام علیکم کیسے ہیں آپ آغا جان۔

میمانے دروازہ بند کرتے ہوئے پوچھا۔

میں بالکل ٹھیک میرا بیٹا کیسا ہے۔

میں الحمد للہ بالکل فٹ فٹ آغا جان کے پوچھنے پر میمانے انکو اپنے حال سے واقف کیا۔

آپ لوگ بیٹھیں میں چائے بنا کر لاتی ہوں۔

نہیں بیٹا میں چائے پینے نہیں تم سے معافی مانگنے آیا ہوں۔

میمانے کہنے پر آغا جان نادم لہجے میں کہنے لگے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا بیٹا اب میں چلوں گا میں ملے آتا رہوں گا اپنی بیٹی سے۔

آغا جان یزدان سے یماما کا فیصلہ سننے اور چائے پینے کے بعد اٹھتے ہوئے کہنے لگے۔

ٹھیک آغا جان لیکن ایک ریکوسٹ ہے کہ میں نہیں چاہتی کہ سالک کو پتہ چلے کہ میں کہاں ہوں اور میں بھی نہیں چاہتی کہ انکو پتہ لگے۔

میں چاہتی ہوں کہ وہ خود مجھے ڈھونڈتے ہوئے مجھ تک پہنچے تاکہ انکو میری قدر ہو۔

آغا جان میں یہ تعلق مرتے دم تک نہیں توڑوں گی لیکن اسکا یہ مطلب نہیں کہ میں اپنی سیلف ریسپیکٹ کو اپنے ہی پیروں تلے روند دو کیونکہ میرا ماننا ہے کہ جو شخص خود اپنی عزت نہیں کرتا تو دوسرے بھی نہیں کرتے انسان اپنی عزت خود کرواتا ہے۔

سالک نے میرے ساتھ غلط کیا ہے تو اسکی سزا بھی میں ہی تجویز کرنا چاہتی ہوں کیونکہ اگر میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپا تو اللہ کی پکڑ بہت سخت ہے اور میں چاہتی ہوں کہ سالک کو سزا بھی مل جائے تاکہ آئندہ زندگی خوشگوار گزرے میں چاہتی ہوں وہ اپنی اس غلطی سے کچھ سیکھیں وہ جانے کہ وہ واقعہ ہی غلط ہیں کیونکہ سامنے والا انسان آپ کو کتنا ہی غلط کیوں نہ کہدے تو انسان کو اتنا خاص فرق نہیں پڑتا لیکن جب ضمیر ملامت کرتا ہے نہ تو کسی پل بھی چین نہیں آتا اور میں بھی یہی چاہتی ہوں کہ وہ اپنے ضمیر کی آواز سے بے چین ہو کر مجھ تک پہنچے۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

knofficial9@gmail.com

www.kitabnagri.com
whatsapp _ 0335 7500595

آغا جان مجھے یہ تمنا نہیں ہیکہ وہ مجھ سے معافی مانگے میں کبھی بھی سالک کو جھکانا پسند نہیں کرونگی چاہے وہ میں خود ہی کیوں نہ ہو میرے لئے بس اتنا ہی کافی ہو گا کہ وہ اپنی غلطی پر شرمندہ ہو اور وہ مجھ پر اعتبار کرنے لگے کیونکہ کوئی بھی رشتہ اعتبار کے بغیر زیادہ دیر نہیں چل سکتا۔

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں سالک کا ساتھ مرتے دم تک چاہتی ہو پھر چاہے مجھے اسکے لئے سالک سے الگ ہی کیوں نہ رہنا پڑے اور پ دیکھنا آغا جان مجھے یقین ہے سالک کو میرا صبر کھینچ لائیگا مجھ تک جس دن میری آزمائش ختم ہوگی اس دن سالک میرے در پہ ہو گا اور پھر میں اسکو دیکھا رونگی نہیں اس دن میں پوری شان و شوکت اس گھر میں آؤنگی۔

جس نے مجھے نکالا ہے وہی مجھے اس گھر میں لیکر بھی جائیگا اور مجھے میرا مقام بھی دلوائیگا۔ دیکھنا آپ آغا جان جیسا میں کہہ رہی ہوں ویسا ہی ہو گا انشاء اللہ مجھے میرے رب پر کامل یقین ہے۔ انشاء اللہ میرا بیٹا ایسا ہی ہو گا میرا رب کسی کا صبر ضائع نہیں کرتا اور میں تمہارے فیصلے سے بے انتہا خوش ہو اور تمہارے ساتھ ہو میرا بچہ کبھی خود کو اکیلا نہ سمجھنا میں ہونہ میرے بچے کے ساتھ۔ آغا جان یماما کو اپنے ہونے کا احساس دلا کر پھر آنے کا کہتے یماما کے سر پر بوسہ دیکر یزدان کے ساتھ چلے گئے جو کہ انکو چھوڑنے جا رہا تھا۔

یزی میرا شک سہی تھا ماما بابا کا قتل کیا گیا ہے میرے پاس سارے ثبوت بھی جمع ہے بس اب انکی بربادی کے دن شروع۔

یمامانے یزدان سے کہا جو ابھی آغا جان کو چھوڑ کر آیا تھا۔
یہی کس نے کیا ہے یہ اور تو نے کیسے پتہ لگایا اور کہاں ہے ثبوت۔
یزدان نے بے چینی سے پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

جنید تایا جنہوں نے دادا جان کو بھی مارا تھا اس دولت کی خاطر اور اب انہوں نے ہی ماما بابا کا ایکسڈینٹ کروایا تھا۔

لیکن تجھے کیسے پتہ چلا۔۔۔ یزدان نے حیرانگی سے پوچھا۔

یزی تجھے یاد ہے جب اپن نے بھائی اور آپی کو آزاد کروایا تھا تب میں نے وہاں خوفیا کیمرے لگائے تھے جس سے مجھے معلوم ہوا کہ جمال جو کہ وقاص کا باپ ہے جس نے پارٹی والے دن اپنے لوگ بھیجے تھے سالک کو اٹھانے کے لئے کیونکہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ وقاص کو سالک نے اپنے پاس رکھا ہوا ہے جبکہ وہ اپنے پاس ہے اور جمال نے ہی آپی اور بھائی کو قید کیا ہوا تھا یہ اور جنید تایا ملے ہوئے ہیں ہر کام میں برابر کے شریک ہے۔

مجھے جیسے ہی یہ بات پتہ لگی تو میں نے تایا کا موبائل اور لیپ ٹاپ ہیک کر لیا اور یہ رہی وہ سارے ثبوت اب تم یہ سب انٹیلیجنس والوں تک پہنچاؤ گے اور وقاص کو بھی آزاد کر دو بیچارا کچھ دن آزادی کے گزار لے پھر اسے انٹیلیجنس والے لے جائینگے۔

گوٹ اٹ اور تم یہ کام بنا کسی کو بتائے بہت ہی صفائی سے آج رات کرو گے اب میں ان سب کو اور محلت دیکر اور معصوموں کی زندگی برباد نہیں کر سکتی۔

ٹھیک ہے یہ کام انشاء اللہ آج رات ہو جائیگا اب ڈنر کرتے ہیں بہت بھوک لگی ہے۔

اوکے اٹھو ٹیبل لگاؤ اتنے میں بھی آرہی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم آغا جان یزدان نے آغا جان کو دیکھ کر فوراً سلام کیا اور ان سے گلے ملا۔
و علیکم سلام میرے بچے کہاں ہے آغا جان نے اندر آتے ہوئے یزدان سے پوچھا۔
اندر ہے پ کے لاڈلے۔

یزدان آگاہ کرتے انکو لیتے چل دیا جہاں میاماں دونوں کے ساتھ مصروف تھی۔
اسلام علیکم آغا جان کیسے ہیں آپ۔

میاماں نے آغا جان کو دیکھ کر سلام کیا۔

و علیکم سلام میرا بیٹا کیسا ہے اور بچے کیسے ہیں۔

میں الحمد للہ بالکل ٹھیک اور بچے آپ کے سامنے ہیں دیکھ لیں۔

میاماں نے آغا جان کو اشارہ سے بچوں کی جانب اشارہ کیا۔

ارے میرے بچے کیوں رو رہا تھا۔

آغا جان نے ارما سے پوچھا اور اسکو اپنی گود میں لیا۔

آپ لوگ بیٹھیں میں کچھ کھانے کو لیکر آتی ہوں۔

میاماں نے یزدان اور آغا جان سے کہا تو یزدان بول پڑا۔

اوائے تو بیٹھ جاو نہ یہ پھر رونے لگ جائیگی میرا شہزادہ نہیں روتا تو بیٹھ میں لیکر آتا ہوں۔

یزدان میاماں سے کہہ کر کچن میں چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

بیٹا اب آپ کا کیا ارادہ ہے اب تو ماشاء اللہ بچے بھی سال کے ہونے والے ہیں۔

آغا جان نے یماما سے پوچھا۔

آغا جان میں اب بابا کا آفس سنبھالو گی ماشاء اللہ بچے بڑے ہو گئے ہیں اتنا مسئلہ نہیں ہو گا اور رہی بات سالک کی تو میں ابھی بھی یہی کہو گی کہ ابھی میرے صبر کے دن ہیں میں نے اپنا معاملہ ابھی بھی اللہ کے سپرد کیا ہوا ہے اب دیکھتے کیا ہوتا ہے۔

ویسے میں کل سے جوائن کر رہی ہوں یزدان دو دو بزنس سنبھال رہا ہے میری وجہ سے اب میں اپنا بزنس خود سنبھالو گی۔

یماما نے آغا جان کو اپنی بات سے آگاہ کیا۔

ٹھیک ہے بیٹا جیسی تمہاری مرضی۔

لیکن وہ آگیا ہے دو سال بعد بہت مشکل سے بلایا ہے اسکو اس کے باپ نے میرے کہنے پر امریکہ سے اور میں نے بھی تمہارے کہنے پر ہی یہ سب کیا ہے ورنہ میں کبھی نہیں بلاتا اسے۔

آغا جان پلیز میری وجہ سے آپ ان سے کیوں ناراض پلیز معاف کر دیں انہیں میری خاطر میرے بچوں کی خاطر۔

اور میں چاہتی ہوں آپ انکو بچوں کا بتادیں آپکی ضد پر ابھی تک ان کو معلوم نہیں ہے کہ انکی بھی کوئی اولاد ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اچھا ٹھیک ہے دیکھتے ہیں۔

یماما کے کہنے پر آغا جان نے ٹالنے والے انداز میں کہا۔

آغا جان انہوں نے میرے ساتھ برا کیا ہے تو مجھے حق پہنچتا ہے کہ میں انہیں معاف کرو یا سزا دوں پلیز آپ ان کو معاف کر دیں ان سے بات کر لیں اور سالکہ کی شادی کر دی پلیز آپ مجھے اپنی بیٹی مانتے ہیں نہ تو پلیز اپنی بیٹی بات رکھ لیں میں کسی کی بھی پریشانی کا سبب نہیں بننا چاہتی میری وجہ سے آپ نے دو سال لگا دیے سالکہ آپ کی شادی میں میرے بھی دو بچے ہو گئے ہیں اور آپ کی صرف میری وجہ سے ابھی تک رخصتی نہیں ہوئی پلیز آغا جان میری بات مان لیں۔

اچھا ٹھیک ہے میری بیٹی اتنی پیار سے بول رہی ہے تو میں اپنی بیٹی کی بات رد نہیں کر سکتا۔

یماما کے منانے پر آغا جان نے پیار سے کہا۔

آغا جان مجھے پ سے ایک بات کرنی تھی۔

یماما نے تمہید باندھتے ہوئے کہا۔

کہو میرا بچہ آپ کو کب سے اجازت کی ضرورت پڑھ گئی۔

آغا جان وہ میں یزدان کے لئے یزدان کے لئے زینہ پھوپھو کی بیٹی اریسہ اور انیق کے لئے دائم چاچو کی بیٹی اریسہ کا ہاتھ چاہتی ہو۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ کو سہی لگے تو سب کی شادی ایک ساتھ کر دیتے ہیں اور بچے اصفہان بھائی تو انکی ازلفہ سے کر دیتے ہیں اور معاز اور مستبشرہ اور معیز اور عنیزہ کی بھی ساتھ ہی کر دیتے ہیں سارے گھر کے ہیں چاچو پھوپھو وغیرہ سے پوچھ لیں اور رہی بات قدیث کی تو اسکی اپنی کزن سے ہوگی۔

آپ تو جانتے ہیں کہ چاروں بہن بھائی کا کوئی نہیں ہے وہ مجھے بڑا مانتے ہیں اور میں انکو اپنے سگے بہن بھائیوں کی طرح اس لئے آپ سے انیق اور یزدان کا رشتہ میں ہی مانگ رہی ہو کیونکہ انکا کوئی بڑا تو ہے نہیں اس لئے پ دیکھ لیں باقی جیسے آپ کی مرضی۔

یمامانے اپنا آئیڈیا دیتے ہوئے کہا۔

کہ تو آپ ٹھیک رہے ہو بچے مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن ایک دفعہ سب کی رضامندی لے لوں پھر دیکھتے ہیں کیا کرنا ہے۔

اور آپ بتائیں آپ کا ولیمہ کب کریں گے ہم۔

آغا جان نے ہامی بھرتے ہوئے پوچھا۔

اب کس چیز کا ولیمہ آغا جان اب تو بچے ہو گئے مجھے کوئی خواہش نہیں ہے ولیمہ کی۔

اچھا چلو چھوڑو اس بات کو یہ بتاؤ ایسا کرنے سے کہیں آپکا پتہ سالک کو لگ گیا تو۔

آغا جان نے اپنے دماغ میں چلتا ہوا سوال پوچھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں لگے گاپتہ کیونکہ میں فرنٹ پر نہیں آؤنگی یزدان آئیگا اور سالک کو یہ یقین دلانا ہی کہ کوئی بھی نہیں جانتا کہ میں کہا ہوں اور اگر لاکھ احتیاط کرنے کے بعد بھی پتہ لگ گیا تو کوئی بات نہیں میں ساری زندگی چھپ کر تھوڑی رہ سکتی ہوں۔

لیکن بیٹا کیا یزدان اور باقی لوگ شاہ پلس میں آنے کے لئے مان جائینگے کیا کیونکہ تم جانتی ہو جب سے تم وہ گھر چھوڑ کر آئی ہو کسی نے بھی ابھی تک وہاں قدم نہیں رکھا۔ آغا جان نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

آغا جان انکو میں منالونگی آپ بے فکر رہیں آپ بس سب سے پوچھ لیں میں انکو اپنے پیچھے میں انکو انکی زندگی برباد نہیں کرنے دوں گی۔

آغا جان یماما دوپہر ہو گئی ہے اس لئے میں نے کھانا بنا لیا ہے اور ڈائننگ بھی لگا دی ہے اب آپ لوگ آجاؤ کھانا کھا لو ورنہ اگر بچے آٹھ گئے تو یہی کو کھانے نہیں دیں گے۔

یزدان نے کمرے میں آتے ہوئے اطلاع دی اور ساتھ میں سوئے ہوئے بچوں کی طرف اشارہ کر کے کہا۔

اچھا چلو کھانا کھا لیتے ہیں اور ہاں یزدان آج ساری پلٹن کو شام کے کھانے پر بلا لینا مجھے کام ہے۔ اچھا ٹھیک ہے پہلے آکر کھانا کھاؤ۔

یزدان یماما کی بات پر اسے کھانے کی تاکید کرتا آغا جان کے ساتھ باہر نکل گیا۔

Posted On Kitab Nagri

تو یاما بھی بچوں کو صحیح طرح سلاتی انکے پیچھے کھانا کھانے کے لئے چل دی
اسلام علیکم آغا جان۔

سالک نے ڈنر ٹیبل پر آغا جان کو سلام کیا۔

و علیکم سالک شاہ مجھے آپ سب سے کچھ بات کرنی ہے اور امید ہے کہ کسی کو اعتراض بھی نہیں ہوگا۔
آغا جان نے تمہید باندھنے ہوئے کہا جبکہ سالک تو ابھی تک حیرت میں تھا کہ آغا جان نے اسے مخاطب
کیا ورنہ دو سال ہو گئے تھے آغا جان نے سالک کو مخاطب کرنا چھوڑ دیا تھا اور ابھی بھی سالک شاہ کہا ہے
جسکا مطلب تھا کہ انکی ناراضگی ابھی بھی ہے۔

اور انکی ناراضگی کا ایک ہی حل ہے اور وہ ہے یاما جس کو سالک نے شروع میں بہت ڈھونڈا اور پھر نہ
ملنے پر ناامید ہو کر اپنا فیصلہ اللہ کے سپرد کر کے امریکہ چلا گیا اور اب سب کے بلانے پہ یہاں موجود
تھا۔

جی کہیں بابا جان آپ کی بات سے بھلا ہمیں کیا اعتراض ہو سکتا ہے۔

ٹھیک ہے پھر اس جامعہ کو سالک صفوان، معاز مستبشرہ، معیز عنیزہ، اصفہان ازلفہ، اریبہ انیق اور
یزدان اریسہ کی شادی ہوگی تیاریاں کر لیں آپ سب اور اگر کسی کو اعتراض ہے تو وہ کہہ سکتا ہے۔

کہیں ایسا نہ ہوا بھی ہماری عزت رکھ دی جائے اور باقیوں کی طرح اپنی بیویوں کی تذلیل کر کہ ان پر
ہاتھ اٹھا کر اور تہمتیں لگا کر گھر سے نکال دوں۔

Posted On Kitab Nagri

جبکہ عنان پر حدیبہ قبضہ کر کے بیٹھی تھی جو کہ قدیث کی منگیتر تھی۔

یہ سب لوگ رات ڈنر پر یماما کے گھر جمع تھے جبکہ یماما اندر نماز پڑھ رہی تھی۔

ان دو سالوں میں یماما بالکل بدل گئی تھی اللہ سے بہت زیادہ قریب ہو گئی تھی اس نے پردہ کرنا شروع کر دیا تھا پینٹ شرٹ پہنا چھوڑ دی تھی اسکی حس مزاح کی جگہ سمجھداری نے لے لی تھی وقت اور حالات نے جیسے اس کی کاہ سمیت پلٹ کر رکھ دیا تھا۔

یار کہاں رہ گئی یماما۔

ابھی انیق کہہ ہی رہا تھا کہ یماما آتی دیکھائی دی۔

ادھر بیٹھو سب مجھے سب سے ضروری بات کرنی ہے اور کوئی میری بات سے اعتراض نہیں کریگا اور جس نے کیا تو میری شکل دیکھنے کے لئے بھی ترس جائیگا۔

یماما نے تمہید باندھنے ہوئے کہا۔

پہلی بات تو یہ کہ کل کا جو پروجیکٹ ہے وہ میں سائن کرونگی اور میرے ساتھ ایک پاٹرن ہوگا جسے میں خود چوز کرونگی اس لئے میرے لئے دعا کرنا کل میری کامیابی کا بہت بڑا دن ہے۔

اور دوسری بات میں نے تم سب کے رشتے کر دیے ہیں شادی کی تیاریاں شروع کرو آج ہفتہ ہے آنے والے جمعہ کو شادی ہے کل سے ہی تیاری شروع کرو۔

Posted On Kitab Nagri

عنیزہ کی معاز کے ساتھ مستبشرہ کی معیز کے ساتھ انیق کی اریہ اور یزدان کی اریہ کے ساتھ یہ میرا اور آغا جان کا فیصلہ ہے امید ہے کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔

یماما نے ایک دم سب کے سروں پر بم پھوڑا۔

یہی ہمیں شادی سے کوئی اعتراض نہیں ہے آغا جان ہمارے بڑے ہیں وہ جو فیصلہ کریں گے ہمیں منظور ہو گا لیکن ہم اس گھر میں کیسے جاسکتے ہیں جہاں سے ہماری بہن کو بے عزت کر کے نکالا گیا۔

یزدان نے یماما کو نرمی سے سمجھانا چاہا۔

یزی میں آخری مرتبہ کہہ رہی ہو یہ میرے اور میرے شوہر کا معاملہ ہے جس میں دخل اندازہ کا حق میں کسی کو بھی نہیں دیتی۔

اور ہاں کھانا کھا کر جانا بچوں کو نیند آرہی ہے میں اندر جا رہی ہوں۔

یماما اپنی سنا کر بچوں کو لیکر کمرے میں چلی گئی۔

پچھے سے وہ سب بھی ڈنر کرتے اپنے گھر کو چل دیے۔

حال۔۔۔

آج یماما نے دو سال بعد اس شخص کو دیکھا جو اسکے مجازی خدا کے عہدے پر فائز تھا۔

کتنا بدل گیا تھا وہ پہلے سے بھی زیادہ سنجیدہ ہو گیا تھا اور پہلے سے بھی زیادہ خوبصورت اور غصہ والا بھی۔

ابھی بھی بچوں دیکھ کر غصہ کرنے والی بات پر وہ جھر جھری لے کر رہ گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

ٹک ٹک ٹک۔۔

ابھی میا بل پیکینگ کر کے بچوں کو سلا کر اس ظالم شخص کے بارے میں سوچ رہی تھی کہ دروازہ بجنے کی آواز سے ہوش میں آئی۔

اس نے دروازہ کھولا تو سامنے وہی مغرور شخص اپنے کہے کے مطابق اسے لینے آیا تھا۔
اسلام علیکم پیکینگ کر لی۔

سالک نے اندر آتے ہوئے پوچھا۔

وعلیکم سلام ہو گئی ہے آپ کے لئے کافی لاؤ یا کھانا کھائیں گے۔
نہیں میں کچھ نہیں لوں گا بس چلنے کی تیاری کرو اور بچے کہاں ہیں۔
سالک نے میا ما سے بچوں کے بارے میں پوچھا۔

ابھی سالک نے پوچھا ہی تھا کہ کمرے سے دونوں کے رونے کی آواز آئی تو وہ دونوں اندر بھاگے۔
جہاں کا منظر کچھ یوں تھا کہ عنان اور ارما دونوں ایک دوسرے مار بھی رہے تھے اور رو بھی رہے تھے۔
ارے بابا کی جان کیوں رو رہی ہے سالک نے ارما کو اٹھاتے ہوئے پوچھا۔

سالک کے پوچھنے پر ارما اور تیز رونے لگی۔

ارے ارے کیا ہو گیا ہے میری جان کو کیوں رو رہی ہو آپ۔
سالک نے ارما سے پیار سے پوچھا لیکن وہ پھر بھی روئے جا رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

آغا جان نے یماما کے سر پر پیار کرتے ہوئے پوچھا تو سالک سمیت سب حیرت سے منہ کھولے آغا جان کو دیکھ رہے تھے۔

جب میں یہاں سے گئی تھی تب سے ہی آغا جان جانتے تھے کہ میں کہاں ہو آغا جان ہر دوسرے دن میرے پاس ہی ہوتے تھے لیکن میرے کہنے پر ہی انہوں نے آپ لوگوں نہی بتایا تھا کیونکہ میں نہیں چاہتی تھی کی آپ لوگوں کے ذریعے سالک کو کچھ پتہ لگے جبکہ مجھے سالک کے بارے میں سب پتہ تھا کہ وہ کب کیا کرتے ہیں کب وہ امریکہ واپس آئے اور کب واپس آئے اور اتنا ہی نہیں بچوں کی پیدائش پر بابا اور چاچو بھی آئے تھے لیکن وہ یہ نہیں جانتے تھے کہ میں کہاں رہتی ہو بس وہ ایک دفعہ ہی ہسپتال آئے تھے آغا جان کے ساتھ لیکن میرے منع کرنے پر ہی انہوں نے ابھی تک کسی کو میرے بارے میں کچھ نہیں بتایا۔

یماما نے سب کو حیران سا آغا جان کو دیکھتے ہوئے بتایا۔
اور یہ ناہنجار کو بھی میں نے صرف اور صرف یماما بیٹے کے کہنے پر واپس بلایا اور معاف کیا ہے ورنہ اس نے جو کیا ہم ساری زندگی ہم اس سے کلام نہ کرتے۔

آغا جان نے سالک کو آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ شرمندہ بھی کیا۔
آغا جانی یہ غلط بات ہے اگر آپ کو سالک کو ڈانٹنا ہے نہ تو اکیلے میں ڈانٹے یہاں سب کے سامنے میں اپنے شوہر کی بے عزتی برداشت نہیں کر سکتی۔

Posted On Kitab Nagri

یمامانے آغا جان کی بات پر چوٹ کرتے ہوئے کہا۔

نہیں بھابھی یہی ہونا چاہئے تھا سالک کے ساتھ۔

یماما کے کہنے پر اصفہان نے کہا۔

معذرت کے ساتھ بھائی آپ مجھ سے بڑے ہیں اور سالک سے بھی اگر آپ کو انکو ڈانٹنا ہو تو میری غیر

موجودگی میں ڈانٹنا جب وہ آپ کے بھائی ہونگے لیکن ابھی وہ میرے شوہر ہیں۔

اور یقین کرے مجھے کبھی پسند نہیں آئیگا کہ میرے ہی سامنے کوئی میرے ہی شوہر کی تذلیل کرے اور

میں خاموش رہو۔

بے شک آپ انکے بھائی ہیں لیکن یہ معاملہ ہم دونوں کا ہے اور یقین کرے اس میں بولنے کا حق اپنے

دل کے سوا اپنے دماغ کو بھی نہیں دیتی کیونکہ میرے دل میں اللہ کی محبت ہے جبکہ دماغ انسان کو

شیطانی وسوسوں کی طرف راغب کرتا ہے۔

اصفہان کے کہنے پر یماما تمیز سے اسکی طبیعت صاف کر گئی۔

اچھا چھوڑو ان باتوں کو ماما آپ کھانا ہمارے کمرے میں بھجوا دیں میں کمرے میں جا رہا ہوں۔

سالک بات کو پلٹتے ہوئے وہاں سے کمرے میں چلا گیا۔

میں بھی چلتی ہوں بچوں کا سونے کا وقت ہو گیا۔

یہ کہتے یماما بھی سالک کے پیچھے ہی چل دی۔

Posted On Kitab Nagri

„„„„„„„„„„„„„„„„

آغا جان ویسے داد دینی پڑی گی سالک نے کچھ بھی کیا لیکن بھابھی نے سالک کے خلاف کسی کو ایک لفظ بھی بولنے نہیں دیا ایسی ہی ہونی چاہئے بیویاں۔

صفوان نے تعریفی انداز میں سالک کو نظر میں رکھتے ہوئے کہا۔

بیٹا جی ایسی ہی ہوتی ہیں اللہ کی پسندیدہ عورتیں چاہے کچھ بھی ہو جائے لیکن کسی کو اپنے اور اپنے شوہر کے درمیان کسی کو بھی بولنے نہ دے۔

دیکھ لو پھر یماما کے صبر کا ہی اجر ہے کہ ماشاء اللہ سے آج سالک کے دو بچے ہیں ورنہ سالک نے کوئی کسر نہیں چھوڑی تھی یہ تو یماما تھی جس نے عقلمندی کا مظاہرہ کیا ورنہ اب تک سالک سب کچھ ختم کر چکا ہوتا۔

اور اب چلو سب اپنے اپنے کمروں میں اور بہو آپ کھانا بھجوا دیں بچوں کے لئے۔
آغا جان نے اٹھتے ہوئے سب کو کہا اور آئرمہ بیگم کو کھانا بھجوانے کا کہہ کر اپنے کمرے کی طرف چل دیے۔

پچھے باقی سب بھی اپنے کمروں میں چل دیے۔

یماما آپ تھی کہا ان دو سالوں میں آپکے تایا والوں کا بھی کوئی پتہ نہیں ہے۔

سالک نے کھانا کھانے کے بعد سوال کیا۔

Posted On Kitab Nagri

اپنے ایک عزیز کی بیٹی مناہل سے کردی جو کہ از لان کی بھی خواہش تھی شادی ایک سال بعد اللہ نے انہیں دو جڑواں بیٹوں سے نوازہ تو انہوں نے اپنا ایک بیٹا اپنی بہن کو سب کی رضامندی سے گود دے دیا۔

پھر کچھ عرصے بعد ہی انکے بیٹے کا انتقال ہو گیا تو انکی بہن نے یزدان کو واپس کرنے کی بات کی تو مناہل اور از لان نے صاف انکار کر دیا کہ وہ اب انکا بیٹا ہے۔

کلثوم بیگم اور انس بہت ہی زیادہ یزدان سے محبت کرتے تھے سگی اولاد سے بھی زیادہ اس لئے انکی محبت کو دیکھتے ہوئے سب بڑوں نے بھی یہی کہا تو وہ خاموش ہو گئے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے از لان کو اپنی رحمت یعنی یماما سے نوازہ جو کہ بہت ہی زیادہ شرارتی اور لاڈلی تھی سب کی اس میں جان تھی۔

ابھی یماماتین سال کی ہوئی تھی کہ جنید صاحب جو کہ پتہ نہیں کہاں سے واپس آئے اور از لان سے کہا کہ وہ اپنی جائیداد میں سے آدھی انکے نام کرے نہیں تو بہت برا ہو گا۔

از لان نے جب یہ بات احمد سے کی تو وہ بہت غصہ ہوئے اور انکو ایسا کرنے سے صاف منع کر دیا۔

اسی طرح دو سال تک چلتا رہا از لان صاحب احمد صاحب کے کہنے پر ٹالتے رہے لیکن پھر ایک دن جنید نے کہا کہ اگر پرسوں تک جائیداد کے پیپر پر سائن نہیں کیا تو جواب ہو گا اسکا ذمیدار میں نہیں ہوں گا۔

Posted On Kitab Nagri

احمد صاحب جنید کی دھمکی سے خوف زدہ ہو کر اپنے جگری یار یعنی آغا جان کو ساری بات بتائی تو آغا جان نے انہیں مشورہ دیا کہ ساری جائیداد میاما کے نام کر دیں اور پھر اسکا نکاح سالک سے کروادیا جائے لیکن یہ بات سب سے مخفی رکھی جائے تاکہ جنید نہ جان سکے۔

اور جنید سے کہیں کہ ابھی نہیں لیکن جب میاما اٹھارہ سال کی ہو جائیگی تو ہم اسکا نکاح تمہارے بیٹے سے کروادینگے اور میری ساری جائیداد میاما کی ہے اس لئے اگر تم صبر کرو گے تو تمہیں ساری جائیداد مل جائیگی اور پھر میاما تو ہوگی سالک کے نکاح میں پھر اپن میاما کی رخصتی کر دینگے اور دونوں کو یہاں سے باہر شفٹ کر دینگے لیکن ابھی یہ سب ضروری ہے بعد کی بعد میں دیکھیں گے۔

اور پھر آغا جان کے کہنے کے مطابق دوسرے ہی دن صائم صاحب اور دائم صاحب اور آغا جان کی موجودگی میں میاما اور سالک کا نکاح ہو گیا۔

دوسرے دن جنید اپنے کہے کے مطابق پیپر لینے آگیا تو احمد صاحب نے آغا جان کی کہی باتیں دھرا دیں اور جنید صدا کا لالچی مان گیا لیکن جاتے جاتے سب کو ڈرانے کے لئے فائرنگ کر گیا۔

جس میں ایک گولی مسز احمد کے دماغ اور احمد صاحب کے دل میں لگی اور دونوں وہی دم توڑ گئے۔

ازلان صاحب نے میاما کو ہر طرح سے مضبوط بنایا جو کہ وہ خود بھی چاہتی تھی تاکہ وہ اپنے دادا دادی کا بدلہ لے سکے۔

Posted On Kitab Nagri

ایک دفعہ کلثوم اور انس از لان صاحب کے گھر آرہے تھے کہ کار ایکسیڈینٹ میں دونوں چل بسے اور یزدان جو کہ اسکول سے ڈائریکٹ ڈرائیور کے ساتھ از لان صاحب کے ہی گھر آگیا تھا بچ گیا۔ اور پھر انس صاحب کی وصیت کے مطابق انکی تمام جائیداد یزدان کے نام کر دی گئی۔ دن گزرتے رہے اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ دن آن پہنچا جب میاما نے میٹرک میں پورے بورڈ میں ٹاپ کیا تو انعام کے طور پر از لان صاحب نے ایک فلیٹ جو کہ میاما کی پسند کا تھا اسکے نام کر دیا۔ اور یزدان نے اسے گاڑی گفٹ کی۔

یزدان میاما اور انکی پوری ٹیم ایک ہی اسکول میں پڑھتے تھے تب سے ہی انکی ٹیم تھی اور عاقب صاحب از لان کے کافی اچھے دوست بھی تھے انکی بھی ایک بہن تھی جو کہ شادی کے ایک سال بعد ہی اپنی ایک بیٹی حدیبہ کو جنم دیتے ہوئے اس جہاں سے چل بسی تو عاقب صاحب نے انکی بیٹی کو اپنی بیٹی بنا کر پالا اور اسے اپنے بیٹے قدیث کے نام کر دیا۔

انیق اور قدیث جڑواں تھے اور ان سے ایک سال چھوٹی مستبشرہ اور اس سے ایک سال چھوٹی عنیزہ تھی۔

ایک دن اچانک ہارٹ اٹیک عاقب صاحب کو حقیقی خالق سے ملانے کا سبب بنا اور انکے غم میں ایک سال بعد ہی انکی بیگم چل بسیں۔

عاقب صاحب کا بزنس انیق اور قدیث نے سنبھال لیا تھا اور ساتھ ساتھ انکی ایک ٹیم بھی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

یما ایک بہت زبردست ہیکر تھی اور فائٹر بھی۔

یہ سب مل کر اگر کسی ہستی کے پیچھے لگ جاتے تو اسکو اسکے انجام تک پہنچا کر رہتے انکے خلاف ثبوت ڈھونڈ کر کسی ایماندار آفسر کو دے یا پھر میڈیا والوں کو۔

اور پھر اسی طرح یما نے بھی جنید صاحب اور انکے ساتھی کے لئے ثبوت اکٹھا کرنے کے لئے جلال مینشن کئے تھے رات کے اندھیرے میں ثبوت تلاش کرنے آئے تو انکا ایک کمرے میں انھیں جبران اور عشنا کو قید پایا یما دروازہ کھول کر داخل ہوئی اور ان دونوں کو رہا کروایا ان دونوں کو ڈائریکٹ ہسپتال پہنچایا کیونکہ انکو کافی ٹارچر کیا گیا تھا۔

یما نے جب ان سے پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ سالک کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں کیونکہ انکو اغواہ بھی وقاص نے ہی کیا تھا جو کے سالک کا دشمن تھا وہ سالک کو نقصان پہنچانا چاہتا تھا کیونکہ سالک نے اسکو ایک دفعہ ہر اسمینٹ کے کیس میں جیل بھیج چکا تھا اور جب وہ باہر یا تو سالک امریکہ جا چکا تھا جس کا وقاص کو علم نہیں تھا۔

www.kitabnagri.com

تو وقاص نے ان دونوں کو اغواہ کر کے سالک کا پوچھنا چاہا تو وہ دونوں اس کے ارادے سمجھ کر اسکو نہ بتایا تو وقاص نے انکو قید کر لیا اور روز ٹارچر کر کے پوچھتا لیکن وہ نہ بتاتے۔

Posted On Kitab Nagri

پھر وقاص سے دولا شیں جو کہ جلی ہوئی تھی ان کے گھر بھیج کر سب کے سامنے دونوں کو مرا ہوا قرار دے دیا تاکہ جو لوگ انکو ڈھونڈ رہے ہیں وہ ڈھونڈا بند کر دے اور پھر اسی طرح ہوا اور ایک دن یماما انکی قید سے آزادی کا ذریعہ بنی۔

اور پھر اسی طرح ایک دن اسکی ملاقات سالک سے ہوئی ایئر پورٹ پر۔

یماما نے سالک کو آڑی سے کڑی تک سب کچھ بتا دیا۔

سالک تو حیران سا اپنی چھوٹی سی بیگم کو دیکھ رہا تھا جو کہ بمشکل بیس سال کی تھی اور اسکے بچوں کی ماں تھی۔

یہی تو نے سالک کو کیوں نہیں بتایا کہ انیقہ نے تجھے کڈنیپ کروایا تھا اور وہ مارنے والی بات بھی سالک کی آواز میں ریکارڈ کر کے سنائی تھی اور پھر رات رکھ کر چھوڑ دیا تھا کیونکہ یہی تو اس کا پلان تھا کہ وہ تجھے سالک کی نظروں میں گرا دے اور سالک تجھے چھوڑ کر اس سے نکاح کر لے اور پھر سالک بھی اسکی سوچ پر پورا اترتا تھا تو نے کیوں نہیں بتایا وہ تو آج تک تجھے ہی قصور وار سمجھتا آ رہا ہے اور شاید تجھے واپس بھی وہ آغا جان کی وجہ سے لایا ہے تیری پاس تو سارے ثبوت بھی ہے وہ ریکارڈنگ وغیرہ جس میں اس نے جلال کے ساتھ مل کر تجھے اغوا کر دیا تھا یہ تو اچھا تھا کہ جلال کو پتہ نہیں تھا کہ تو وہی ہے جس نے اسکے بندے مار کر سالک کی جان بچائی اور سالک کے لئے ہی تو نے گولی کھائی تھی وہ بھی تو اسکے بیٹے وقاص نے ہی چلوائی تھی سالک پر اور اسے تو یہ بھی معلوم نہیں تھا کہ جبران بھائی اور عشنا بھائی کو

Posted On Kitab Nagri

بھی تو نے چھڑوایا ہے اگر جلال کو یہ سب پتہ ہوتا تو تجھے پتہ ہے تیرے ساتھ کیا ہو سکتا تھا موت کے منہ میں دھکیل دیا تھا تجھے انیقہ نے اور تو نے ابھی تک کسی کو کچھ نہیں بتایا اور مجھے بھی منع کر دیا کہ میں بھی کسی کو نہ بتاؤ خاص کر کے آغا جان کو۔

کم از کم تو آغا جان کو تو بتا سکتی تھی آج بھی تیرا کردار اس انیقہ کی وجہ سے سوالیہ ہے سالک کی نظر میں تو کیوں خود کا نہیں سوچتی تیرے پاس صرف شادی تک کا وقت ہے اگر تو نے نہیں بتایا نہ سالک کو تو میں بتا دوں گا۔

یزدان نے یماما کو سمجھایا۔

نہیں یزی تو ایسا کچھ نہیں کریگا دیکھ میں الحمد للہ شادی شدہ اور بچوں والی ہو وہ کنواری ہے اگر کسی کو اسکی حرکت کی بھنک بھی لگ گئی تو کہاں ہوگی اسکی شادی تجھے پتہ نہیں ہے کتنی مشکلات ہو جائیگی اس کے لئے وہ کسی کو منہ دیکھانے کے قابل نہیں رہی زندگی برباد ہو جائیگی اسکی اور میں تو الحمد للہ خوش ہو اور اگر مجھے بتانا ہوتا تو میں اسی دن بتا دیتی میں کبھی بھی سالک کو یا آغا جان یا کسی کو بھی اس بات کا پتہ نہیں لگنے دوں گی اور نہ ہی تو کسی سے کچھ کہیگا ورنہ بھول جانا کی تیری کوئی بہن بھی ہے۔

یزدان کی بات پر یماما نے اسے تنبیہ کرتے ہوئے کہا۔

ہاں سب کی فکر ہے بس خود کے علاوہ دو سال تک تو کیسے رہی ہے کیا میں جانتا نہیں ہو ماما بابا کے بعد جسکو تجھے سنبھالنا چاہئے تھا اس نے تجھے دتکار دیا سب کے سامنے تجھ پر ہاتھ اٹھایا جسکو کبھی اسکے ماں

Posted On Kitab Nagri

باپ نے کبھی پھول تک نہیں مارا لیکن اس نے سب کے سامنے تجھے مارا اور تیرے کردار کو داغدار کیا تیری عزت دو کوڑی کی کردی تجھ پر گھٹیا الزام لگا کر گھر سے نکال دیا ہاں پھر بھی تو اسکے خلاف کسی کو کچھ بھی بولنے نہیں دیتی اور نہ مجھے تو نے اس وقت بولنے دیا منہ توڑ دیتا میں سالک کا لیکن تو نے مجھے روک دیا اور آج تک سب کو روکتی آئی ہے لیکن اب اور نہیں چل سالک تو تیرا شوہر تھا لیکن انیتا اس نے تو تیری زندگی برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی تو پھر بھی اسکے لئے اپنے بھائی کو چھوڑنے کی بات کر رہی ہے۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

یزدان سے صدمے سے پوچھا۔

یزی سمجھنے کی کوشش کر میں خوش ہو سالک کے ساتھ تو کیوں پچھلی باتیں دھراؤ اسکی زندگی تباہ بھیہو جائیگی یار تو کیوں نہیں سمجھ رہا وہ سب میری قسمت میں تھا جسے میں اللہ کی رضا سمجھ کر قبول کر چکی ہو اور دیکھ اللہ نے میرے صبر کے انعام میں مجھے میرے بچے دئے اور سالک کو بھی سزا دی کہ وہ بچوں سے دور رہا یہاں تک کہ اسکو بتایا تک نہ گیا کی اسکے بچے بھی ہیں تو میرا بھائی ہے نہ مجھے دیکھ میری بات مان چھوڑ دے اس بات کو اسکی زندگی خراب ہو جائیگی سالک بہت جذباتی ہے۔ اور میں نہیں چاہتی کہ وہ جذبات میں آکر کوئی ایسا فیصلہ کرے جس کے بعد انکو پچھتنا پڑے پلیز سمجھنے کی کوشش کر۔

یمامانے یزدان کو سمجھانے کی ناکام سی کوشش کی۔

جبکہ یزدان بنا کوئی جواب دیے اسکو وہی چھوڑ کرے سے نکل گیا جہاں باہر سالک کھڑا تھا اور اسکو دیکھ کر لگ رہا تھا کہ وہ سب کچھ سن چکا ہے یزدان ایک غصے بھری نظر اس پر ڈال کر چلا گیا اور اندر یماما سر تھام کر بیٹھ گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یماما بھی بیٹھی ہی تھی کہ دھاڑ کی آواز کی ساتھ دروازہ کھلا اور سالک لال انگارہ آنکھوں کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

سالک کی آنکھوں کو دیکھ کر یماما ایک دم خوفزدہ ہو گئی۔

کیوں چھپایا مجھ سے کیوں نہیں بتایا مجھے تم نے کہ تم بے گناہ تھی کیو سہتی رہی سب ہاں بولو میں کچھ پوچھ رہا ہوں۔

سالک نے یماما کو جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا۔

سالک کی دھاڑ سن کر سب انکے کمرے میں آ گئے۔

جبکہ یماما کا چہرہ پیلا پڑنے لگا کہ جس بات کا ڈر تھا وہی ہوا۔

یہ کیا طریقہ ہے سالک تمہارا ہمت کیسے ہوئی یماما سے اس طرح بات کرنے کی۔

سالک کو یماما پر دھاڑتے دیکھ آغا جان نے درشت لہجے میں کہا۔

پوچھیں اپنی لاڈلی سے کیوں سہی اس نے اتنی تکلیف کیوں چھپایا سب کسی کو خبر تک نہیں لگنے دی اپنی

بے گناہی کی صرف اس وجہ سے کہیں گناہگار سب کی نظروں سے نہ گر جائے پوچھیں اس سے۔

آغا جان کے درشت لہجے میں کہنے پر سالک نے یماما کو گھورتے ہوئے کہا۔

اور تم تمہیں تو میں چھوڑو نگا نہیں۔

Posted On Kitab Nagri

سالک انیقہ کو مخاطب کر کے اسکی طرف بڑھا اس سے کہ پہلے سالک اس تک پہنچتا انیقہ نے یماما کو کھینچ کر اپنی ڈھال بنایا۔

میرے پاس نہیں آنا سالک ورنہ تمہاری بیوی کو پہلے تو زندہ چھوڑ دیا تھا لیکن اب جان سے جائیگی۔
انیقہ نے یماما کو ڈھال بناتے ہوئے پیچھے کھسکنے لگی اور سالک بھی اسکی طرف قدم بڑھانے لگا۔
چھوڑو میری بیوی کو انیقہ میں تمہیں جان سے مار دوں گا۔

سالک انیقہ پر دھاڑ جو کہ یماما کو ڈھال بناتے ہوئے کمرے سے باہر نکل کر سیڑھیوں کی طرف بڑھی تھی۔

سالک ایک ہی جست میں انیقہ تک پہنچا لیکن جب تک دیر ہو چکی تھی اور ایک دل دہلانے والی چیخ کے ساتھ یماما نیچے گرتی گئی۔

یماما۔۔۔۔۔ سالک یماما کو پکارتے ہوئے نیچے بھاگا سب بھی اسکے پیچھے بھاگے۔

سس۔۔۔۔۔ لک۔۔۔۔۔ بب۔۔۔۔۔ چو۔۔۔۔۔ ل۔۔۔۔۔ کلک۔۔۔۔۔ الخ۔۔۔۔۔ یا۔۔۔۔۔ ل۔

رک۔۔۔۔۔ رکن۔۔۔۔۔ ممیں۔۔۔۔۔ ننن۔۔۔۔۔ آآپپ۔۔۔۔۔ سسے۔۔۔۔۔ کلکو۔۔۔۔۔

ئی۔۔۔۔۔ بیبے۔۔۔۔۔ وف۔۔۔۔۔ انی۔۔۔۔۔ ننہ۔۔۔۔۔ یں۔۔۔۔۔ کلکی۔۔۔۔۔ ممیر ریپی۔۔۔۔۔

زززن۔۔۔۔۔ ددگیپی۔۔۔۔۔ میس۔۔۔۔۔ آنن۔۔۔۔۔ وواللے۔۔۔۔۔ پیپہلے۔۔۔۔۔ اورر۔۔۔۔۔ آ

خنخری۔۔۔۔۔ ممرددد۔۔۔۔۔ آپ۔۔۔۔۔ ہووو۔۔۔۔۔

Posted On Kitab Nagri

اللہ۔۔۔۔۔ حافظ۔۔۔۔۔

لا۔۔۔۔۔ اللہ۔۔۔۔۔ محمد در رسول اللہ۔۔۔۔۔

کہتے ساتھ ہی میما کی گردن سالک کی گود میں ہی جھول گئی۔

میمانا نہیں کچھ نہیں ہو گا تمہیں تمہیں ٹھیک ہونا ہو گا میرے لئے اور بچوں کے لئے پلیز دیکھو یا رنجے رو رہے ہیں میری جان اٹھو یا رنجہ کرونا سالک دیوانہ وار اسکو روتے ہوئے پکار رہا تھا لیکن شاید وہ نہ اٹھنے کے لئے سوئی تھی۔

سالک آٹھ گڑیا کو ہسپتال لیکر چلیں خون دیکھ کتنا بہہ گیا ہے اصفہان نے سالک کو ہوش دلایا۔
ہاں بھائی چلیں سالک ہوش میں آتے ہی میما کو اٹھا کر باہر پورچ کی طرف بھاگا۔
ڈاکٹر صاحب کیسی ہے میری وائف۔

سالک نے آپریشن تھیٹر سے نکلتے ڈاکٹر کو دیکھ کر پوچھا۔
دیکھیں مسٹر سالک ہم کچھ کہہ نہیں سکتے آپ کی مسز کی حالت بہت خراب ہے آپ لوگ ہر چیز کے لئے تیار رہیں ہو سکتا ہے ہم انکو بچانہ سکیں یا پھر اگر بچ جائیں تو قومہ میں بھی جاسکتی ہیں لیکن بچنے کے چانس بہت مشکل ہے کوئی معجزہ ہی ہو سکتا ہے۔
ڈاکٹر سالک کو صاف لفظوں میں کہہ کر وہاں سے چلا گیا۔

Posted On Kitab Nagri

یہ سب اس سالک کی وجہ سے ہوا ہے جب سے یہ میری بہن کی زندگی میں آیا ہے اسکی ہر خوشی چھین لی اس نے زندگی برباد کر دی اسکی کیا کیا نہیں سہا اس نے یہ سب کچھ سالک تمہاری وجہ سے ہوا ہے دعا کرو کہ وہ ٹھیک ہو جائے ورنہ اچھا نہیں ہو گا میرے پاس ایک ہی رشتہ بچا ہے اس دنیا میں وہ بھی چلا گیا تو میں مر جاؤں گا سالک میری بہن کو کچھ نہیں ہونا چاہئے ورنہ میں تجھے نہیں چھوڑوں گا جب سے تو اسکی زندگی میں آیا ہے تو نے اسکی زندگی جہنم بنادی ہے اور اب موت کے منہ تک لے آیا کتنا ظالم ہے تو۔

یزدان غم و غصے کی ملی جلی حالت میں سالک کا گریبان پکڑ کر دھاڑا جبکہ سالک تو ڈاکٹر کی باتیں سن کر ہی ادھ مرا ہو گیا تھا۔

سالک کیا ہوا ہے سالک اٹھو بیٹا صائم صاحب نے سالک کو پکارا جو کہ یزدان کے گریبان چھوڑتے ہی زمین بوس ہو چکا تھا۔

اصفہان اور صفوان نے اسکو دوسرے روم میں ایڈمٹ کروایا اور ڈاکٹر اسکا ٹریٹمنٹ کرنے لگی کیونکہ صدمے کی وجہ سے سالک کا نروس بریک ڈاؤن ہو گیا تھا اب وہ بھی زندگی اور موت کی کشمکش میں تھا۔

,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,,

چلو میا ماجلدی سے کھانا کھا لو ورنہ اب میں ماروں گا۔

سالک نے میا کو کھانا نہ کھاتے دیکھ تھوڑا غصے سے کہا۔

سالک بس نہ مجھے بھوک نہیں ہے مجھے نماز پڑھنی ہے میں کچھ دیر پہلے ہی جو س پایا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

یماما نے سالک کو غصے میں دیکھتے ہوئے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے تھوڑا سا کھالو سالک نے ملتی لہجے میں کہا۔

اچھا ٹھیک ہے پھر آپ بھی کھائیں ویسے بچے کہاں ہیں وہ بھوکے ہونگے۔

تم کھانا کھاؤ بچے ماما کے پاس ہیں۔

سالک نے یماما کو کھانے کی طرف متوجہ کرتے ہوئے کہا اور خود بھی ساتھ کھانے لگا۔

ٹک ٹک ٹک۔۔۔

ابھی وہ کھانا کھا ہی رہے تھے کہ دروازہ نوک ہوا۔

آجائیں۔۔۔ سالک کے یس کہنے پر آئمہ بیگم بچوں کو لیتے اندر آئی جو کہ بری طرح تو رہے تھے۔

ارے بابا کی جان کو کیا ہوا ہے۔

سالک نے ارماکو گود میں اٹھاتے ہوئے پوچھا جو کہ ہچکیوں سے رورہی تھی جبکہ یماما نے اعنان کو اپنے

پاس بٹھایا وہ بھی رورہا تھا۔

www.kitabnagri.com

کیا ہوا ماما بچے اس طرح کیوں رورہے ہیں۔

سالک نے بچوں کو روتے دیکھ اپنی ماں سے پریشانی سے پوچھا۔

سالک پریشان نہ ہو کچھ نہیں ہوا بس ایسے ہی رورہے ہی شاید بھوک لگ رہی ہے ان کو میں انکی فیڈر

بنوا کر بھیجتی ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

اور ہاں یماما تمہاری اور بچوں کے شاپنگ ابھی تک نہیں ہوئی بیٹا کل مایو ہے کہو تو میں لے آؤں اور تمہاری چچی جائینگے شاپنگ پر۔

آئمہ بیگم نے یماما کو دیکھ پریشانی سے پوچھا۔

کیونکہ تین دن بعد یماما کو ڈسچارج کیا گیا تھا ڈاکٹر کا کہنا تھا اسکا بچنا ایک معجزہ تھا آغا جان نے کہا بھی تھا کہ شادی کی تاریخ آگے بڑھا دیں لیکن یماما اور سالک نے منع کر دیا جبکہ انیقہ کو پولیس لے گئی تھی کیونکہ معاملہ صرف گھر کا ہی نہیں تھا بلکہ انیقہ وقاص اور جلال کے ساتھ ملی ہوئی تھی وقاص نے جیل میں جاتے ہی اسکا نام لے دیا تھا پولیس کافی وقت سے اسے ڈھونڈ رہی اور پھر پتہ لگنے پر اسکو اریسٹ کر کے لے گئی جبکہ کسی نے اسکی کوئی مدد نہیں کی وہ چلاتی رہ گئی لیکن کسی نے اسکی نہیں سنی اور اسکو پولیس کے حوالے کر دیا۔

آئمہ بیگم کے پوچھنے پر یماما نے سوالیہ نظروں سے سالک کو دیکھا۔
مما آپ لوگ کر لیں شاپنگ میری بھی شاپنگ رہتی ہے میں اپنے ساتھ یماما کی اور بچوں کی بھی کر لوں گا پ پریشان نہ ہو۔

سالک نے آئمہ بیگم کی پریشانی دور کرتے ہوئے کہا۔

اچھا ٹھیک ہے بیٹا جیسے تمہاری مرضی۔

آئمہ بیگم پیار سے سالک اور یماما کا ہاتھ چومتی چلی گئی۔

Posted On Kitab Nagri

یزدان مجھے مت بول ناکہ اپنے آغا جان یا سالک سے بات کر میں پھنس گئی ہو تم دونوں کے درمیان۔
اچھا ٹھیک ہے تو پینگ کر میں ابھی آغا جان سے اجازت لیکر آیا سالک آفس ہے میں آغا جان کو کہہ
دونگا وہ سالک کو سنبھال لینگے۔

یزدان یماما کو ہدایت دیتا آغا جان کے روم کی طرف چل دیا پیچھے یماما ملازمہ کو بلا کر پینگ کروانے لگی
کیونکہ ابھی وہ بنا سہارے چل نہیں سکتی تھی۔
اسلام علیکم۔۔

سالک نے لاونج میں آتے ہوئے سلام کیا جو کہ ابھی ابھی آفس سے آیا تھا اور وہی صوفے پر بیٹھ گیا۔
جبکہ صائم صاحب اور دائم صاحب پہلے ہی آچکے تھے چونکہ شادی والا گھر تھا تو وقت کم اور کام زیادہ
تھے۔

بچے کہاں ہیں نظر نہیں آرہے۔
سالک نے بچوں کو نہ پاتے ہوئے پوچھا کیونکہ وہ زیادہ تر آئٹم بیگم کے پاس ہی پائے جاتے تھے جب
سے یماما کے ساتھ حادثہ ہوا تھا۔

وہ بیٹا دراصل یزدان یماما کو لے گیا۔

آئٹم بیگم نے سالک کے غصے سے ڈرتے ہوئے بتایا۔

کیونکہ اس حادثے کے بعد کافی پزیرا ہو گیا تھا یماما کے لئے۔

Posted On Kitab Nagri

کیا کس سے پوچھ کر گئی اور آپ لوگوں نے جانے کیسے دیا اسکو ہسپتال سے آئے ہوئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔

سالک خود پر انتہائی ضبط کرتے ہوئے بول رہا تھا جبکہ غصہ تو ایسا آ رہا تھا کہ ابھی جا کر لے آئے۔ میری اجازت سے گئی ہے سالک اسکے بھائی کی شادی ہے وہ روز اسکو لینے آتا ہے لیکن تم جانے نہیں دیتے تم بھی صحیح ہو لیکن بیٹا یزدان کا اسکے علاوہ کوئی رشتہ نہیں ہے یزدان خود آیا تھا مجھ سے اجازت لینے اور اس نے بہت زیادہ التجائیں لہجے میں کہا تو میں انکار نہیں کر سکا لیکن وعدہ لینا نہیں بھولا کہ یماما کو کسی بھی کام میں حصہ نہیں لینے دینا اور اس نے مجھے یقین دلایا ہیکہ وہ اسکا پورا خیال رکھیگا۔ جبکہ یہ بات تم بھی اچھے سے جانتے ہو کہ یزدان کتنی محبت کرتا ہے یماما سے اس لئے بے فکر رہو دو یا تین دن کی بات ہے شادی کے بعد لے آنا تم۔

آغا جان اسکو سمجھاتے ہوئے بولے۔
آغا جان آپکی بات ٹھیک ہے لیکن آپ جانتے ہیں وہ اپنے معاملے میں کتنی لا پرواہ ہے خود کا بلکل بھی خیال نہیں رکھتی اور ہر اٹے کام کرتی ہے اپنی پرواہ کیے بغیر۔

سالک نے بے بسی سے آغا جان کو دیکھتے ہوئے کہا۔

بیٹا وہ بھی اسکا بھائی ہے اسکا حق ہے اس پر یہ تو تم بھی اچھے سے جانتے ہو کہ وہ بلکل تمہاری ہی طرح خیال رکھیگا اسکا تم بے فکر رہو۔

Posted On Kitab Nagri

سالک نے میاما کو دیکھتے ہوئے کہا جو کہ بلیک ساڑھی کے ساتھ بلیک ہی حجاب اور نقاب کیے بہت پیاری لگ رہی تھی۔

ابھی میاما کچھ کہتی کہ سالک اسکا ہاتھ پکڑتے اپنی گاڑی کی طرف لایا اور اسکو پیسینجر سیٹ پر بٹھاتا خود ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ کر گاڑی آگے بڑھادی۔
ہم کہاں جا رہے ہیں۔

میاما نے سالک سے پوچھا جو کہ خاموشی سے ڈرائیو کر رہا تھا۔
ہم لونگ ڈرائیو پر جا رہے ہیں میں کچھ ٹیم اسپینٹ کرنا چاہتا تھا اس لئے ایک سنسان جگہ لے کر جا رہا ہو۔

سالک نے میاما کو دیکھ کر جواب دیا جس پر وہ سر اثبات میں ہلا گئی۔
تھوڑی دیر بعد گاڑی ایک جھٹکے سے رکی اور سالک باہر آیا اور میاما کی طرف کا دروازہ کھول کر اسکو باہر نکالا۔

www.kitabnagri.com

میاما نے باہر نکل کے دیکھا تو وہ اسکو بیچ پر لایا تھا۔

ٹھنڈی ٹھنڈے ہوا بہت بھلی لگ رہی تھی۔

اب وہ دونوں ایک ساتھ قدم سے قدم ملائے واک کر رہے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

یہاں میں اپنے کیے پر بہت شرمندہ ہو جو میں نے تمہارے ساتھ کیا میں شروع سے ہی بہت جذباتی رہا ہوں اور پھر غصے میں مجھ سے کیا ہوتا ہے اسکا مجھے بھی علم نہیں ہوتا۔
لیکن میں نے کبھی غصے میں بھی اتنا بڑا نقصان نہیں کیا جتنا تمہیں کھو کر کیا ہے۔
پلیز مجھے معاف کر دو میرے ہر گناہ ہر زیادتی کے لئے۔

میں جب تمہیں دیکھتا ہوں تو پہلے سے زیادہ شرمندہ ہوتا ہوں کہ میں نے کیا کچھ نہیں کیا تمہارے ساتھ لیکن پھر بھی تم میرے ایک کہنے پر میرے ساتھ آ گئی۔
آغا جان نے سہی کہا تھا میں تمہارے قابل تھا لیکن یقین کرو میں اب دو سالوں میں تمہارے قابل بن چکا ہوں۔

سالک گھنٹوں کے بل بیٹھا اس سے معافی مانگ رہا تھا۔
جبکہ سالک کو دیکھ کر یہاں کے ذہن میں آیت گونجی۔
ان اللہ مع الصابرین۔

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

سالک کیا ہو گیا ہے اٹھیں یہاں سے اور آئندہ کسی بھی بات کی معافی مانگنے کی ضرورت نہیں ہے میں پ کو گناہگار مانتی ہی نہیں تھی کیونکہ اگر میں پ کی جگہ ہوتی تو شاید میں بھی یہی کرتی اور جب میں آپ سے ناراض تھی ہی نہیں تو معافی کیسی۔

Posted On Kitab Nagri

آپ اس طرح کر کے مجھے شرمندہ کر رہے ہیں آئندہ میں پ کو کبھی اس طرح جھکتے ہوئے نہ دیکھو
ورنہ بہت برا کرونگی میں آپ کے ساتھ۔

یماما نے سالک کے ساتھ گھنٹے کے بل بیٹھتے ہوئے کہا۔

اور اب چلیں یہاں سے بچے رو رہے ہونگے۔

یماما کہتے ہوئے کھڑی ہوئی تو سالک بھی اسکے ساتھ چل دیا اور وہ دونوں اپنی منزل کی طرف روانہ
ہو گئے۔

بے شک صبر کا انعام بہت بڑا ہے اور ج یماما کو اسکے صبر کا انعام مل گیا۔

ختم شد۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com